e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۲۷۰) لکھنؤ، بروز جمعہ ۴-جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۸/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 270 Friday , July 04 2025 Pages -8

ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے دفاعی سودوں کو منظوری دی گئی

نئی دہلی 03 جولائی (ایاین آئی) وزارت دفاع نے تینوں فوجوں کو جدید ترین دیسی ہتھیاروں اور آلات اور دفاعی آلات سے لیس کرنے کے لیے 1.5 لاکھ کروڑ روپے کے دس دفاعی سودوں کو منظوری دی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں بھمرت کو بیاں دفاعی خریداری کونسل کی میٹنگ میں ضرورت کی بنیاد پر خریداری کے لیے اس سے متعلق تجاویز کو منظوری دی گئی۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ خریداری مقامی دفاعی صنعت سے (ہندوستانی-انڈیجینس ڈیزائن، تیار شدہ اور تیار شدہ) زمرے کے تحت کی جائے گی۔ ان میں آرمرڈ ریکوری وہیکلز، الیکٹرانک وارفیئر سسٹم تینوں فوجوں کے لیے مربوط شپ کی انوینٹری مینجمنٹ سسٹم اور فوج کے لیے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی خریداری شامل ہے۔ اس سے ملک کا فضائی دفاعی نظام مضبوط ہوگا، سپلائی چین کے انتظام کو بہتر بنایا جائے گا اور مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کو تقویت ملے گی۔

یہ جنگ کا دور نہیں، مسائل کو سفارت کاری سے حل کیا جائے

ہندوستان-گھانا نے دوطرفہ تعلقات کو جامع شراکت داری کی سطح تک بڑھانے کا فیصلہ کیا، اکرا کے جوبلی ہاؤس میں میڈیا سے پی ایم مودی کا خطاب

اکرا/نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج اکرا میں صدر جان ڈرامانی مہما کے ساتھ بات چیت کے بعد کہا کہ ہندوستان اور گھانا نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو ایک جامع شراکت داری کی سطح تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان صرف ایک شراکت دار ہے بلکہ گھانا کے قومی تعمیر کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے دو طرفہ بات چیت کے بعد اکرا کے جوبلی ہاؤس میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ تین دہائیوں کے وقفے کے بعد کوئی ہندوستانی وزیر اعظم گھانا کا دورہ کر رہا ہے اور یہ ان کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ انہیں گھانا کے دورے کا موقع دیا گیا ہے۔ انہوں نے صدر مہما کو دسمبر 2024 کے عام انتخابات میں ان کی کامیابی پر مبارکباد دی، جو دوسری مدت کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جیت گھانا کے عوام کے ان کی قیادت اور وژن پر گہرے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ سنگ مودی نے کہا، صدر مہما اور میں نے اپنی دوطرفہ شراکت داری کو جامع پارٹنرشپ کی سطح تک بلند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گھانا کے قومی تعمیر کے سفر میں ہندوستان نہ صرف شراکت دار ہے بلکہ ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ شاندار جوبلی ہاؤس، فارن سروس انسٹی ٹیوٹ، کومینڈ اسٹوڈنٹس کیری، انڈیا-گھانا کوفی مشن آئی سی ٹی سنٹر اور مما-پاؤنر ریلے (آئی) دوطرفہ شراکت داری کی علامت ہیں۔ دوطرفہ تجارت 3 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ ہندوستانی کمپنیوں نے تقریباً 900 مصنوعوں میں لگ بھگ 2 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان کو فخر ہے کہ ہماری جی-20 صدارت کے دوران افریقی یونین کو جی-20 میں مستقل رکنیت دی گئی۔ دونوں فریقوں نے ساحل کے علاقے سمیت علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم نے کہا، ہم مکمل طور پر متفق ہیں کہ دہشت گردی انسانیت کے لیے خطرہ ہے۔ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون پر گھانا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم نے دہشت گردی کے خلاف اپنے تعاون کو حمایت کا یقین دلایا۔ ہندوستان نے گھانا کے لیے آئی ٹی ای سی اور آئی سی سی آر اسکالرشپس کو دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان کو فخر ہے کہ ہماری جی-20 صدارت کے دوران افریقی یونین کو جی-20 میں مستقل رکنیت دی گئی۔ دونوں فریقوں نے ساحل کے علاقے سمیت علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم نے کہا، ہم مکمل طور پر متفق ہیں کہ دہشت گردی انسانیت کے لیے خطرہ ہے۔ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون پر گھانا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم نے دہشت گردی کے خلاف اپنے تعاون کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی اصلاحات کے بارے میں بھی ہم ایک جیسے خیالات رکھتے ہیں۔ ہم نے مغربی ایشیا اور یورپ میں جاری تنازعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے۔ مسائل کو مذاکرات اور سفارت کاری کے حل کیا جائے۔ متحرک ہندوستانی برادری کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ ہمارے لوگوں کے درمیان تعلقات میں ایک خاص کڑی ہیں۔ ہندوستانی اساتذہ، ڈاکٹر اور انجینئر ایک طویل عرصے سے گھانا میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور انہوں نے اس

دی آفیسر آف دی آرڈر آف دی اسٹار آف گھانا' میرے لیے بے حد فخر اور اعزاز کی بات: نریندر مودی

صدر مملکت کی جانب سے گھانا کے قومی اعزاز دی آفیسر آف دی آرڈر آف دی اسٹار آف گھانا سے نوازا جانا میرے لیے بے حد فخر اور اعزاز کی بات ہے میں صدر مہما جی، گھانا کی حکومت اور گھانا کے عوام کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اس اعزاز کو 140 کروڑ ہندوستانی عوام کی جانب سے عاجزی کے ساتھ قبول کرتا ہوں یہ اعزاز میں ہمارے نوجوانوں کی امیدوں، ان کے وژن، ستقبل، ہماری متحرک ثقافتی تنوع اور روایات اور ہندوستان-گھانا کے تاریخی تعلقات کے نام کرتا ہوں۔

آصفی امامباڑہ سے عزت و احترام کے ساتھ نکالا گیا تاریخی شاہی مہندی کا جلوس

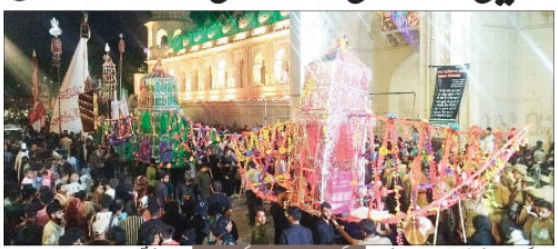

لکھنؤ بیوہ شیر کی روکر پکاری، میرے بچے کی آتی ہے مہندی، لوگ کرتے ہیں کیوں آہ وزاری، میرے بچے کی آتی ہے مہندی، حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے بھتیجے اور حضرت امام حسن (علیہ السلام) کے بیٹے حضرت قاسم (علیہ السلام) کی شہادت کی یاد میں آصفی امامباڑہ سے تاریخی شاہی مہندی کا جلوس شانی شان و شوکت کے ساتھ نکالا گیا۔ جلوس امامباڑہ سے باہر نکلنا شروع ہوا تو عزاداروں کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ جلوس کے آگے ایک سینر تھا جس پر سطلوی مہندی لکھا تھا۔ اس کے علاوہ حضرت قاسم (علیہ السلام) کی ارائش مہندی، دو خانوں میں پھل میوا اور میلیدہ، کوڑے الائنس، شاہی باجہ، شہرینی، سبیل، ہاتھی، جن پر لوگ ہاتھوں میں تاج، شیر، سورج اور چاند لیے بیٹھے تھے۔ اس کے پیچھے اونٹ، کالی، سبز، زرد، نیلی جھنڈیاں، چاندی کی نقش و نگار والی جھنڈیاں، بکلہ، برچھے جرمچے اور مورچھلی بھی تھیں۔ جلوس میں بوم گلاری کے ماتمی بینڈ پر یہ لوین بج رہا تھا۔ ذرا بھی بیوہ حسن پکاری، میرے بچے کی آتی ہے مہندی پر خوب سنتے ہی ہر شخص کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ جلوس میں جلیلہ، حضرت عباس (علیہ السلام) کا علم، ہتھیار شامل تھے۔ جب جلوس چھوٹے امامباڑہ پہنچا تو یہاں زیارت کے لیے عزاداروں کی بھیڑ بڑھ گئی تھی۔ جلوس کے مرکزی راستے پر جگہ جگہ پانی اور چائے کی سبیلیں اور لنگر کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔

کبھی صحرے میں خوں رکھتی ہے
کبھی خوں میں صحرا رکھتی ہے
قاسم کے بدن میں ہی بے نگروں کو
ماں تمامے کلیجہ دیکھتی ہے

یوپی: سرکاری پرائمری اسکولوں کے انضمام کے معاملے میں ہائی کورٹ میں سماعت جاری

لکھنؤ: ریاست کے سرکاری پرائمری اسکولوں کے انضمام کے معاملے میں ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں سماعت جاری ہے۔ اس معاملے میں انضمام کے حکم کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت جسٹس کونسل بنچ بھدیہ کی سنگل بنچ کے سامنے ہوئی۔ عدالت نے درخواستوں پر اگلی سماعت 4 جولائی کو مقرر کی ہے۔ پہلی عرضی سیتاپور کے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں پڑھنے والے 51 بچوں نے دائر کی ہے۔ جبکہ اسی کیس میں ایک اور درخواست بھی دائر کی گئی ہے۔ ان میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 16 جون کو جاری کردہ حکم نامے کو چیلنج کیا گیا ہے اور اسے منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

یوپی کابینہ: روزگار مشن کے قیام سمیت کئی اہم تجاویز پر لگی مہر

حکومت ہر سال ریاست کے ایک لاکھ نوجوانوں کو دے گی نوکری، جڑیں گے آگرہ اور پوروانچل ایکسپریس وے، جے پی این آئی سی منصوبہ ایل ڈی اے کے حوالے

لکھنؤ: ریاستی حکومت نے جمعرات کو کابینہ کی میٹنگ میں اتر پردیش ایمپلائمنٹ مشن بنانے کی تجویز کو منظوری دی۔ اس مشن کا مقصد ریاستی حکومت کے ذریعے ریاست کے نوجوانوں کو نہ صرف ملک میں روزگار فراہم کرنا ہے بلکہ انہیں بیرون ملک بھی ملازمت کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ مشن کی تشکیل کے بعد ہر سال ایک لاکھ نوجوانوں کو ملک میں اور 30 ہزار کو بیرون ملک روزگار دیا جائے گا۔ کابینہ کے بعد وزیر صحت اتل راج بھرنے کہا کہ اب تک محکمہ روزگار ریاست کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار میلوں اور آجروں کے ذریعے ہی مواقع فراہم کر رہا تھا۔ اتر پردیش ایمپلائمنٹ مشن کی تشکیل سے ہم اپنے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر براہ راست ملازمتیں فراہم کر سکیں گے۔ انیل راج بھرنے کہا کہ اب تک ریاست کو بیرون ملک ملازمت کے لیے ریکروٹنگ ایجنٹ (RA) لائسنس یافتہ ایجنسیوں پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ مشن کی تشکیل سے حکومت خود ان کا لائسنس حاصل کر سکے گی، تاکہ بے روزگاروں کو روزگار کے لیے براہ راست بیرون ملک بھیجا جا سکے۔ عالمی سطح پر اتر پردیش کی افرادی قوت، خاص طور پر ہیوی میڈیٹی، ٹرننگ اسٹاف، ڈرائیروں، ہنر مند کاریگروں کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ مشن ریاست کی اس صلاحیت کو سامنے اور موقع فراہم کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ اتر پردیش ایمپلائمنٹ مشن کو ایک اعلیٰ سطحی ادارے کے طور پر تشکیل دیا جا رہا ہے، جسے سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹر کیا جائے گا۔ اس کے کام کے لیے پانچ بڑے یونٹ بنائے جائیں گے۔ جس میں گورننگ کونسل، اسٹیٹ اسٹیئرنگ کمیٹی، اسٹیٹ ایگزیکٹو کمیٹی، اسٹیٹ پروگرام مینجمنٹ یونٹ (SPMU) اور ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو کمیٹی شامل ہوں گی۔ کابینہ نے پوروانچل ایکسپریس وے کو آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس سے جوڑنے کے لیے ایک نئے لنک ایکسپریس وے کو منظوری دی ہے۔ یہ چھ لین ایکسپریس وے، تقریباً 50 کلومیٹر (49.96 کلومیٹر) طویل ہے، بعد میں اسے آٹھ لین بنایا جا سکتا ہے۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 4776 کروڑ روپے ہے۔ وزیر اعلیٰ کونسل کا یہ فیصلہ ریاست میں ایکسپریس ویز کا ایک گرڈ تیار کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال گپتا نندی نے کہا کہ نیا لنک ایکسپریس وے آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے کے بھلائیہ گاؤں (جنچیج 294+230) سے شروع ہوگا، جو پوروانچل ایکسپریس وے کے بہنسا گاؤں (جنچیج 6+350) تک جائے گا۔ نئے لنک ایکسپریس وے کے ذریعے آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے اور پوروانچل ایکسپریس وے کے شامل ہونے سے لکھنؤ-کانپور ہائی وے کو بھی جوڑ دیا جائے گا۔ اس سے آگرہ، لکھنؤ، کانپور، پریاگ راج، وارانسی اور غازی پور کی آمد و حرکت میں آسانی ہوگی۔ لکھنؤ اور کانپور جیسے شہروں کو جام اور دخل نہ ہونے جیسے مسائل سے نجات ملے گی۔

سرکاری کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے کے انتخاب کے عمل میں بڑی تبدیلی

لکھنؤ۔ کابینہ کی میٹنگ میں تکنیکی اعلیٰ تعلیم سے متعلق ایک اہم تجویز کو منظور کیا گیا۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اب اتر پردیش کے سرکاری کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدہ کے لیے انتخاب صرف انٹرویوکی بنیاد پر نہیں کیا جائے گا بلکہ تحریری امتحان (ٹیکنیکل ٹاپک) اور انٹرویو کے مشترکہ نمبروں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس کے لیے اتر پردیش ہائر ایجوکیشن (گروپ اے) سروس (تیسری ترمیم) رولز -2025 کو نافذ کرنے کی منظوری دی گئی۔ اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر پال دھانے کے کہا کہ اس وقت اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدہ کے لیے انتخاب کا عمل صرف انٹرویو کے ذریعے کیا جاتا تھا۔

بہار: الیکشن کمیشن کی 'ووٹ بندی' جمہوریت کو برباد کر دے گی: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس پارٹی نے الیکشن کمیشن پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ بہار میں ووٹرلسٹ کے خصوصی گہرے جائزے (اسپیشل انٹینسو ری ویزن-ایس آئی آر) کے خلاف آواز اٹھانے والے انڈیا اتحاد کے نمائندوں سے من مانی رویہ اختیار کر رہا ہے، جو جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس رویے کو جمہوریت کی بنیادوں کو کمزور کرنے والا قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن نے ہر پارٹی سے صرف دو نمائندوں کو ملاقات کی اجازت دی، جس کی وجہ سے کئی اہم رہنما کمیشن سے اپنی بات نہیں کہہ سکے۔ جے رام رمیش کے مطابق وہ خود تقریباً دو گھنٹے انتظار گاہ میں بیٹھے رہے لیکن ملاقات نہ ہو سکی۔ انہوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں ظنز کرتے ہوئے لکھا، "آخر اس نئے الیکشن کمیشن کے کتنے 'نمائندہ اسٹرکٹ' باقی ہیں؟" ان کے بقول، جب دفعہ 326 کے ان اصولوں کو مانی اور مہم کیا تو کمیشن کی جانب سے جواب دیا گیا کہ 'یہ نیا کمیشن ہے'، جو مزید تشویش کا باعث ہے۔ انڈیا اتحاد کے مختلف جماعتوں کے نمائندے بدھ کو الیکشن کمیشن کے پاس اس لیے گئے تھے تاکہ بہار میں ووٹرلسٹ کے خصوصی جائزے کے وقت اور طریقہ کار پر اپنی تشویش کا اظہار کر سکیں۔

لاپروائی سے گاڑی چلاتے ہوئے موت ہونے پر معاوضہ دینے کیلئے انشورنس کمپنیاں پابند نہیں، سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ اگر کسی ڈرائیور کی اپنی لاپروائی یا تیز رفتار کی وجہ سے ایسٹنٹ کرتے ہوئے یا غلط طریقے سے گاڑی چلاتے ہوئے موت ہو جاتی ہے تو اس کے کنبہ کو معاوضہ دینے کے لیے انشورنس کمپنیاں پابند نہیں ہوں گی۔ عدالت کا یہ فیصلہ رفتار میں گاڑی چلانے والوں اور اسسٹنٹ کرنے والوں کے لیے سخت پیغام مانا جا رہا ہے۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور آر مہادیون کی بنچ نے ایک معاملے میں مہلوک کی اہلیہ، بیٹے اور ماں-باپ کے معاوضے کے مطالبے کو خارج کر دیا۔ عدالت نے یہ فیصلہ ایسے شخص سے جڑے معاملے میں دیا ہے، جو تیز رفتار اور لاپروائی سے کار چلاتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ یہ حادثہ 18 جون 2014 کو ہوا تھا، جب این ایس روشن اپنی فیفٹ لیڈیا کار سے کرناٹک میں واقع ملا ساندرا گاؤں سے ایسکیپ سے شہر جا رہے تھے۔ ان کے ساتھ ان کے ماں-باپ، بہن اور بہن کے بچے سوار تھے۔ روشن نے تیز رفتار اور لاپروائی سے گاڑی چلائی اور ٹریفک ضابطے توڑے۔ ہالان بلی گیٹ کے پاس اس نے گاڑی پر سے کنٹرول کھو دیا جس سے کار پلٹ گئی۔ اس حادثے میں روشن شدید طور پر زخمی ہو گیا اور بعد میں اس کی موت ہو گئی۔

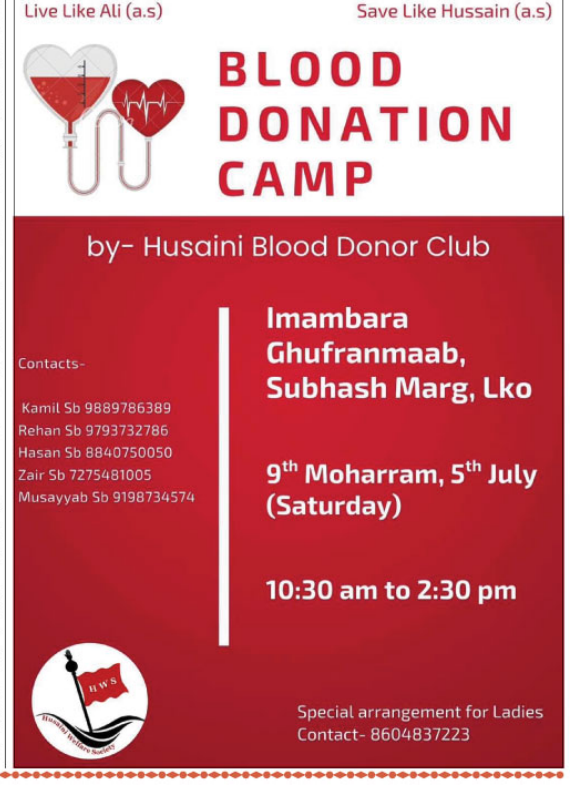

11 سال گزر گئے، کب آئے گی لال آنکھ کی باری؟

تلخ حقائق پیش کرتے ہوئے کھڑگے کا پی ایم مودی سے سوال

نئی دہلی۔ چین سے متعلق مودی حکومت کی پالیسیوں پر آج ایک بار پھر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے حملہ کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر چینی وزیر اعظم شی جنپنگ اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی ایک پرانی تصویر شیئر کی ہے جس میں مودی اپنے ہم منصب جنپنگ کو جھلی ہوئی چھتری پیش کر رہے ہیں۔ اس تصویر پر لکھا گیا ہے "11 سال گزر گئے، کب آئے گی لال آنکھ کی باری؟" مذکورہ بالا تلخ سوال کے علاوہ بھی کانگریس صدر کھڑگے نے اپنی پوسٹ میں پی ایم مودی کے لیے کچھ تلخ حقائق اور اس سے جڑے ہوئے سوالات پیش کیے ہیں۔ کانگریس صدر نے پی ایم مودی کو خطاب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس پوسٹ میں لکھا ہے کہ "مودی جی! خبروں کے مطابق چین نے ہندوستان کے مہدیوں کو پیکنگ سیکٹر سے اپنے افسران واپس بلا لیے ہیں۔ چینی پیپلز کمیونسٹ ان انڈیا (اہلو) خود کو ٹیل، ہندوستان پر پوری طرح قابو کا ہم مودی حکومت نے دو کلام کی سماجی اور اقتصادی ترقی میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "میں کل ہندوستانی برادری سے ملاقات کا منتظر ہوں" وزیر اعظم نے کہا، "آپ ہندوستان کے عزیز دوست ہیں اور ہمارے ملک سے اچھی طرح واقف ہیں۔ میں آپ کو ہندوستان آنے کی دعوت دیتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ ہمیں وہاں آپ کا استقبال کرنے کا موقع دیں گے۔ اس سے پہلے اپنی تقریر میں، وزیر اعظم نے کہا، ہندوستان-گھانا دوستی کے مرکز میں ہماری مشترکہ اقدار، جدوجہد اور ایک جامع مستقبل کے خواب ہیں۔ ہمارے ممالک کی آزادی کی جدوجہد نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ آج بھی گھانا مغربی افریقہ میں ایک متحرک جمہوریت اور دوسرے ممالک کے لیے امید کی کرن کے طور پر کھڑا ہے۔ وزیر اعظم نے پرتپاک استقبال پر گھانا کے صدر کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ صدر جمہا نے وزیر اعظم مودی کی آمد پر کوکو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کرنے آئے تھے۔ ہوائی اڈے پر مسٹر مودی کا رسمی استقبال کیا گیا اور 21 توپوں کی سلامی دی گئی۔ وزیر اعظم نے کہا، یہ جوانوں کے لیے پیش رو اور ہمیں تعلیم کو فروغ دینے کے لیے، ہم ایک ہنر مندی کی ترقی کا مرکز قائم کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ہمیں صدر مہما کے فیفٹ گھانا زرعی پروگرام میں تعاون کرنے پر خوشی ہے۔ جن اشوکی کینڈروں کے ذریعے، ہندوستان گھانا کے شہریوں کو سستی اور قابل اعتماد صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے۔

بابا رام دیو کی پتنجلی، کو دہلی ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا

ڈابر چیون پراش کے خلاف اشتہار چلانے پر لگی روک

نئی دہلی۔ یوگ گرو بابا رام دیو کی کمپنی پتنجلی، کو دہلی ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے پتنجلی کے ذریعہ ڈابر چیون پراش سے جڑے کسی بھی طرح کے توہین آمیز اشتہار شائع کرنے پر روک لگا دی۔ دہلی ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ ڈابر انڈیا کی عرضی پر سماعت کے بعد آیا ہے۔ دراصل ڈابر انڈیا نے یہ کہتے ہوئے عدالت میں عرضی داخل کی تھی کہ پتنجلی یا اس کے ذریعے ہمارے پروڈکٹ ڈابر چیون پراش کو بدنام کر رہی ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں عدالت نے اس معاملے میں عبوری حکم جاری کیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ کی بنچ جسٹس پرتبھا سنگھ کی صدارت والی بنچ نے ڈابر انڈیا کو پتنجلی آیورویدک کے خلاف چل رہے تنازعہ میں عبوری راحت فراہم کی۔ عدالت نے ڈابر کی عرضی قبول کرتے ہوئے عبوری راحت کی منظوری دے دی۔ معاملے کی اگلی سماعت اب 14 جولائی طے کی گئی ہے۔ ڈابر انڈیا نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر کے پتنجلی کے ان ٹی وی اشتہاروں پر اعتراض ظاہر کیا تھا جو مبینہ طور پر ڈابر کے چیون پراش پروڈکٹ کو نشانہ بناتے ہیں۔ ڈابر کا الزام ہے کہ پتنجلی نے ڈابر پروڈکٹ کو 'معمولی' بتا کر اس کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کی ہے۔ پتنجلی کے اشتہار میں دعویٰ کیا گیا کہ اس کا چیون پراش 51 سے زیادہ جڑی بوٹیوں سے بنا ہے، جبکہ حقیقت میں اس میں صرف 47 جڑی بوٹیاں ہیں۔ ڈابر نے یہ بھی الزام لگایا کہ پتنجلی کے پروڈکٹ میں پارہ (Mercury) پایا گیا، جو بچوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ ڈابر کی طرف سے سینئر وکیل سندیپ سیٹھی نے دلیل پیش کرتے ہوئے کہا، پتنجلی نے گمراہ کن اور غلط دعویٰ کر کے پیکھانے کی کوشش کی کہ دہلی واحد اصلی آیورویدک چیون پراش بنا رہا ہے، جبکہ ڈابر جیسے پرانے برانڈ کو معمولی بتایا گیا۔

غزہ ایک بار پھر فضائی حملوں سے لرز اٹھا

94 افراد جاں بحق، اسرائیلی فوج نے خاموشی اختیار کر لی

غزہ کے شہدا کی تعداد 57000 سے تجاوز کر گئی □ غزہ میں امداد فراہم کرنے دی جائے: اقوام متحدہ

غزہ، فلسطین (ایجنسی)۔ غزہ میں ایک بار پھر اسرائیل کی جانب سے وحشیانہ فضائی حملہ کیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ فضائی حملے جمعرات کی رات بھر ہوئے۔ غزہ میں راتوں رات ہونے والے حملوں اور فائرنگ کے نتیجے میں 94 فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جن میں 45 بچے تھے جو انتہائی ضروری انسانی امداد پہنچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسپتالوں اور وزارت صحت نے یہ اطلاع دی۔ اس دوران اس سے قبل کم از کم 94 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اس میں 38 لوگ امداد کے منتظر تھے۔ تاہم اس حملے کے حوالے سے اسرائیلی فوج کی جانب سے تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اس سے قبل اتوار کو بھی غزہ کی پٹی کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس دوران کئی لوگ مارے گئے۔ غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن کے ساتھ منسلک سائنس کے باہر پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ بدھ کی رات اور جمعرات کی صبح پٹی پر بمباری کرنے والے فضائی حملوں میں درجنوں افراد مارے گئے، جن میں 15 افراد بھی شامل ہیں جنہوں نے وسیع و عریض مواصی زون میں خیموں کو نشانہ بنایا، جہاں بہت سے بے گھر فلسطینی پناہ لیے ہوئے ہیں۔ غزہ شہر میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے ایک اسکول پر الگ حملے میں بھی 15 افراد ہلاک ہوئے۔ غزہ کی پٹی میں فضائی حملے میں غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن سے وابستہ مقامات پر بھی پانچ افراد مارے گئے ہیں۔ جب کہ دیگر مقامات پر خوراک اور دیگر امدادی اشیاء کے منتظر 33 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ کی پٹی میں ٹرکوں کے ذریعے لوگوں تک امدادی سامان پہنچایا جاتا ہے۔ اس میں خوراک اور تمام ضروری اشیاء شامل ہیں۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسال کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ شہر اور شمالی علاقوں میں بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیوں میں شدت کے درمیان ان علاقوں کو خالی کرنے کا حکم دیا تھا۔ غزہ میں شہری دفاع کے ترجمان محمود بسال کے مطابق اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے انگلیو کے مختلف علاقوں میں بے گھر افراد کے گھروں اور خیموں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت کم از کم 17 افراد ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔

غزہ میں فلسطین کے محکمہ صحت نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ چوبیس گھنٹے میں ایک سو بیالیس جنازے اور چار سو تینالیس زخمی اسپتالوں اور علاج کے مراکز میں لائے گئے۔ فلسطین کے محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ ان میں تین جنازے ان شہیدوں کے ہیں جو اس سے پہلے کے حملوں میں شہید ہوئے تھے لیکن ان کے جنازے ملبے سے اب نکالے جا سکے ہیں۔ غزہ میں فلسطین کے محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ اب بھی بہت سے جنازے تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں جنہیں صیہونی حملے جاری رہنے کی وجہ سے امدادی دستے اب تک نہیں نکال سکے ہیں۔ غزہ میں فلسطین کے محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ گزشتہ چوبیس گھنٹے کے اندر شہید ہونے والوں کی تعداد کو ملا کر، سات اکتوبر دو ہزار تیئیس سے اب تک شہید ہونے والوں کی تعداد ستاون ہزار بارہ اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار پانچ سو بانوے ہو گئی ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارے انروا نے کہا ہے کہ غزہ میں اقوام متحدہ کو امداد فراہم کرنے دیا جائے۔ عرب میڈیا کے مطابق پناہ گزینوں کے حوالے سے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے انروا نے کہا ہے کہ غذہ کے حصول کے لیے شہید اور زخمی ہونے والے فلسطینوں کے حوالے سے حقیقت ہونی چاہیے۔ انروا کی جانب سے مزید کہا گیا کہ غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن کے متحرک ہونے سے قبل اقوام متحدہ کی جانب سے پورے غزہ کی پٹی میں امداد تقسیم کرنے کے لیے 400 سے زائد پوائنٹس چلائے جا رہے تھے، جبکہ اب غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن صرف 4 میگا سائنس کے ساتھ کام کر رہی ہے جن میں ایک وسطہ میں، اور 3 جنوب میں موجود ہیں جبکہ شمال میں کوئی سائٹ موجود نہیں۔ انروا کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی جانے والی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ امداد کی تقسیم سب کی بھلائی میں احترام اور حفاظت کے ساتھ ہونی چاہیے۔ دوسری جانب آج صبح سے اسرائیلی حملوں میں 73 فلسطینی شہید کیے جا چکے ہیں، جن میں 33 فلسطینی امداد لینے کے غرض سے غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن کی امدادی سینٹرز کے قریب اسرائیلی گولیوں کا نشانہ بنے۔ غزہ میڈیا آفس کے مطابق پچھلے 48 گھنٹوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 300 بتائی جا رہی ہے۔

ایران خطے میں قیام امن کا خواہاں: عراقچی

تہران (ایجنسی)۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا ہے کہ تہران نے صیہونی حکومت کی جانب سے جنگ بندی کی درخواست کا مثبت جواب دیتے ہوئے خطے میں ایک بار پھر سفارتی حل کی راہ ہموار کی ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے روزنامہ النہار میں شائع شدہ ایک مضمون میں اس فیصلے کو نہ صرف ایک اصولی اقدام قرار دیا بلکہ اسے خطے میں ایران کے اثر و رسوخ اور دانشمندانہ پالیسیوں کا مظہر بھی قرار دیا۔ سید عباس عراقچی نے لکھا کہ دہائیوں پہلے جب مسئلہ فلسطین اسلامی دنیا کا ایک بحران بن کر ابھرا تھا جب کم ہی کسی نے سوچا تھا کہ ایک دن ایران اس موضوع میں مرکزی کردار ادا کرے گا۔ لیکن آج صیہونی حکومت کی جانب سے جنگ بندی کی درخواست کے بعد ایران نے اپنی اثر انگیزی ثابت کر دی اور واضح کر دیا کہ خطے کی طاقت کا توازن اب بدل چکا ہے۔ انہوں نے اپنے مضمون میں دو اہم نکات پر خصوصی روشنی ڈالی: اول یہ کہ ایران نے اسرائیلی حملے کے خلاف دفاعی اور مؤثر مزاحمتی کارروائی کرتے ہوئے اس کے مصنوعی رعب کو توڑ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی پشت پناہی سے قائم تھا، ختم کر دیا۔ دوسرے یہ کہ ایران کا ردعمل اسلامی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے 51 ویں اجلاس کی قرارداد پر استوار تھا، جس میں تمام اسلامی ممالک نے اسرائیل کے اقدام کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق جارحیت اور جنگی جرم قرار دیا تھا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے فوری اقدامات کرے اور اسرائیل سے مخاطب ہو تاکہ خطے میں پائیدار امن ممکن ہو۔ اس حوالے سے چین، روس، یورپ، برازیل اور جاپان جیسے ممالک ایک تعمیری کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کئی دہائیوں سے مشرق وسطیٰ کو جوہری ہتھیاروں سے پاک خطہ بنانے کے لیے کوشاں رہا ہے۔ موجودہ حالات میں مسلم ممالک کے درمیان اقتصادی ہم آہنگی، سرمایہ کاری، اور علاقائی تجارتی معاہدوں کے فروغ کے شعبوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف ایران کی تدبیر اور تحمل کا غماز ہے بلکہ اس امر کا مظہر بھی ہے کہ حتمی میدان جنگ کے بیچ بھی ایک بار پھر سفارت کاری اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران ایک بار پھر بین الاقوامی برادری، بالخصوص ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران کی پرامن جوہری تنصیبات پر حملوں کی محض زبانی مذمت پر اکتفا نہ کرے، بلکہ اس کی عملی روک تھام کے لیے اقدامات کرے۔ ان حملوں میں نطنز، فردو اور اصفہان جیسے اہم جوہری مراکز کو نشانہ بنایا گیا جو مکمل طور پر آئی اے ای اے کے حفاظتی نظام کے تحت کام کر رہے تھے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ عالمی ادارے مجرم کی شناخت اور سزا کے لیے عملی اقدامات کریں تاکہ آئندہ ایسے حملے دوبارہ نہ ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن کی طرف پہلا قدم، امن ناانصافی کے خلاف مضبوط اقدام اور متاثر فریق کی سکیورٹی کی ضمانت سے مشروط ہے۔ یہ ابتدائی اقدام ہی جنگ بندی کو ایک پائیدار صلح میں بدلنے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مغربی ایشیا کی صورت حال کو ایک تاریخی دو راہے سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ خطے کو یا تو تشدد اور تباہی کی راہ پر جانا ہوگا یا دانشمندانہ پائیدار امن کی طرف قدم بڑھانا ہوگا۔ انہوں نے اسلامی دنیا سے مطالبہ کیا کہ وہ مختصر مدت سیاسی مفادات کے بجائے طویل مدت مفاہمت اور استحکام کی طرف توجہ دے۔ ان کے مطابق، امن کی جانب دوسرا مؤثر قدم فلسطین اور لبنان جیسے گلیوری ممالک میں مظلوم عوام کے ساتھ ہمدردی اور عملی مدد ہے۔ غزہ اور لبنان حالیہ برسوں میں منظم قتل عام، قبضے اور تباہی کا شکار رہے ہیں۔ یہی علاقے ہیں جو اگر سرکرتوجہ بن جائیں تو خطے میں حقیقی امن اور استحکام کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

جنوبی منگولیا میں 5.0 شدت کا زلزلہ

اولینباتر، 3 جولائی (یو این آئی) منگولیا کے جنوبی صوبے ڈنڈ گوبی میں جمعرات کو 5.0 شدت کا زلزلہ آیا۔ زلزلے کے جھٹکے مقامی وقت کے مطابق صبح 7:03 پر محسوس کیے گئے۔ یہ اطلاع ملک کے فلکیات اور جیوفزکس کے انسٹی ٹیوٹ نے دی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے ایک بیان میں کہا کہ زلزلے کا مرکز ڈنڈ گوبی صوبے کے انتظامی سب ڈویژن سے 13 کلومیٹر شمال میں تھا اور ابتدائی طور پر اس کا تعین 46.25 ڈگری شمالی عرض البلد اور 106.34 ڈگری مشرقی طول بلد پر کیا گیا تھا۔ انجینئر نے کہا کہ زلزلے کے جھٹکے مذکورہ اور دار الحکومت اولا نباتر سمیت دیگر علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے تاہم کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

آسٹریلیا میں بیٹ وائرس سے پہلی ہلاکت رپورٹ، حکام کی وارننگ

کینبرا، 3 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کی ریاست نیو ساؤتھ ویلز میں ایک شخص آسٹریلین بیٹ لیسا وائرس' کا شکار ہو کر ہلاک ہو گیا، جو اس مرض کا ریاست میں پہلا مصدقہ کیس ہے۔ حکام کے مطابق 50 سالہ شخص کو یہ مہلک وائرس ایک چمگادڑ کے کاٹنے یا پنجے سے خراش لگنے کے بعد منتقل ہوا۔ یہ وائرس چمگادڑ کے لعاب کے ذریعے جسم میں داخل ہوتا ہے اور اس کی علامات ظاہر ہونے کے بعد اس کا کوئی مؤثر علاج موجود نہیں۔ نیو ساؤتھ ویلز ہیلتھ کی ترجمان کیرا گلاسگو نے تصدیق کی کہ وائرس کی انسانوں میں منتقلی بہت کم ہوتی ہے لیکن ایک بار علامات ظاہر ہو جائیں تو بچاؤ ناممکن ہو جاتا ہے۔ سال 2023ء میں 100 سے زائد افراد کو چمگادڑ کے کاٹنے یا خراش لگنے کے بعد طبی معائنہ کروانا پڑا لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ بیٹ لیسا وائرس ریبیز سے قریبی تعلق رکھتا ہے، جو جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہونے والی خطرناک ترین بیماریوں میں سے ایک ہے۔ تاہم ریبیز کی ویکسین اور امیونوگلوبولین اس وائرس کے خلاف بھی ابتدائی مراحل میں مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ اگر کسی کو چمگادڑ کاٹ لے یا خراش آ جائے، تو فوری طور پر درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ زخم کو فوراً صابن اور پانی سے کم از کم 15 منٹ تک دھونا چاہیے، بیٹاڈین یا کسی اینٹی وائرس محلول سے صاف کرنا چاہیے، پھر فوراً طبی امداد حاصل کرنا چاہیے۔

جاپان کے ایوان بالا کے لیے انتخابی عمل شروع

ٹوکیو، 3 جولائی (یو این آئی) جاپان کے ایوان بالا کے لیے انتخابی عمل جمعرات کو باضابطہ طور پر شروع ہوا۔ یہ 17 روزہ انتخابی عمل فیصلہ کرے گا کہ آیا حکمران اتحاد ایوان میں اکثریت برقرار رکھنے میں کامیاب ہے یا نہیں۔ اس وقت حکمران جماعت ایوان زیریں میں اقلیت میں ہے اور اسے ایوان میں اکثریت برقرار رکھنے کے لیے مزید 50 نشستیں جیتنے کی ضرورت ہے۔ قومی نشریاتی ادارے این ایچ کے نے اطلاع دی ہے کہ کل 519 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں جن میں 152 خواتین بھی شامل ہیں۔ یہ کل امیدواروں کا تقریباً 30 فیصد ہے۔ انتخابات میں اہم مسئلہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کو کنٹرول کرنا بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ انتخابات میں پنشن، سماجی تحفظ، گرتی شرح پیدائش اور خارجہ پالیسی پر بحث کا امکان ہے۔

سعودی عرب کی مغربی کنارے میں یہودی آبادکاری میں وسعت کی شدید مذمت

ریاض، 3 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب نے اسرائیلی عہدے داروں کے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی اختیار نافذ کرنے کے بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب نے تلاش اسرائیلی حکام کے بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کی حمایت جاری رکھیں گے تاکہ وہ اپنے جائز حقوق حاصل کر سکیں۔ سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی خودمختاری کا مطالبہ بین الاقوامی قراردادوں کے منافی ہے۔ فلسطینی علاقوں میں یہودی آبادکاری کو وسعت دینے کی ہر کوشش کو مسترد کرتے ہیں۔ سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حکام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند بنانے کی ضرورت ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کے حقوق میں 1967 کی سرحدوں کے مطابق آزاد ریاست کا قیام شامل ہے، ایسی آزاد فلسطینی ریاست جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔ خیال رہے کہ اسرائیلی وزیر انصاف نے ایک متنازعے بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل کے پاس غرب اردن کو ضم کرنے کا بہترین موقع ہے اور اگر ایہود کو اس موقع کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے 1967 کی مشرق وسطیٰ کی جنگ کے بعد سے مغربی کنارے پر قبضہ کر رکھا ہے۔

اسرائیلی میڈیا مجوزہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے مزید اہم نکات سامنے لے آیا

غزہ جنگ بندی کیلئے قطر میں موجود حماس قیادت کو ذاتی ہتھیار حوالے کرنے کا کہہ دیا گیا: برطانوی اخبار

تل ابیب، 3 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے سے متعلق مزید اہم نکات سامنے لے آیا۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ حماس نے جنگ بندی کے حوالے سے لچک دکھائی ہے اور توقع کی جا رہی ہے کہ حماس قطر اور امریکہ کی طرف سے نئی تجاویز کا جلد تک حتمی جواب دے گا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق قطر اور امریکہ کی جنگ بندی کی تجاویز کو اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے اور اگر حماس بھی راضی ہو جائے تو اسرائیلی وفد مذاکرات شروع کرنے کے لیے فوری دوحہ روانہ ہو جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اسرائیل جنگ کے خاتمے کا معاہدہ نہ ہونے پر بھی بات چیت جاری رکھنے کی ضمانت دینے کو تیار ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے اگلے ہفتے ٹیلن یاہو کے دورہ واشنگٹن میں جنگ بندی کا اعلان ہو جائے، ڈونلڈ ٹرمپ ذاتی طور پر حماس کو اس بات کی ضمانت دیں گے اور خود اعلان بھی کریں گے۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ جنگ بندی کی تجویز میں 10 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی اور اسی کے ساتھ ساتھ 18 اسرائیلیوں کی لاشوں کی 3 مرحلوں میں واپسی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی قید میں موجود فلسطینیوں کی رہائی گزشتہ ڈیل کی طرح ہی ہوگی، حماس کی جانب سے اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی اسیروں کی رہائی کے لیے نام دیے جائیں گے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ان اسیروں کے نام بھی دیے جائیں گے جن کی رہائی سے اسرائیل اب تک انکاری رہا ہے اور اسرائیل کے لیے یہ مطالبہ ماننا مشکل ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل غزہ میں امریکی کمپنی کے ذریعے امداد کا موجودہ طریقہ برقرار رکھنے کا مطالبہ کرے گا جبکہ حماس امریکی کمپنی کی بجائے اقوام متحدہ کے ذریعے امداد کی تقسیم کا طریقہ کار بحال ہونے کی خواہشمند ہے۔ حماس کی جانب سے روزانہ انسانی امداد کے 400 سے 600 ٹرک غزہ میں داخل ہونے کا بھی مطالبہ کیا جائے گا۔ ادھر اسرائیلی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کی تقریب منعقد کرنے سے گریز کرے گی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کے لیے شرائط سے اتفاق کر لیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق 60 روزہ کے دوران جنگ کے خاتمے کے لیے تمام پارٹیز کے ساتھ مل کر کام کریں گے، جبکہ قطر اور مصر کے حکام حتمی تجاویز پیش کریں گے۔ اس کے بعد 26 جون کو اسرائیلی اخبار کی جانب سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ غزہ جنگ 2 ہفتوں میں ختم ہو رہی ہے اور حماس کی جگہ 4 عرب ممالک غزہ کا انتظام سنبھالیں گے۔

غزہ میں تقریباً 2 سال سے جاری اسرائیلی جارحیت کے خاتمے اور جنگ بندی کے لیے جاری تازہ کوششوں کے دوران قطر میں موجود حماس قیادت کو ذاتی ہتھیار حوالے کرنے کا کہہ دیا گیا ہے۔ برطانوی اخبار دی ٹائمز کے مطابق قطری حکام نے دوحہ میں موجود حماس کی اعلیٰ قیادت سے کہا ہے کہ وہ جنگ بندی معاہدے کے لیے اپنے ذاتی ہتھیار حوالے کر دیں۔ اخبار کے مطابق جن افراد کو ہتھیار حوالے کرنے کو کہا گیا ہے ان میں حماس کے سینئر رہنما اور مذاکرات کار طٰہٰ النیہ، مغربی کنارے میں حماس کے مسلح جنگ کی بنیاد رکھنے والے خلیر جبارین اور حماس کی شوریٰ کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش شامل ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ قطری ثالثوں کی جانب سے دی گئی یہ ہدایت بہت حد تک علاقتی حیثیت رکھتی ہے جس کا مقصد جنگ بندی معاہدے کے لیے حماس کی سنجیدگی کو ظاہر کرنا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز حماس نے کہا تھا کہ وہ غزہ کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی تجاویز کا جائزہ لے رہی ہے، تاہم حماس کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو اس معاہدے کے تحت غزہ سے انخلا کرنا ہوگا۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اعلان کیا تھا کہ حماس کو غزہ سے مکمل طور پر ختم کیا جائے گا۔

اسرائیل نے روس کے ساتھ خفیہ مذاکرات کیے ہیں

تل ابیب، 3 جولائی (یو این آئی) اسرائیل نے ایران اور شام کے بارے میں روس کے ساتھ خفیہ مذاکرات کیے ہیں۔ اسرائیل کے عوامی نشریاتی ادارے کان کی 2 جولائی کی خبر کے مطابق اسرائیل نے ایران اور شام کے موضوع پر اسرائیل کے ساتھ خفیہ مذاکرات کیے ہیں۔ مذاکرات، ماسکو کی طرف سے اسرائیل اور ایران کے درمیان ثالثی کی پیشکش اور 24 جون کی جنگ بندی سے ایک ہفتہ بعد شروع ہوئے تھے۔ رپورٹ میں ان مذاکرات کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں لیکن اسرائیلی حکام کے ایران اور شام میچیدہ، ایک جامع مفاہمتی حل کی تلاش میں ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس دوران، اسرائیل کے، ایران کے مؤضوع پر، امریکہ کے ساتھ ایک وسیع تر معاہدے کی کوششوں میں ہونے کا بھی ذکر کیا جا رہا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اگلے ہفتے واشنگٹن میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ طاقات کے دوران اس مسئلے کو اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل، ایران کے حوالے سے ایک ایسا فرمہ ورک پیش کرنے کی امید رکھتا ہے جو لبنان کے ساتھ پہلے سے طے شدہ معاہدے سے مشابہ ہو۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر فضائی حملے کیے جو 24 جون کو ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان کے بعد روک دیے گئے تھے۔ اس وقت، روس وزارت خارجہ نے اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی، انہیں قطعی طور پر ناقابل قبول قرار دیا اور تیز تر کیا تھا کہ اس اشتعال انگیزی کے تمام نتائج کی ذمہ دار اسرائیلی قیادت ہو گی تاہم، اسرائیلی اقدامات کی سخت مذمت کے باوجود، ماسکو نے، تہران کو سیاسی حمایت سے آگے کچھ فراہم کرنے کا کوئی اشارہ نہیں دیا تھا باوجودیکہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کا معاہدہ موجود ہے۔ جنگ بندی کے بعد اسرائیلی حکام نے نارملائزیشن معاہدوں جنہیں عام طور پر ابراہیم معاہدے کہا جاتا ہے، کی توسیع پر بھی بات چیت کی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق اس وسیع تر علاقائی حکمت عملی کے تحت شام کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات بھی ہو سکتے ہیں۔ روس نے ایک طرف اسرائیل کے ساتھ گہرے تعلقات قائم کر کے اور دوسری طرف ایران کے ساتھ مضبوط اقتصادی اور فوجی تعلقات قائم کر کے مشرق وسطیٰ میں کئی دہائیوں سے ایک نازک توازن برقرار رکھا ہوا ہے۔ ایرانی جوہری اور فوجی مقامات پر حالیہ اسرائیلی حملے کہ جن میں سینئر جنرل اور سائنسدان ہلاک کر دیے گئے اور تہران کے جوابی ڈرون اور میزائل حملے، دونوں ممالک کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات ہونے کی وجہ سے ماسکو کے لیے ایک پیچیدہ سفارتی امتحان بن گئے ہیں۔

انڈونیشیا کے صدر نے کشتی کے متاثرین کو بچانے کا حکم دے دیا

جکارتہ، 3 جولائی (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو نے نیشنل سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی (باسرنس) کو حکم دیا ہے کہ وہ خراب موسم کی وجہ سے آبنائے پالی میں ڈوب جانے والی بین جزیرے فیری کو فوری تلاش کیا جائے کے مسافروں اور عملے کو فوری طور پر بچائے۔ کابینہ سکریٹری ٹیڈی اندراویجا نے کہا کہ صدر نے سعودی عرب سے براہ راست ہدایات جاری کی ہیں۔ وہ وہاں سرکاری دورے پر ہیں اور ان کے سفر نامے میں عمرہ کی زیارت بھی شامل ہے۔ مسٹر ٹیڈی نے جمعرات کو کہا، صدر نے سعودی عرب سے لمبرماس اور متعلقہ ایجنسیوں کو بچاؤ کارروائی کرنے اور مسافروں اور عملے کو جلد از جلد بچانے کی ہدایت کی۔" انہوں نے کہا کہ صدر نے زور دیا کہ بچاؤ آپریشن میں متاثرین کو بچانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ کشتی تولو پوتا جایا بدھ کی رات جاوا جزیرے کے مشرقی سرے پر کیتاپانگ بندرگاہ اور بالی میں گلمبانا نگ بندرگاہ کے درمیان ڈوب گئی۔ کشتی میں 53 مسافروں اور عملے کے 12 ارکان کے علاوہ دسیوں گاڑیاں بھی تھیں۔ اس حادثے نے میں چار لوگوں کی موت ہو گئی ہے اور 30 لاپتہ ہیں اور 31 لوگ زندہ بچ گئے ہیں۔ حادثہ دونوں خطوں کے درمیان سمندری سرحد کے قریب پیش آیا اس لیے بالی جزیرے اور مشرقی جاوا دونوں سے تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔

چین نے امریکہ میں دو چینی جاسوسوں کی گرفتاری پر برہمی کا اظہار کیا

بیجنگ، 3 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں دو چینی جاسوسوں کی گرفتاری پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چین کی وزارت خارجہ نے کہا کہ وہ اس کیس کی تفصیلات سے واقف نہیں ہے جس کی بنیاد پر امریکی محکمہ انصاف نے ان دونوں چینی شہریوں پر جاسوسی کا الزام لگایا ہے۔ چین نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ چینی شہریوں کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔ غور طلب ہے کہ امریکی تفتیشی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے کئی ریاستوں میں مربوط انٹیلی جنس آپریشن کیا اور 27 جون کو دو چینی شہریوں چن اور لائی کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ان پر امریکی بحریہ کے ملازمین کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کرنے کا الزام ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ نِنگ نے کہا، چین ہمیشہ نام نہاد چینی جاسوسوں کے واقعے کی تشہیر کی مخالفت کرتا ہے اور بیرون ملک مقیم چینی شہریوں کے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔" ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا، "ایف بی آئی نے دو چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جو مبینہ طور پر امریکی بحریہ کے اہلکاروں کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کر رہے تھے۔" ریاستی سلامتی کی وزارت (ایم ایس ایس) نے ایک بیان میں کہا کہ ان میں سے ایک چینی شہری یونس چن (38)، جسے پیپی ویلی، اور یگون میں قانونی طور پر مستقل رہائشی حیثیت حاصل ہے اور دوسرا لیرن ریان لائی (39) ہے، جو کیم اپریل 2025 کو سیاحتی ویزے پر ہیوسٹن، ٹیکساس کا دورہ کیا تھا۔ وہ ایف بی آئی کی جانب سے گرفتار کیے گئے جرائم میں ملوث تھے۔ انٹیلی جنس آپریشن میں ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا، "ایف بی آئی چین کی جانب سے ہماری سرحدوں میں دراندازی کی وسیع کوششوں کے خلاف ملک کے دفاع کے لیے اپنا مشن جاری رکھے گا۔" اٹارنی جنرل پامیلا بونڈی نے کہا کہ "یہ کیس ہماری فوج میں دراندازی اور ہماری قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی چینی حکومت کی مسلسل اور جارحانہ کوششوں کو ظاہر کرتا ہے۔" ایف بی آئی کے ڈائریکٹر نے کہا، "جب دشمن کے جاسوس ہمارے ملک میں دراندازی کرنے کی کوشش کریں گے تو ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ ہم تیز عمل کا مظاہرہ کریں گے، ان کے ایجنٹوں کا احتساب کریں گے، اور امریکی عوام اور قوم کو پوشیدہ دشمنوں سے بچائیں گے۔"

ولایت علیؑ کے اعلان کے لئے پیغمبرؐ نے مکمل اہتمام کیا: مولانا کلب جواد نقوی

ننگے پاؤں مجالس میں شریک ہوئے عزادار

غیرت مندوں کی حفاظت کا نام ہے کربلا: مولانا مراد رضا □ چاپلوسی سسٹم کو دیمک کی طرح برباد کرتی ہے: مولانا سید علی ہاشم عابدی

لکھنؤ: آج ۱۳ سالہ حضرت قاسم (علیہ السلام) کی شہادت کی یاد منائی جارہی ہے۔ کربلا کے میدان میں یزید کی فوج نے شہزادہ قاسم (علیہ السلام) کو شہید کرکے ان کی لاش کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال (کچل) کر دیا تھا۔ اس دردناک شہادت کو سن کر ہر آنکھ آنسوؤں سے لبریز تھی۔ مجالس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ہائے ہائے قاسمؑ، ہائے ہائے قاسمؑ کی صدائیں گونجتی رہیں۔

ساتویں محرم سے ہی یزیدیوں نے حسینوں پر ظلم میں مزید اضافہ کر دیا تھا۔ شدید گرمی کے باوجود ان پر پانی لینے کی پابندی لگا دی گئی تھی۔ بھوک اور پیاس کی شدت کے ساتھ دی گئی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے عزادار اپنے آپ کو غمِ حسین میں غرق محسوس کر رہے ہیں۔ آج عزادار ننگے پاؤں صبح سے مجالس میں شریک ہو رہے ہیں۔

امام باڑہ غفران مآب میں عشرہ محرم کی ساتویں مجلس کو مولانا کلب جواد نقوی نے ولایت علی کی عظمت اور اہمیت پر خطاب کیا ۔مولانا نے ولایت علی کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے اعلان ولایت کے لئے حکم خدا پر مکمل اہتمام کیا تھا تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ علی کی ولایت کا اعلان تو یونہی جزوی طور پر کر دیا گیا ۔اس لئے پیغمبر نے میدان غدیر کو چنا اور باقاعدہ سوا لاکھ حاجیوں کے مجمع میں ولایت علی کا اعلان ہوا ۔مولانا حدیث رسول کی روشنی میں امام حسن و حسین کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ میرے دونوں فرزند امام ہیں خواہ کھڑے رہیں یا بیٹھ جائیں ۔مقصد یہ تھا کہ یہ فیصلہ صائب کریں یا جنگ کریں ،بہر حال حق انہیں کے ساتھ ہوگا ۔مولانا نے حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندو پرامن مذہب ہے ،رام چندر جی نے پوری زندگی ظلم کے خلاف لڑائی لڑی ۔ راون ایک ظالم حکمران تھا جس کا خاتمہ انہوں نے کیا ،اسکے باوجود کچھ ہندو غالموں کی حمایت کر رہے ہیں یہ قابل مذمت ہے ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو گوڈسے کو مانتے ہیں ،مہاتما گاندھی کے نظریے کو نہیں مانتے ۔مولانا نے کہا کہ آخر کوئی حق پسند بے گناہ عورتوں اور بچوں کے قاتل کی حمایت کیسے کر سکتا ہے ۔اگر ہم ظلم کے خلاف لڑنے والوں کی تصاویر نہیں لگائیں گے تو کیا ہٹلر اور گوڈسے کی تصاویر لگائیں گے ۔مجلس کے آخر میں مولانا نے امام حسن کے فرزند حضرت قاسم کی شہادت کے واقعہ کو بیان کیا ۔مجلس کے بعد نوحہ خوانی و سینہ زنی بھی ہوئی۔

امام بارگاہ جنت مآب سید تقی صاحب اکبری گیٹ لکھنو میں عشرۂ محرم کے ساتویں مجلس کو مولانا سید سیف عباس نقوی صاحب نے "اہلِ بیت نجات کا راستہ" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر مزارنے کے آخر میں مولانا نے امام حسن کے فرزند حضرت قاسم کی شہادت کے واقعہ کو بیان کیا ۔مجلس کے بعد نوحہ خوانی وسینہ زنی بھی ہوئی۔

جھوٹا امامبارہ حسینی آباد: مولانا میثم زیدی نے کہا کہ تمام انبیاء کے آنے کے بعد بھی دین مکمل نہیں ہوا۔ دین اس وقت مکمل ہوا جب پیغمبر اسلام حضرت رسول اللہ ﷺ آئے اور علی کی ولایت کا اعلان کیا۔ اس کے بعد آیت نازل ہوئی کہ "آج کے دن دین مکمل ہوا"

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے اہل بیت کو کشتی نجات بتایا کہ جو ان سے وابستہ ہوا وہ نجات یافتہ ہوا اور جو دور ہوا ہلاک ہوا۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ حق سے زیادہ تعریف کرنا چاپلوسی ہے، کہا: اہل بیت اطہار علیہم السلام نے چاپلوسوں سے ہوشیار رہنے کی نصیحت فرمائی اور اس کے عملی ثبوت بھی فراہم کئے۔ کیونکہ چاپلوس پورے سسٹم کو دیمک کی طرح برباد کر دیتے ہیں۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے مزید کہا: روایت میں ہے کہ امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے اپنے دور حکومت میں دو لوگوں کو کسی جگہ کا والی مقرر کیا تو وہ آپ کی تعریف کرنے لگے تو مولا نے ان سے ولایت نامہ لے کر پھاڑ دیا اور فرمایا: مجھے مخلص خدمت گذار چاہیے چاپلوس نہیں۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی نصیحت "چاپلوسوں سے دوستی نہ کرو کیونکہ وہ تمہیں اپنی چرب زبانی سے دھوکہ دیں گے۔" بیان کرتے ہوئے فرمایا: آیۃ اللہ العظمیٰ خمینی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا گیا کہ ہم آپ کے سپاہی ہیں۔ تو اس عظیم عالم و عارف، فقیہ و رہبر نے فوراً فرمایا: ہم خدا کے سپاہی ہیں، نہ آپ میرے سپاہی ہیں اور نہ ہی میں آپ کا سپاہی ہوں۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے روایت صفحہ نے اپنی کوفی حکومت بچانے کے لئے امیر شام سے یزید پلید کی ولایت عہدی کی پیشکش کی اور مکمل حمایت کا وعدہ کیا۔" بیان کرتے ہوئے فرمایا: چاپلوس اپنی دنیا سنوارنے کی خاطر کسی بھی حد تک جا سکتا ہے چاہے یزید جیسے غالم و جابر و فاسق کو تخت حکومت پر بٹھانا پڑے۔

روضہ حضرت مسلم رئیس منزل: مولانا ثقی رضا نے کہا کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے اپنی ۶۳ سالہ زندگی میں ۴۰ سال خاموشی گزارے اور ۲۳ سال کی عمر میں وہ کام کر گئے کہ آج ہر ذرہ ذرہ اللہ کی واحدانیت اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اعلان کر رہا ہے۔

امامبارہ میرن صاحب مفتی گنج: مولانا حسن ظہیر نے کہا کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کا سفر اس لیے تھا تاکہ سچائی اور جھوٹ دنیا کے سامنے آجائے اور دنیا یہ جان سکے کہ جو مذہب اور انسانیت پر ظلم کرے وہ ظالم ہے اور جس پر ظلم ہو وہ مظلوم ہے۔

مقبرہ سعدت علی خان میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا مراد رضا نے کہا کہ بے غیرتی کے کفن میں ساحلِ غیرت کا نام کربلا ہے۔ محرم غیر محترموں کی حفاظت کا نام ہے۔ کربلا انسانیت کی ضرورتوں کی علامت ہے۔ مولانا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس میں قدرت اور قوت پیدا ہو جائے گی، اس میں غیرت ہوگی، اور جس میں یہ خصوصیات نہیں ہوں گی، اس میں بے غیرتی ہوگی۔ یہی غیرت انسانیت کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ مولانا نے امام حسن کے بیٹے حضرت قاسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میدانِ کربلا میں جب امام حسین حضرت قاسم سے پوچھتے ہیں کہ موت تمہارے نزدیک کیسی ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ "شہد سے زیادہ میٹھی"۔ حضرت قاسم کے جواب میں بچپنا جھلکتا ہے لیکن وہ موت کی حقیقت کو کھلی آنکھ کی طرح بیان کرتے ہیں۔ امام نے دیکھا کہ بچہ موت کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر میدان میں جانے کے لیے تیار ہے تو امام کہتے ہیں کہ قاسم، تم کیا، تمہارا چھوٹا بھائی علی اصغر بھی شہید ہوگا۔ یہ سنتے ہی حضرت قاسم نے پوچھا کہ کیا دشمن پر ظلم کرے وہ ظالم ہے اور جس پر ظلم ہو وہ مظلوم ہے؟

امامبارہ سید آغا وکثوریہ اسٹریٹ: مولانا اختر عباس جون نے کہا کہ اہل حق اگر تھوڑے سے بھی ہوں اور دھوکے سے نہ آئیں، تو ان کی شہادت ہو سکتی ہے لیکن ناکامی نہیں ہوگی۔ مولانا نے کہا کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) حضرت رسول اللہ ﷺ کے دین کی اصلاح کرنے نکلے تھے۔ ان کا مقصد حکومت حاصل کرنا نہیں تھا۔ حسین بن علی کی شہادت کے ذریعے آج بھی اصلاح جاری ہے۔

امامبارہ قصرِ حسینی بلوچ پورہ: مولانا محمد میاں آبدی نے کہا کہ ولایت صرف طاقت سے نہیں، بلکہ صبر، یقین اور قربانی سے مکمل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کربلا میں سب سے چھوٹی قربانی حضرت علی اصغر کی ہے جو عمر میں کم اور عظمت میں بے مثال ہے۔

بارگاہ ام البنین سلام اللہ علیہا منصور نگر میں عشرہ مجالس صبح سازھے سات بجے منعقد ہو رہا ہے، جسے مولانا سید علی ہاشم عابدی خطاب فرما رہے ہیں۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے عشرہ مجالس کی ساتویں مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مشہور حدیث "بے شک امام حسین علیہ السلام چراغ ہدایت اور سفینۂ نجات ہیں۔" کو سرنامہ کلام قرار دیتے ہوئے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے اہل بیت کو کشتی نجات بتایا کہ جو ان سے وابستہ ہوا وہ نجات یافتہ ہوا اور جو دور ہوا ہلاک ہوا۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ حق سے زیادہ تعریف کرنا چاپلوسی ہے، کہا: اہل بیت اطہار علیہم السلام نے چاپلوسوں سے ہوشیار رہنے کی نصیحت فرمائی اور اس کے عملی ثبوت بھی فراہم کئے۔ کیونکہ چاپلوس پورے سسٹم کو دیمک کی طرح برباد کر دیتے ہیں۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے مزید کہا: روایت میں ہے کہ امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے اپنے دور حکومت میں دو لوگوں کو کسی جگہ کا والی مقرر کیا تو وہ آپ کی تعریف کرنے لگے تو مولا نے ان سے ولایت نامہ لے کر پھاڑ دیا اور فرمایا: مجھے مخلص خدمت گذار چاہیے چاپلوس نہیں۔ مولانا سید علی ہاشم عابدی نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی نصیحت "چاپلوسوں سے دوستی نہ کرو کیونکہ وہ تمہیں اپنی چرب زبانی سے دھوکہ دیں گے۔" بیان کرتے ہوئے فرمایا: چاپلوس اپنی دنیا سنوارنے کی خاطر کسی بھی حد تک جا سکتا ہے چاہے یزید جیسے غالم و جابر و فاسق کو تخت حکومت پر بٹھانا پڑے۔

روضہ حضرت مسلم رئیس منزل: مولانا ثقی رضا نے کہا کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے اپنی ۶۳ سالہ زندگی میں ۴۰ سال خاموشی گزارے اور ۲۳ سال کی عمر میں وہ کام کر گئے کہ آج ہر ذرہ ذرہ اللہ کی واحدانیت اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اعلان کر رہا ہے۔

امامبارہ میرن صاحب مفتی گنج: مولانا حسن ظہیر نے کہا کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کا سفر اس لیے تھا تاکہ سچائی اور جھوٹ دنیا کے سامنے آجائے اور دنیا یہ جان سکے کہ جو مذہب اور انسانیت پر ظلم کرے وہ ظالم ہے اور جس پر ظلم ہو وہ مظلوم ہے۔

مقبرہ سعدت علی خان میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا مراد رضا نے کہا کہ بے غیرتی کے کفن میں ساحلِ غیرت کا نام کربلا ہے۔ محرم غیر محترموں کی حفاظت کا نام ہے۔ کربلا انسانیت کی ضرورتوں کی علامت ہے۔ مولانا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس میں قدرت اور قوت پیدا ہو جائے گی، اس میں غیرت ہوگی، اور جس میں یہ خصوصیات نہیں ہوں گی، اس میں بے غیرتی ہوگی۔ یہی غیرت انسانیت کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ مولانا نے امام حسن کے بیٹے حضرت قاسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میدانِ کربلا میں جب امام حسین حضرت قاسم سے پوچھتے ہیں کہ موت تمہارے نزدیک کیسی ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ "شہد سے زیادہ میٹھی"۔ حضرت قاسم کے جواب میں بچپنا جھلکتا ہے لیکن وہ موت کی حقیقت کو کھلی آنکھ کی طرح بیان کرتے ہیں۔ امام نے دیکھا کہ بچہ موت کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر میدان میں جانے کے لیے تیار ہے تو امام کہتے ہیں کہ قاسم، تم کیا، تمہارا چھوٹا بھائی علی اصغر بھی شہید ہوگا۔ یہ سنتے ہی حضرت قاسم نے پوچھا کہ کیا دشمن پر ظلم کرے وہ ظالم ہے اور جس پر ظلم ہو وہ مظلوم ہے؟

امامبارہ میرن صاحب مفتی گنج: مولانا حسن ظہیر نے کہا کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کا سفر اس لیے تھا تاکہ سچائی اور جھوٹ دنیا کے سامنے آجائے اور دنیا یہ جان سکے کہ جو مذہب اور انسانیت پر ظلم کرے وہ ظالم ہے اور جس پر ظلم ہو وہ مظلوم ہے۔

مقبرہ سعدت علی خان میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا مراد رضا نے کہا کہ بے غیرتی کے کفن میں ساحلِ غیرت کا نام کربلا ہے۔ محرم غیر محترموں کی حفاظت کا نام ہے۔ کربلا انسانیت کی ضرورتوں کی علامت ہے۔ مولانا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس میں قدرت اور قوت پیدا ہو جائے گی، اس میں غیرت ہوگی، اور جس میں یہ خصوصیات نہیں ہوں گی، اس میں بے غیرتی ہوگی۔ یہی غیرت انسانیت کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ مولانا نے امام حسن کے بیٹے حضرت قاسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میدانِ کربلا میں جب امام حسین حضرت قاسم سے پوچھتے ہیں کہ موت تمہارے نزدیک کیسی ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ "شہد سے زیادہ میٹھی"۔ حضرت قاسم کے جواب میں بچپنا جھلکتا ہے لیکن وہ موت کی حقیقت کو کھلی آنکھ کی طرح بیان کرتے ہیں۔ امام نے دیکھا کہ بچہ موت کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر میدان میں جانے کے لیے تیار ہے تو امام کہتے ہیں کہ قاسم، تم کیا، تمہارا چھوٹا بھائی علی اصغر بھی شہید ہوگا۔ یہ سنتے ہی حضرت قاسم نے پوچھا کہ کیا دشمن پر ظلم کرے وہ ظالم ہے اور جس پر ظلم ہو وہ مظلوم ہے؟

کشمیری محلہ میں حضرت قاسم علیہ السلام کی مہندی کی زیارت کرائی گئی

ادھر کشمیری محلہ میں واقع شرکا پارک سے درگاہ حضرت عباس تک مہندی کے جلوس کی زیارت کرائی گئی۔ جلوس کے آگے بچے ہری اور کالی جھنڈیاں ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے۔ ان خاتون میں پھل، میوہ، مہندی، علم، تابوت، حضرت علی اصغر (علیہ السلام) کا جھولا اور بگھیاں تھا۔ جلوس میں چھوٹے چھوٹے بچے کالی کپڑے پہنے ہوئے اپنے ہاتھوں میں خالی کوزے اپنے سروں پر رکھے ہوئے "ہائے ہائے کہرا ہائے ہائے قاسمؑ" کہتے ہوئے چل رہے تھے۔ اس دوران چھریوں کا ماتم بھی کیا گیا۔ اسی سلسلے میں جنت باب سوسائٹی نے امامبارہ نکی صاحب چوک میں "شادی جناب قاسم کا دل سوز منظر" پیش کیا۔ شامیانے میں واقع مسجد منصوری میں بھی مہندی کی زیارت کرائی گئی۔

پرانے لکھنؤ میں ساتویں محرم کو نکورہ اسٹریٹ پر واقع ایک سبیل پر نذر دیتے ہوئے اور عزادار دن میں تبرک بانٹتے ہوئے۔

کہا کہ گرو گوبند سنگھ نے اپنے شاگردوں اور مریدوں سے کہا کہ محرم میں حسینؑ کی مجلس میں تعلق، ہم کیوں ان کی مجلس کریں؟ تو گرو گوبند سنگھ نے کہا: "یہ غیرت تمہارے اندر ہے، وہ کربلا میں حسینؑ کی شہادت سے ہے۔ اگر حسینؑ نے کربلا میں قربانی نہ دی ہوتی تو یزید جو دین لے کر آیا تھا، وہ یہی دین تھا کہ محرم میں عورتوں کا کوئی تحفظ باقی نہ رہتا۔ مولانا نے حضرت قاسم کی شہادت کا منظر بیان کیا تو عزادار اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ مجلس میں بڑی تعداد میں برقع پوش خواتین کے ساتھ مرد، نوجوان، بچے اور بزرگ بھی شریک تھے۔

مرثیے کی مجلس: امامبارہ ناظم صاحب میں مرسیے کی مجلس میں فیض باقر نے "دولہ صاحب آروج" کا مرسیہ اپنے خصوصی انداز میں پڑھا۔ کل کی مجلس میں صبحی زیدی خطاب کریں گے۔

ماتمی عزاداروں کو کیوڑہ کی مفت تقسیم: کا اور زنجیر کا ماتم کرنے والی تمام انجمنوں اور جو عزادار کماؤ زنجیر کا ماتم کرتے ہیں، ان کے لیے بارگاہ امام المومنین منصور نگر میں مفت کیوڑی کی تقسیم کی جارہی ہے۔ عزادار 9 محرم تک وہاں سے کیوڑہ حاصل کر سکتے ہیں۔

آج نکلے گا علمِ فاتح فُرات کا جلوس: آٹھویں محرم کے موقع پر گومتی کنارے واقع دریا والی مسجد سے علمِ فاتح فُرات کا جلوس نکالا جائے گا۔ لشکرِ حسینؑ کے علمدار حضرت عباس (علیہ السلام) کی یاد میں نکلنے والا یہ جلوس چوک منڈی میں واقع امامبارہ گفرا معاب جائے گا۔ اس سے قبل مولانا کلبِ جواد رات 9 بجے مجلس کو خطاب کریں گے۔ جلوس کے آگے عزادار مشعلیں لے کر چلیں گے۔

حیدری مسجد بیریل ساہنی مارگ میں جمعرات کو شام 4 بجے مولانا محمد تقی اور جمعہ کو رات 10 بجے ہونے والی مجالس کو مولانا محمد مسلم خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد علم کی زیارت کرائی جائے گی۔

کشمیری محلہ میں حضرت قاسم علیہ السلام کی مہندی کی زیارت کرائی گئی

ادھر کشمیری محلہ میں واقع شرکا پارک سے درگاہ حضرت عباس تک مہندی کے جلوس کی زیارت کرائی گئی۔ جلوس کے آگے بچے ہری اور کالی جھنڈیاں ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے۔ ان خاتون میں پھل، میوہ، مہندی، علم، تابوت، حضرت علی اصغر (علیہ السلام) کا جھولا اور بگھیاں تھا۔ جلوس میں چھوٹے چھوٹے بچے کالی کپڑے پہنے ہوئے اپنے ہاتھوں میں خالی کوزے اپنے سروں پر رکھے ہوئے "ہائے ہائے کہرا ہائے ہائے قاسمؑ" کہتے ہوئے چل رہے تھے۔ اس دوران چھریوں کا ماتم بھی کیا گیا۔ اسی سلسلے میں جنت باب سوسائٹی نے امامبارہ نکی صاحب چوک میں "شادی جناب قاسم کا دل سوز منظر" پیش کیا۔ شامیانے میں واقع مسجد منصوری میں بھی مہندی کی زیارت کرائی گئی۔

دارالعلوم نظامیہ میں طلبہ کے مابین مقابلہ کا انعقاد

لکھنؤ: 3 جولائی 2025 کو دارالعلوم نظامیہ، نظام پور، ملیہر، لکھنؤ میں طلبہ کے مابین ایک شاندار مقابلہ جاتی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں جنرل تاریخ، تقریر اور قرات سے مقابلوں نے طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ تقریب میں طلبہ نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور حاضرین سے خوب داد وصول کی۔ اس موقع پر دارالعلوم کے صدر المدرسین مولانا بدرالدین مصباحی نے کہا کہ ہمارے طلبہ ہمارا فخر ہیں۔ یہ مقابلہ جاتی تقریب ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کے اعتماد کو بڑھانے کا ایک بہترین موقع ہے۔ میں طلبہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ علم اور اخلاق کے ساتھ اپنی زندگی کو سنواریں اور ہمیشہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے محنت کریں۔ اسی تقاریب انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرتی ہے۔ قاری محمد کمال اختر نے کہا کہ طلبہ کو اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنا چاہیے اور ہر موقع سے سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ قرات، تقریر اور جنرل تاریخ جیسے مقابلے نہ صرف ان کی علمی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں بلکہ ان کے کردار کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ میں تمام طلبہ کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ سجاد علی اور خلاق احمد نے خصوصی طور پر شرکت کی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے نقد انعامات سے نوازا۔ دونوں حضرات نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ ملک و قوم کا مستقبل ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

محمد ساجد نے کہا کہ ہمارے بچوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، اور ہمیں ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں۔ یہ تقریب اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے طلبہ علم اور ہنر کے میدان میں کسی سے کم نہیں ہیں۔ میں انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھیں۔ مقابلوں کے فیصلے قاری امام الدین صاحب اور قاری رئیس صاحب نے بطور جج انجام دیے، جنہوں نے طلبہ کی کارکردگی کو منصفانہ طور پر جانچا اور نتائج کا اعلان کیا۔

مقابلوں کے نتائج مندرجہ ذیل ہیں: •تقریر مقابلہ: •اول: •چان محمد ۔•دوم: •مجاہد ب۔ •سوم: •محمد شفیق •جنرل تاریخ مقابلہ: •اول: •محمد شمیم ۔•دوم: •محمد ساحل ۔•سوم: •رحمت علی •قرات مقابلہ: •اول: •محمد سفیان ۔•دوم: •محمد عفت ۔•سوم: •محمد کوثر، پروگرام کے انتظامات قاری محمد خورشید اور مولانا محمد دانش نے بخوبی نبھائے۔ تقریب کے اختتام پر تمام فاتحین کو انعامات سے نوازا گیا اور دیگر شرکا کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔ دارالعلوم نظامیہ کی انتظامیہ نے تمام شرکا، اساتذہ، ججز اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس تقریب کو کامیاب بنایا۔

جونپور دوہرے قتل معاملے میں سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ بری

جونپور (یو این آئی) اتر پردیش کے جونپور ضلع کی ایک عدالت نے 15 سال پرانے دوہرے قتل معاملے میں سابق رکن پارلیمنٹ دھننجے سنگھ سمیت چار ملزمین کو بری کر دیا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (4) ایم ایل اے اور مدھیہ پردیش کورٹ جج شارق صدیقی کی عدالت نے 15 سال قبل کیرا کٹ پولیس اسٹیشن علاقے کے بیلو گھاٹ پر سنچے نشاد اور نند لال نشاد قتل معاملے میں سابق ایم پی دھننجے سنگھ سمیت چار ملزمین کو بری کر دیا ہے۔ ضلع حکومت کے ایڈوکیٹ فوجداری لال بہادر پال نے بتایا کہ یکم اپریل 2010 کو صبح 5.15 بجے کیرا کٹ پولیس اسٹیشن علاقے میں بیلو گھاٹ بیریئر کے قریب ٹول ٹیکس کے تنازع میں سنچے نشاد اور نند لال نشاد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ پیول کمیلیا کی دشمنی کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ پولیس نے سابق ایم پی دھننجے سنگھ، آشوتوش سنگھ، پونیت سنگھ اور سنیت سنگھ کے خلاف چارج شیٹ دائر کی تھی۔ عدالت میں گواہوں کے بیانات بھی قلمبند کیے جا چکے ہیں۔ اس معاملے میں پولیس نے سبھی کو کلین چٹ دی تھی، لیکن سی بی سی آئی ڈی نے جانچ کے بعد عدالت میں چارج شیٹ دائر کی تھی۔ اس معاملے کی سماعت ایم ایل اے مدھیہ پردیش کورٹ اے ڈی جے چہارم کی عدالت میں چل رہی تھی، جمعرات کی عدالت نے شیٹ پر متاثر پیٹھوں اور ثبوتوں کا جائزہ لینے کے بعد اپنا فیصلہ سنایا اور سابق ایم پی دھننجے سنگھ سمیت چار ملزمین کو بری کر دیا۔

متھا اشوک جین گورکھپور زون کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس

گورکھپور: 3 جولائی (پی این ایس) جھمرات کو یوپی میں تین آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ متھا اشوک جین کو گورکھپور زون کا ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس بنایا گیا ہے۔ وہ اب تک ریکرٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے عہدوں پر فائز رہے۔ انہوں نے گورکھپور ڈیفنس آباد اور سہارنپور میں ڈپٹی (سپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ جین کی قیادت اور انتظامی صلاحیتوں کی وجہ سے ان کی 1 جنوری 2022 کو ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ADG) کے عہدے پر ترقی ہوئی۔ 11 مارچ 2024 کو انہیں ADG/PSR&PB اتر پردیش مقرر کیا گیا، جہاں سے انہوں نے لکھنؤ میں اپنی خدمات جاری رکھی۔ مرکزی حکومت میں ڈیپوٹیشن کے دوران، جین نے نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) میں ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس کردار میں انہوں نے اداکار شاہرخ خان کے بیٹے آریان خان اور اداکار سوشانت سنگھ راجپوت سے متعلق منشیات کے مقدمات کی تحقیقات میں اہم کردار ادا کیا۔

13 جولائی سے 8 روزہ بھارت لہرائے گا ہنر کا پرچم

لکھنؤ میں بچوں اور نوجوانوں میں چھپے ٹیلنٹ کو اجاگر کرنے اور انہیں ان کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے، JPS Star 11 کے زیر اہتمام اور Poultainment پارٹنر کے اشتراک سے 13 جولائی 2025 سے 20 جولائی 2025 تک 8 روزہ "انڈیا رے گا ہنر کا پرچم" ٹیلنٹ شو کا انعقاد کیا جا رہا ہے گا۔ 6-ورندان یوجنا رائے بریلی روڈ لکھنؤ۔ یہ جاگرکی پروگرام کو آرڈینیٹر اروند سکسینہ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ "انڈیا لیرے گا ہنر کا پرچم" ٹیلنٹ شو میں ابھرتے ہوئے فنکار رقص، گلوکاری، اداکاری، اسٹنگرنگ، شاعری حلاوت، شاعری، گانے، ثقافی، کامیڈی، بیٹ باکسنگ، ماڈلنگ، میوزک، وائس اوور، یوگا کی مختلف صنفوں میں اپنی پیشکشیں دے سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں ہر طبقے کے فنکار حصہ لے سکتے ہیں۔

یوپی ٹرسٹ ریلوے
ڈیلا مے نوٹس نمبر - 02/2025
بذریعہ ہذا عوام خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جیکے بکائے گئے مقام پر واقع ریلوے کی دکانوں کا اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں پبلک نیلامی کی تاریخ وقت پر اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ سپرنٹنڈنٹ اور الاٹمنٹ آفیسر کی موجودگی میں نیلامی منعقد کی جائے گی۔ دکانوں کے مقام پر ان کی اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں بھی یہ معلومات کو آذ ان میں دیکھا جا سکتا ہے۔
مقام: اجودھیا ڈویژنل انجینئر/ 11 لکھنؤ تنظیم علاقہ کے ماتحت سیکٹر سیکشن انجینئر/ جی ایس ایم کے تحت کوالا کوئین باغ اسٹیشن پر واقع ریلوے کے 07 اسٹور دکانوں کی نیلامی۔

نمبر شمار	دکان نمبر	ایما
1	04	100.00 (Sqft)
2	05	100.00 (Sqft)
3	06	100.00 (Sqft)
4	07	100.00 (Sqft)
5	08	100.00 (Sqft)
6	09	100.00 (Sqft)
7	10	100.00 (Sqft)

نیلامی کی تاریخ: 14.07.2025، خاتمہ نام (ذریعہ بند کا) 50,000/- ہے، ڈپازٹ کے ذریعہ امانت رقم لیس -/1000 روپیہ جو واپس نہیں ہوگا۔ خاتمہ ترمیم کرنے کی تاریخ اور وقت: 13.07.2025 تک (10:00 سے 18:00 بجے تک)، نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت: 14.07.2025، 12:00 بجے تک وان چلنے کی مدت: 85 سال۔
ضابطہ و پابندی: نیلامی کی شرائط و ضابطہ ویب سائٹ Govt. of,www.ner.indianrailway.gov.in پر دستیاب India website: www.tendersgov.in
-ج- اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ نیلامی
CPRO/W-146
ٹرینوں کی چلنوں و پالیاں پر ہرگز سفر نہ کریں۔

کانوڑ یاترا: نام، شناخت اور خاموش بائیکاٹ؟

مولانا قاری اسحاق گورا

منظر نامہ ہندوستان کا ہے، زمین وہی، آسمان وہی، اور سڑکیں وہی، مگر ہوائیں کچھ بدلی بدلی سی ہیں۔ جولائی کی آمد ہے اور ہمالیہ کی طرف جانے والی سڑکوں پر کاوڑ یاتریوں کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ بھگوا جھنڈوں کی قطاریں، ڈھول تاشے، اور ہم بم بھولے کی گونج میں ایک نئی آواز شامل ہو چکی ہے سرکاری حکم نامہ: ہر ریسٹورنٹ، ڈھابے، ریڑھی یا ٹھیلے پر مالک کا نام واضح طور پر چسپاں کیا جائے۔ یعنی ایک انتظامی حکم نہیں بلکہ ایک چاہتا ہوا پیغام ہے۔ گزرے سال جب یوپی سرکار نے یہ حکم جاری کیا تو سپریم کورٹ نے اسے آئینی خلاف ورزی قرار دے کر روک دیا۔ مگر اس برس وہی حکم، وہی شدت اور سختی کے ساتھ، ایک بار پھر نافذ کر دیا گیا ہے۔ اور اب صرف اتر پردیش نہیں، بلکہ مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ، دہلی اور کچھ دیگر ریاستیں بھی اسی راہ پر چل پڑی ہیں۔ اس نام نہاد "پہچان مہم" کا بظاہر مقصد کاوڑ یاترا کی سہولت بتایا گیا ہے، لیکن زمینی حقائق کچھ اور کہانی سنا رہی ہے۔ یہ محض ناموں کی نمائش نہیں، بلکہ مذہبی شناخت کی نشاندہی ہے۔ اور نشاندہی کے ساتھ آتا ہے خوف، بائیکاٹ، اور بسا اوقات تشدد۔ یعنی اگر تمہارا نام محمد ہے تو تمہاری چائے کی دکان اب ایک سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ کہا گیا ہے کہ شناخت ظاہر کرنا صرف احتیاطی قدم ہے۔ لیکن احتیاط ہمیشہ دو طرفہ ہوتی ہے۔ جب کوئی پہچانا جاتا ہے تو دوسرا بھی پہچانا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا صرف مسلمان دکانداروں کو ہی پہچانا جانا ضروری ہے؟ کیا سڑک کنارے "رام داس پان بھنڈار" کو ٹھنڈی لگانے کی ضرورت ہے یا صرف "شکیل پان سنٹر" کو؟ اگر یہ حکم واقعی سب کے لیے ہوتا تو مصنوعات کا ذکر نہیں ہوتا، اور کسی مخصوص شناخت پر انگلی نہیں اٹھتی۔

مگر یہاں معاملہ برعکس ہے۔ چائے کی دکان پر نام دیکھ کر فیصلہ کیا جا رہا ہے کہ یہ قابل اعتماد ہے یا نہیں۔ کھانے سے پہلے یہ دیکھا جا رہا ہے کہ کھلانے والا کس مذہب کا ہے۔ گویا بھوک کی شدت سے پہلے مذہبی شناخت کا امتحان ضروری ہے۔ اور جب کوئی ایک کاذہن اس طرف مڑ جائے تو اس کا مطلب ہے کہ حکومت نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔ یہ محض نفرت کی سیاست نہیں، یہ سماجی بائیکاٹ کی منظم کوشش ہے۔ بغیر کسی تحریری فرمان کے صرف تختی لگا کر پورے ایک طبقے کو خوفزدہ کر دینا۔ یہ وہی انداز ہے جو ہٹلر کی جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ اپنایا گیا تھا۔ آج اگر شناخت کی تختی صرف مسلمانوں سے مخصوص ہے تو کل یہ تختی ان کے دروازے پر بھی چسپاں ہو سکتی ہے، جو اس خاموش ناانصافی پر خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ وہ مذہب اختیار کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کے اظہار کی آزادی رکھتا ہے۔ لیکن یہ آزادی تب ہی معنی رکھ پاتی ہے جب ریاست خود عوام کو ایک خاص مذہبی شناخت پر مجبور کرے۔ جس ملک کا آئین سیکولر ہو، وہاں ایسی احکامات کا وجود محض قانونی خلاف ورزی نہیں بلکہ آئینی دھوکہ ہے۔ عدالت نے پچھلے سال یہی کہا تھا، مگر اس بار زمینی فائدہ نہیں ہوا۔ بجائے اکثریتی جذبات کو ترجیح دی۔ جب ریاست خود یہ طے کرے کہ کون ساتھ کرے قابل عمر مرسے، تو پھر بازار کا اعتماد باقی نہیں رہتا۔ اور جب حکومت اپنے شہریوں کو مذہبی بنیاد پر بانٹنے لگے تو پھر وہ خود اپنی جڑوں کو کھوکھلا کرنے لگتی ہے۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ کاوڈ یاترا اب محض مذہبی عبادت نہیں رہی، یہ ایک سیاسی مظاہرہ بن چکی ہے۔ سرکاری سرپرستی میں ہونے والی اس یاترا میں پولیس، انتظامیہ اور پوری مشینری یاتریوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ مگر کیا اسی یاترا کے دوران ایک مسلمان چائے فروش کو اپنے ریڑھی لگانے کا حق بھی ہے؟ کیا اس کے لیے بھی یہی سرکاری تحفظ دستیاب ہے؟ نہیں۔ اس کے حصے میں صرف تختی، شناخت اور خوف آتا ہے۔ دراصل حکومتوں نے مذہب کو راشن کارڈ بنا دیا ہے۔ جو مذہب ووٹ لا سکتا ہے، وہ قابل نگرانی ہے۔ اور اسی ذہنیت کا نتیجہ ہے یہ متعصبانہ مہم" جس کے پیچھے نہ یاتریوں کی سہولت ہے نہ سکیورٹی کی فکر، بلکہ محض سیاسی پوائنٹ اسکورنگ ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مسلمان جذبات میں بہنے کے بجائے تدبر، حکمت اور آئینی شعور سے کام لے۔ اگر مسلمان اس دباؤ میں آ کر کاروبار بند کر دے گا، یا کاوڈ یاترا کے دوران دکان نہ کھولے گا، تو نقصان صرف اس کا نہیں، معاشرتی تانے بانے کا بھی ہوگا۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس ظلم کے خلاف پرامن قانونی جدوجہد کریں۔ آئینی اداروں کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ سماجی سطح پر ہندو ہم وطنوں کے ساتھ مکالمہ کریں، انہیں سمجھائیں کہ یہ پابندی صرف مسلمانوں کے خلاف نہیں، بلکہ ایک دن پورے ملک کے سیکولر ڈھانچے کو ڈھانے کے لیے استعمال کی جائے گی۔ سوشل میڈیا کو آواز کا ذریعہ بنائیں، لیکن ذمہ داری کے ساتھ۔ جذباتی تبصرے اور نفرت انگیز باتیں فائدہ نہیں دیتیں۔ اعداد و شمار، آئینی دفعات اور پرامن پیغام ہی وہ اسلحہ ہے جو آج مسلمان کے پاس ہونا چاہیے۔ علماء، وکلاء، دانشور، نوجوان اور خواتین سب کو ایک صف میں آ کر، بغیر اشتعال میں آئے، حکمت عملی بنانی ہوگی۔ ہر شہر میں کمیٹی بنے، جو تاجروں کو آئینی راہ دکھائے۔ ہر محلے میں شعور پیدا کیا جائے کہ نام کی تختی صرف لکڑی کا ٹکڑا نہیں، بلکہ ہماری آزادی پر سوال ہے۔

ہندوستان ایک عظیم ملک ہے جس کی بنیاد صدیوں پر محیط روایات، متنوع ثقافتوں اور مذہبی نہم آہنگی پر قائم ہیں۔ یہاں ہر انسان کو اپنی شناخت، مذہب، زبان اور رسم و رواج کے ساتھ جینے کا حق حاصل ہے۔ مگر جب حکومتیں یا طاقتور ادارے مخصوص برادریوں کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنائیں، تو یہ محض ایک سیاسی سازش نہیں بلکہ ملک کے سماجی تانے بانے پر حملہ ہے۔ یہ تختیاں، یہ ناموں کی چسپاں بازی، اگرچہ بظاہر انتظامی ضرورت کا بہانہ ہیں، مگر حقیقت میں یہ خوف کی سیاست کی ترجمانی کرتی ہیں۔ ایک ایسی سیاست جو فرقہ وارانہ تقسیم کو ہوا دیتی ہے، جہاں ایک طرف ایک طبقہ حکومت کی سرپرستی میں مضبوط ہوتا ہے اور دوسری طرف اقلیت خوف، بداعتمادی اور عدم تحفظ کے سائے میں گھل جاتی ہے۔ یہ وقت جذبوں کی سیاست کا نہیں بلکہ حکمت و بصیرت کا تقاضہ ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس نازک دور میں اپنی حکمت عملی سنبھال کر چلیں۔ جذبات میں بہہ کر مشتعل ردعمل کا فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوگا۔ اس کے بجائے ذہانت اور قانون کی زبان میں اپنی بات رکھیں، آئینی راستے اختیار کریں اور اجتماعی شعور بیدار کریں۔ مسلمانوں کا سب سے بڑا ہتھیار ان کی یکجہتی، تعلیم، اور صبر ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کسی قوم نے عقل، تدبر اور حکمت کے ساتھ اپنے حقوق کا دفاع کیا، تو کامیابی اس کا مقدر بنی۔ بلاشبہ اس دور میں بھی یہی حکمت ہمیں بچا سکتی ہے۔ یہاں اہم بات یہ ہے کہ اپنی شناخت پر فخر کریں، مگر اس فخر کو نفرت کی زہریلی آمیزش نہ دیں۔ اپنے مذہب، ثقافت اور تاریخ سے محبت کریں، مگر دوسروں کے مذہب و عقائد کا احترام بھی کریں۔ یہی ہندوستان کی اصل روح ہے اور یہی روح ہمیں متحد رکھے گی۔ مزید برآں، سوشل میڈیا اور عوامی پلیٹ فارمز پر مثبت اور تعمیری گفتگو کو فروغ دیں۔ اشتعال انگیزی اور نفرت کے بیج بونے والے الفاظ سے گریز کریں کیونکہ وہ اپنے پیدا کنندگان کو بھی کھا جاتے ہیں۔ ہمیں وہی کرنا ہے جو ہمارے بزرگوں نے کیا امن، محبت اور سخت سے اپنے حق کی آواز بلند کرنا۔ آئین کی روشنی میں اپنے حقوق کا مطالبہ کریں، عدالتوں میں آئینی چارہ جوئی کریں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے تعاون حاصل کریں۔ سیاسی قیادت سے تعلقات استوار کریں تاکہ وہ بھی اس ناانصافی کے خلاف آواز بلند کریں۔ اس وقت مسلمان صرف اپنے لیے نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی سیکولر شناخت کے لیے لڑ رہے ہیں۔ اگر ہم اس محاذ پر مضبوطی سے کھڑے رہیں، تو نہ صرف اپنی شناخت کا تحفظ ممکن ہے بلکہ ہندوستان کی سیکولر اور کثیر الثقافتی شناخت کو بھی ہم نئی زندگی دے سکتے ہیں۔ یہی دوراندیشی ہے جو طاقت کے بجائے عقل، جو نفرت کے بجائے محبت، اور جو ناانصافی خوف کے بجائے پختہ اعتماد پر مبنی ہے۔ آخری تجویز یہی ہے کہ اس دور میں مسلمان اپنے کردار اور وقار سے خود کو پہچانیں۔ تختیاں ہٹانا یا نہ لگانا ثانوی بات ہے، اصل بات یہ ہے کہ ہم اپنے اصولوں، رواداری اور آئینی حق کے تحفظ کے لیے متحد رہیں۔ یہی حکمت ہے، یہی دانشمندی ہے، اور یہی اصلاح کی راہ ہے۔ اگر ہم نے یہ حکمت اور بصیرت اختیار کر لی تو نہ صرف تختیوں کا سایہ ختم ہوگا بلکہ ہندوستان کی اصل روح، جسے ہم نے کبھی نہیں چھوڑا، پھر سے جگمگا اٹھے گی۔

☆☆☆

Ishaqgora@gmail.com

بہار میں ووٹر لسٹ کا تنازعہ: نوغلط فہمیاں اور ایک تلخ حقیقت

بہار میں ووٹر لسٹ کی مکمل از سر نو تیاری پر تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ کروڑوں شہری شہریت کے کاغذات نہ ہونے کے باعث ووٹ کے حق سے محروم ہو سکتے ہیں

یوگیندر یادو

بیہلی غلط فہمی: الیکشن کمیشن بہار کی ووٹر لسٹ کی گہری جانچ اور اصلاح کر رہا ہے۔ حقیقت: جی نہیں۔ بہار میں فی الحال جاری ووٹر لسٹ کی کوئی اصلاح نہیں کی جا رہی۔ پرانی فہرست کو منسوخ کر کے اب ووٹر لسٹ نئے سرے سے تیار کی جائے گی۔ دوسری غلط فہمی: اس طرح کی نظر ثانی پہلے بھی دس بار ہو چکی ہے، اس میں کوئی نئی بات نہیں۔ حقیقت: ایسا بالکل نہیں ہے۔ جو کچھ اس بار ہو رہا ہے، وہ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ کمپیوٹرائزیشن کے بعد ووٹر لسٹ کو نئے سرے سے تیار کرنے کی ضرورت تقریباً ختم ہو گئی تھی۔ یہ 22 سال بعد پہلی مرتبہ ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے ووٹر پر یہ ذمہ داری نہیں ڈالی گئی تھی کہ وہ خود اپنا نام درج کرائے۔ پہلے کبھی ووٹر سے شہریت کے ثبوت کے کاغذات نہیں مانگے گئے تھے، نہ ہی کبھی انتخابات سے چار مہینے پہلے مکمل نئی فہرست بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

تیسری غلط فہمی: بہار کی ووٹر لسٹ میں بہت زیادہ گڑبڑ تھی، اس لیے ایسا کرنا پڑا۔ حقیقت: نہیں، ایسا نہیں ہے۔ صرف دو چار فی صدی ہی بہار میں ووٹر لسٹ کا جائزہ لایا گیا تھا جس میں لاکھوں نئے نام جوڑے اور ہٹائے گئے تھے۔ جنوری میں نئی فہرست شائع بھی ہو چکی ہے۔ کہیں سے بھی بڑی گڑبڑی کی شکایت نہیں آئی تھی۔ اگر کچھ کی رو گنی تھی تو اس کے لیے مزید اصلاح کی جا سکتی تھی۔ موجودہ فہرست کو مسترد کر کے نیا عمل شروع کرنے کی کوئی مانگ یا ضرورت نہیں تھی۔ چوتھی غلط فہمی: بن لوگوں کے نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں تھے، انہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ حقیقت: جی نہیں۔ ہر شخص کو نیا فارم بھرنا پڑے گا۔ صرف انہی افراد کو چھوٹی چھوٹ دی جائے گی جن کا نام، والد کا نام اور پتہ 2003 اور جنوری 2025 کی فہرستوں میں بالکل ایک جیسا ہو۔ انہیں صرف تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کے ثبوت سے چھوٹ ملے گی لیکن فارم، تصویر، دستخط اور 2003 کی لسٹ میں موجود ہونے نام والے صفحے کی فوٹو کاپی سب دینی ہوگی۔

پانچویں غلط فہمی: شہریت کا ثبوت صرف آدھار سے مانگا جائے گا جن پر شک ہو۔ حقیقت: جی نہیں۔ جن کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، ان سب کو شہریت کا ثبوت دینا ہوگا۔ جو کچھ جولائی 1987 سے پہلے پیدا ہوئے ہیں، انہیں صرف اپنی پیدائش کا ثبوت دینا ہوگا۔ جو کچھ جولائی 1987 سے 2 دسمبر 2004 کے درمیان پیدا ہوئے، انہیں اپنے والد میں سے کسی ایک کا ثبوت دینا ہوگا۔ اسی طرح، 2 دسمبر 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں کو خود اور اپنے دونوں والدین کا ثبوت دینا ہوگا۔ اگر والد کے نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں موجود ہوں تو اس صفحے کی فوٹو کاپی سے کام چل سکتا ہے لیکن پھر بھی فرد کو اپنی پیدائش کا ثبوت دینا ہوگا۔ چھٹی غلط فہمی: الیکشن کمیشن نے شہریت کے لیے کئی متبادل دستاویزات تسلیم کیے ہیں، ہر گھر میں کچھ نہ کچھ موجود ہوگا۔ حقیقت: ایسا بالکل نہیں ہے۔ عام طور پر ہر گھر میں موجود دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، راشن کارڈ، ووٹر کارڈ، یا منریگا جاب کارڈ کو الیکشن کمیشن نہیں مان رہا۔ کمیشن نے 11 ایسے دستاویزات کی فہرست دی ہے جن میں سے زیادہ تر یا تو بہار کے لوگوں کے پاس ہوتے ہی نہیں یا بہت کم فیصد میں ہوتے ہیں۔ مثلاً پاسپورٹ صرف 2.4 فیصد کے پاس، پیدائش کا سرٹیفکیٹ صرف 8.2 فیصد کے پاس، سرکاری ملازمین کا شناختی کارڈ یا پنشن کارڈ صرف 5 فیصد، ذات کا سرٹیفکیٹ صرف 16 فیصد کے پاس اور میٹرک یا ڈگری کا سرٹیفکیٹ بھی صرف 50 فیصد سے بھی کم لوگوں کے پاس ہے۔

ساتویں غلط فہمی: نوٹس میں کے لیے برابر ہیں، اس میں کوئی امتیاز نہیں۔ حقیقت: یہ صرف کاغذ پر ہے۔ حقیقت میں جو لوگ تعلیم یافتہ نہیں ہیں، جن کے پاس دستاویزات نہیں ہیں، وہ پیچھے رہ جائیں گے۔ خواتین، غریب، مہاجر مزدور، دلت، آدیواسی اور پسماندہ طبقات شہریت کے کاغذات نہ ہونے کی وجہ سے سب سے باہر ہو سکتے ہیں۔ اس طرح تعلیم کو غیر اعلانیہ طور پر شہریت کی شرط بنا دیا گیا ہے۔

آٹھویں غلط فہمی: الیکشن کمیشن نے تین ماہ کا وقت دیا ہے، سب کا اندراج ہو جائے گا۔ حقیقت: جی نہیں، اصل وقت صرف ایک مہینہ ہے یعنی 25 جولائی تک۔ باقی کے دو مہینے صرف اعتراضات کے ازالے اور الیکشن کمیشن کی اندرونی کاغذی کارروائی کے لیے رکھے گئے ہیں۔ اس پہلے مہینے میں 20 ہزار کی ایسی تک تقرری نہیں نہیں ہوئی تھی۔ وہ افسران سیاسی جماعتوں کے بائیکاٹ کی تربیت بھی کر رہے تھے، ہر گھر میں نے فارم پہنچائے جائیں گے، ہر شخص وہ فارم بھر کر مطلوبہ دستاویزات لگائے گا، بھرے ہوئے فارم ہر گھر سے جمع کر لیے جائیں گے، پھر انہیں کمپیوٹر پر اپ ڈیٹ کر کے ان کی جانچ کا عمل بھی شروع ہو جائے گا۔ یعنی جس کسی کا فارم 25 جولائی تک جمع نہیں ہوا، اس کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہی نہیں کیا جائے گا۔

نویں غلط فہمی: اس نظر ثانی سے بنگلہ دیشی درانداز وں کا مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ حقیقت: نہیں، اگر بہار میں غیر قانونی غیر ملکی شہری موجود ہیں تو وہ زیادہ تر نیپال میں ہیں نہ کہ بنگلہ دیش۔ نیپالی زیادہ تر ہندوؤں میں ان کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں ہو سکتا ہے کہ کچھ ہزار بنگلہ دیشی اور کئی ہزار نیپالی ووٹر لسٹ سے ہٹ جائیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ تقریباً ڈھائی کروڑ ہندوستانی شہری بھی اس فہرست سے خارج ہو سکتے ہیں۔ یعنی مارنے کے لیے نائک پر ہتھوڑا نہیں مارا جاتا!

آخری اور تلخ حقیقت:

بہار کی کل آبادی تقریباً 13 کروڑ ہے، جن میں سے 8 کروڑ بالغ افراد ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کے اہل ہیں۔ ان میں سے 4 کروڑ ایسے افراد ہیں جن کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں موجود تھا۔ باقی 5 کروڑ لوگوں کو شہریت کے دستاویزات دینے ہوں گے، جن میں سے تقریباً آدھے لوگوں کے پاس وہ مطلوبہ دستاویزات نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس خصوصی گہرے جائزے کی آڑ میں کروڑوں افراد سے ان کا بنیادی ووٹ دینے کا حق "چھین لیا جائے گا۔ پہلے "ووٹ بندی" ہوئی، پھر کھوڑ میں ملک بندی، اور اب "ووٹ بندی" کی تیاری ہے۔

(بشکریہ: دی پرنٹ)

فلسطین میں نسل کشی پر خاموش نہیں رہ سکتا

سوال یہ ہے کہ فلسطین پر ظلم و بربریت کا ننگا ناچ ہو رہا ہے، معصوم جانیں خاک و خوک میں تڑپ رہی ہیں اور بیت المقدس پر دشمن قابض ہے تو عرب دنیا کی قیادتیں اپنی عیاشیوں، ذاتی مفادات اور مغرب کی خوشنودی کے حصول میں اس قدر ڈوب چکی ہیں کہ ان مظلوم مسلمانوں کے درد پر ذرہ برابر بھی انھیں افسوس نہیں ہے، یہ کتنے بے حس ہو چکے ہیں؟

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد

اسرائیل کی جانب سے مسلسل نہتے شہریوں پر ظلم و بربریت کا سلسلہ تا حال جاری ہے، صیہونی فورسز نے تازہ حملوں کے دوران گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں اور امدادی کیمپوں کو نشانہ بنایا ہے، الجزیرہ کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں بڑے پیمانے پر بمباری کر کے 85 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ان میں خواتین کے متاثلثی شیری اور اسکولوں میں پناہ لینے والے خاندان بھی شامل ہیں، جبکہ ہسپتالوں میں حملوں کے دوران متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، گزشتہ 22 ماہ کے دوران غزہ میں متعدد بار ہسپتالوں کو طبی حملوں کا نشانہ بنایا جا چکا ہے، انسانی حقوق کے گروپوں اور اقوام متحدہ کے ماہرین کے مطابق اسرائیل صحت کے نظام کو منظم طریقے سے تباہ کر رہا ہے، غزہ پٹی کے جنوب اور امدادی کیمپوں کے اطراف بھی اسرائیلی فورسز نے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا، غزہ کی وزارت صحت کی جانب سے جاری کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق وہاں اب تک تقریباً 60 ہزار افراد جان بحق ہو چکے ہیں اور سینکڑوں افراد زخمی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، جس میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے، نسل کشی کا سلسلہ وہاں رو نما کا معمول بنا ہوا ہے اور دنیا خاموش تماشائی ہے، ایسا لگتا ہے کہ دنیا سے انسانیت بالکل ختم ہو چکی ہے، عالمی طاقتیں ظلم و بربریت کو روکنے اور گلاف دینے میں پوری طرح ناکام ہیں، جس سے ناانصافی، بدامنی اور لاقانونیت بڑھتا چلا جا رہا ہے، اسی درمیان امریکی صدر ٹرمپ کا یہ بیان آیا ہے کہ غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرط پر اسرائیل نے رضامندی ظاہر کر دی ہے۔

اس بیان کے بعد حماس نے کہا ہے کہ وہ شائلوں کی طرف سے پیش کی گئی جنگ بندی کی نئی تجاویز پر مشاورت کر رہی ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسے معاہدے تک پہنچنا ہے جس سے تنازع ختم ہو اور پٹی سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کو یقینی بنایا جائے۔ حماس کے اعشیل گیلیل نے پیغام پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمارے ثالث بھائی قرنیتین کے درمیان تبادلے کو ختم کرنے، فریم ورک معاہدے تک پہنچنے اور مذاکرات کا ایک جنیدہ دور شروع کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ یہاں میں مزید کہا گیا کہ ہم ذمہ داری کے اعلیٰ احساس کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور اپنے ثالث بھائیوں سے موصول ہونے والی تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے قومی مشاورت کر رہے ہیں تاکہ ایک ایسے معاہدے تک پہنچ سکیں جو جارحیت کے خاتمے، اسرائیلی فوج کے انخلاء کو حاصل کرے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے لوگوں کو فوری ریلیف فراہم کرے۔ متعلقہ سیاق و سباق میں سی پی ایس نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکام غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد کہ اسرائیل نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ یہ پٹی میں امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے ٹرتھوں اور اسرائیلی حکام کے درمیان طویل اور نتیجہ خیز ملاقات کے بعد منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ مصر اور قطر حماس کو اجتماعی جمع پیش کریں گے۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن یاہو پر غزہ میں مستقل جنگ بندی کرنے اور تقریباً دو سال پرانی جنگ کے خاتمے کے لئے عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ جنگ بندی کی حکمراں دائیں بازو کے اتحاد کے ارکان نے سخت مخالفت کی ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈیون ساعر نے ایکس" پر لکھا کہ حکومتی اتحاد میں اکثریت غزہ میں حماس کے زیر حراست باقی یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کی حمایت کرے گی۔ اگر ایسا کرنے کا موقع ہے تو ہمیں اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ غزہ میں قید 50 اسرائیلی یرغمالیوں میں سے بیس اب بھی زندہ ہیں۔ اسطرح جنگ بندی ہوگی یا نہیں؟ یہ سوال ہر حال قائم ہے، حماس کے عہدیدار طاہر النونو نے کہا ہے کہ اتحاد گروپ معاہدے کے لئے تیار اور سنجیدہ ہے، حماس کسی بھی ایسی تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے جسکے نتیجے میں مکمل جنگ بندی ہو جائے لیکن یہ جنگ کیسے ختم ہو اس پر اسرائیل اور حماس متفق نہیں ہیں۔

ادھر ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہر گذرتے دن کے ساتھ غزہ ایک بھوتی کہانی بنتی جا رہی ہے اور غزہ کے حوالے سے ہم غافل ہو رہے ہیں، غزہ ہماری ترجیحات کی فہرست سے نکل رہا ہے۔ غزہ کو ہمت چھوٹی۔ غزہ کو یاد کر لیں۔ ماحرم سے کربلا کا میدان سجا ہے۔ اسرائیل جیسا سرکش اور انتہائی خونخوار بنا ظالم انسانی تاریخ میں شاید نہیں آیا۔ غزہ کو یاد کریں۔ غزہ میں وقت کی طاقتور قوتوں کا لے پالک لاکھوں بچوں اور خواتین کو بھوکا پیاسا رکھے ہوئے ہے۔ خون آنسو اور خاموش جنازے یہی غزہ کی داستان ہے۔ غزہ میں طلوع ہونے والی ہر صبح سوگوار اور خون آلود ہے، ہر روز وہاں چیخیں سنائی دیتی ہیں، آنکھوں میں آنسو ہیں، ہر طرف صدموں کا طوفان ہے۔ امدادی سامان کی تقسیم کے مراکز پر حملوں میں ہلاک ہونے والوں کے جنازے اٹھائے جا رہے ہیں لوگ اپنے پیاروں کو الوداع کہہ رہے ہیں، دکھیوں کو مختلف ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے، کسی کو گھوڑا گاڑیوں کے ذریعے لایا جاتا ہے، امدادی مدد میں رکاوٹ رکھا جاتا ہے، دواؤں کی قلت، ڈاکٹروں کی کمی کے باعث لوگ دہاں بہت آسانی سے دم توڑ رہے ہیں اور ہاتی عدم دوسے ہیں۔ ایران۔ اسرائیل جنگ کے دوران کچھ لوگوں کی ہمدردی اگر ایران کے ساتھ تھی تو وہ خود ہی کی وجہ سے تھی اگر ایران امریکہ۔ اسرائیل مصالحت میں غزہ جنگ بندی انصاف امن و امان کی شرط شامل نہیں تو جنہیں اس مصالحت اور سیاست میں کوئی دلچسپی نہیں، بھاڑ میں جائے ایسی سیاست جو اسلام اور امت کے نام پر صرف اپنی ذاتی مفادات کو اہمیت دے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بشاید ایران نے پراکسیز کے ذریعے غزہ کے لئے بہت عمدہ کوششیں کی ہیں مگر حالیہ جنگ فلسطین کی بنیاد پر نہیں لڑی جا رہی تھی، یہاں تنازع کا باعث ایران کا ایٹمی پروگرام تھا واسی لئے جنگ بندی کے دوران اہل غزہ کا ذکر نہیں ہوا، اہل غزہ اس دوران خود اکیلے ہی تھے، جتنا ہمت میں اپنی جنگ خود لڑ رہے ہیں، خود ہی اتنک شوٹی کرتے اور خود ہی خود کو ٹھیک دیتے ہیں، خود ہی گھائل اور خود ہی اپنے زخم بھرتے ہیں، غزہ اپنے پرائے سبھی کی فراموش کردہ سرزمین ہے۔

جنگ بندی ایران۔ اسرائیل کی ہو یا لبنان کی حرب اللہ اور اسرائیل کی۔ جنگ کو نائل تو سب نے غزہ کا ہی دیا لیکن جنگ بندی میں غزہ کسی کو یاد نہیں رہا۔ غزہ کی قربان گاہ کی بات کس نے نہیں کی۔ آج لبنان میں بھی شانتی ہے اور تہران کے دو دن میں بھی سکون لوٹ آیا ہے۔ لیکن کتنے لوگ اور مرنے والے صرف اہل غزہ ہی تھے۔ اس صورتحال نے یہ ثابت کر دیا کہ تمہیں لڑنا ہی ہے تو جنگ کے لئے لوگو۔ مدد بھی دیتے ہیں اور حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں لیکن جنگ کے دلدل میں پھنس جانے کے بعد تمہاری پشت پر کوئی نہیں رہتا۔ لہذا دوسروں کے کندھے پر جنگیں اپنے سر لینا کسی بھی طور پر دانشمندی نہیں ہے۔ رب کریم اہل غزہ کے لیے آسانیاں پیدا کرے۔

ایران اسرائیل جنگ بندی کے موقع پر شہر عزیمت غزہ کے ایک مظلوم بھائی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ میں غزہ سے ہوں! جب ایران غزہ کا ذکر کئے بغیر جنگ بندی پر بات کرتا ہے تو مجھے اب مت بتانا کہ ایران غزہ کا دفاع کر رہا ہے، غزہ اکیلا کھڑا ہے اور ساری دنیا نے اسے تنہا چھوڑ دیا ہے، کیسے خاتون صحافی شروق العمائم نے لکھا کہ ایران کو جیت مبارک ہو! ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ جب مسلمان ممالک کی اپنی سالمیت پر حملہ ہوتا ہے تو اسے کیسے بھی اسرائیل کے ساتھ لڑ جاتے ہیں لیکن اگر غزہ کے معصوم فلسطینی روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں شہید ہو رہے ہوں تو سارے مسلمان ممالک ٹس کے مس نہیں ہوتے۔ کیا یہ عجیب طاہر انونو نے کہا ہے کہ اتحاد گروپ معاہدے کے لئے تیار اور سنجیدہ ہے، حماس کسی بھی ایسی تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے جسکے نتیجے میں مکمل جنگ بندی ہو جائے لیکن یہ جنگ کیسے ختم ہو اس پر اسرائیل اور حماس متفق نہیں ہیں۔

ادھر ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہر گذرتے دن کے ساتھ غزہ ایک بھوتی کہانی بنتی جا رہی ہے اور غزہ کے حوالے سے ہم غافل ہو رہے ہیں، غزہ ہماری ترجیحات کی فہرست سے نکل رہا ہے۔ غزہ کو مت بھولیں۔ غزہ کو یاد کریں۔ ماحرم سے کربلا کا میدان سجا ہے۔ اسرائیل جیسا سرکش اور انتہائی خونخوار بنا ظالم انسانی تاریخ میں شاید نہیں آیا۔ غزہ کو یاد کریں۔ غزہ میں وقت کی طاقتور قوتوں کا لے پالک لاکھوں بچوں اور خواتین کو بھوکا پیاسا رکھے ہوئے ہے۔ خون آنسو اور خاموش جنازے یہی غزہ کی داستان ہے۔ غزہ میں طلوع ہونے والی ہر صبح سوگوار اور خون آلود ہے، ہر روز وہاں چیخیں سنائی دیتی ہیں، آنکھوں میں آنسو ہیں، ہر طرف صدموں کا طوفان ہے۔ امدادی سامان کی تقسیم کے مراکز پر حملوں میں ہلاک ہونے والوں کے جنازے اٹھائے جا رہے ہیں لوگ اپنے پیاروں کو الوداع کہہ رہے ہیں، دکھیوں کو مختلف ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے، کسی کو گھوڑا گاڑیوں کے ذریعے لایا جاتا ہے، امدادی مدد میں رکاوٹ رکھا جاتا ہے، دواؤں کی قلت، ڈاکٹروں کی کمی کے باعث لوگ دہاں بہت آسانی سے دم توڑ رہے ہیں اور ہاتی عدم دو سے ہیں۔ ایران۔ اسرائیل جنگ کے دوران کچھ لوگوں کی ہمدردی اگر ایران کے ساتھ تھی تو وہ خود ہی کی وجہ سے تھی اگر ایران امریکہ۔ اسرائیل مصالحت میں غزہ جنگ بندی انصاف امن و امان کی شرط شامل نہیں تو جنہیں اس مصالحت اور سیاست میں کوئی دلچسپی نہیں، بھاڑ میں جائے ایسی سیاست جو اسلام اور امت کے نام پر صرف اپنی ذاتی مفادات کو اہمیت دے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بشاید ایران نے پراکسیز کے ذریعے غزہ کے لئے بہت عمدہ کوششیں کی ہیں مگر حالیہ جنگ فلسطین کی بنیاد پر نہیں لڑی جا رہی تھی، یہاں تنازع کا باعث ایران کا ای

اسوہ ایثار و وفا حضرت عباسؑ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

تاریخ ایثار و وفا میں حضرت عباس علیہ السلام کی ذات آفتاب نصف النہار کی طرح واضح و روشن ہے 1400 سال سے تقریر و خطابت، نظم و نثر کے ذریعہ حضرت عباس علیہ السلام کی شخصیت اور فضائل بیان کرنے والوں نے بہت کچھ بیان کیا اور لکھنے والوں نے بہت کچھ لکھا، اگرچہ ہر چاہنے والے نے حق ادا کرنے کی پوری کوشش کی لیکن ممکن نہیں کہ ذرہ آفتاب کا ادراک کر سکے، جب ادراک ہی ممکن نہیں تو نہ وہ بیانات حق ادا کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ تحریریں حق ادا کر سکتی ہیں۔

لہذا ضرورت ہے کہ حضرت عباس علیہ السلام کے عرفان کے حصول میں آیات اللہ العظمیٰ و ودیج اللہ الکبریٰ یعنی 14 معصومین علیہم السلام کے کلام پر توجہ دی جائے۔ کیوں کہ ان کا علم لدنی ہے وہ وہی کہتے ہیں اور کرتے ہیں جو خداوند عالم چاہتا ہے۔

1۔ کتاب الکبریت الاحمر میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام سے فرمایا: اَقْرِ اللهُ عَيْنَكَ، وَأَنْتَ بَابُ الْحَوَائِجِ وَ أَشْفَعُ لِمَنْ شِئْتَ۔ (خداوند عالم تمہاری آنکھوں کو روشن کرے، تم باب الحوائج ہو، جس کی چاہو شفاعت کرو۔)

2۔ کتاب معالی السبطین میں منقول ہے کہ امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے بستر شہادت پر حضرت عباس علیہ السلام کو طلب کیا اور انہیں اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا: **وَلَدِي وَسَتَقْتَلُ بِكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَذَا كَانَ يَوْمُ عَاشُورَا وَدَقَّتِ الْمَشْرَعَةُ إِيَّاكَ أَنْ تَشْرَبَ الْمَاءَ وَ أَخُوكَ الْحُسَيْنُ، عَطْشَانٌ** (میرے بیٹے! قیامت کے دن تمہارے سبب میری آنکھیں روشن ہو جائیں گی، (یعنی قیامت کے دن تمہاری وجہ سے مجھے سر بلندی ملے گی)، عاشور کے دن جب دریا میں داخل ہونا تو پانی نہ پینا جبکہ تمہارے بھائی حسین (علیہ السلام) پیاسے ہوں۔)

سلام ہو اسوہ ایثار و وفا پر کہ عاشور کے دن جب نہر فرات تک پہنچ گئے چلو میں پانی لے لیا لیکن پانی نہیں پیا، فرمایا: وَاللهِ لَا أَذُوقُ الْمَاءَ وَسَيِّدِي الْحُسَيْنُ عَطْشَانًا (خدا کی قسم! میں پانی نہیں پیوں گا جب کہ میرے مولا آقا حسین علیہ السلام پیاسے ہیں۔)

3۔ روایت میں ہے کہ جب قیامت کا دن برپا ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہیں گے کہ فاطمہ (سلام اللہ علیہا) سے پوچھو، امت کی شفاعت اور نجات کے لئے تمہارے پاس کیا ہے؟ مولا امیر المومنین علیہ السلام حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پہنچائیں گے، تو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا فرمائیں گی: یا امیر المؤمنین! کَفانا لاجل ذا المقام الیدان المقطوعتان من ابنی العباس (اے امیر المومنین! میرے بیٹے عباس کے دو دست بریدہ شفاعت کے لئے کافی ہیں۔)

(معالی السبطین، جلد 1، صفحہ 452)

4۔ مبلغ و محافظ انقلاب کربلا وہ قیام عاشورا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جو حضرت عباس علیہ السلام کے ایثار و قربانی کے گواہ ہیں، فرمایا: خداوند عالم! میرے چچا عباس پر رحمت نازل کرے، انہوں نے اپنے بھائی کی راہ میں ایثار و جہاد کیا یہاں تک کہ ان کے ہاتھ کٹ گئے تو اللہ نے حضرت جعفر بن ابی طالب کی طرح انہیں دو پر دیے جس سے وہ جنت میں فرشتوں کے ساتھ پرواز کر رہے ہیں، خدا کے نزدیک میرے چچا عباس کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہے کہ قیامت کے دن جسے مشاہدہ کر کے شہداء حسرت کریں گے۔

5۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: میرے چچا عباس کمال بصیرت اور مستحکم ایمان کے مالک تھے، انہوں نے اپنے بھائی امام حسین علیہ السلام کی رکاب میں جہاد کیا اور شہید ہوئے۔

اسی طرح امام جعفر صادق علیہ السلام نے دوران زیارت حضرت عباس علیہ السلام کے اخلاص اور جہاد کے سلسلے میں فرمایا: گواہی دیتا ہوں اور خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ آپ (حضرت عباس علیہ السلام) نے غازیان بدر اور مجاہدین راہ خدا کی راہ کو اختیار کیا، آپ نے راہ خدا میں اخلاص کے ساتھ جہاد کیا، اولیاء خدا کی نصرت میں اخلاص سے کام لیا اور ان کی پاسبانی کی، گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی قوت و قدرت کے مطابق ذمہ داری ادا کی۔

6۔ امام علی نقی علیہ السلام نے حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت میں فرمایا: امیر المومنین علیہ السلام کے فرزند ابوالفضل العباس پر سلام ہو، آپ نے غم خواری، ایثار اور اخوت کے ساتھ اپنی جان اپنے بھائی امام حسین علیہ السلام پر قربان کی، آپ نے دنیا کو آخرت کے لئے وسیلہ قرار دیا، آپ نے فداکاری کرتے ہوئے خود کو اپنے بھائی پر فدا کر دیا، آپ دین کے محافظ اور لشکر حسینؑ کے علمبردار تھے، آپ نے تشنہ لبوں کو سیراب کرنے کی پوری کوشش کی اور اپنے دو ہاتھ راہ خدا میں نکوا دیئے۔

مذکورہ بالا احادیث معصومین علیہم السلام سے باب الحوائج حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کی عظمت و فضیلت، مقام و مرتبہ کا عرفان اور آپ کی علمداری، سقائیت، شجاعت، وفاداری اور حجت خدا، ولی الٰہی، امام معصوم کی معرفت، اطاعت اور تسلیم محض واضح ہوتی ہے۔

اگر ہم امام معصوم سے مروی زیارت نامہ کے صرف ان فقروں پر غور کر لیں۔ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللهِ الصَّالِحَ الْمُطِيعَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ** (سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں، آپ اللہ کے اطاعت گذار ہیں، اس کے رسولؐ اور امیر المومنینؑ اور حسنؑ و حسینؑ کے اطاعت گذار ہیں، خدا ان پر رحمت کرے اور درود بھیجے)

زیارت کے یہ فقرے جہاں مولا عباس علیہ السلام کی عظمت و فضیلت کو بیان کر رہے ہیں وہیں راہ حق و دینا تک محبان عباس علیہ السلام کو دعوت فکر و عمل بھی دے رہے ہیں کہ اگر تم بھی سچے محب اور چاہنے والے ہو تو اپنے مولا کی راہ کے راہی بن جاؤ۔

خدا ہمیں حضرت عباس علیہ السلام کی معرفت اور ان کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆

شہادت حسینؑ کا مقصد

تحریر: مولانا ابوالکلام آزادؒ
ترتیب: عبدالعزیز

شہادت حسین رضی اللہ عنہ فی الحقیقت، حق و صداقت، آزادی و حریت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ایک عظیم الشان انسانی قربانی تھی جو صرف اس لئے ہوئی کہ تا کہ پیروان اسلام کیلئے ایک اسوۂ حسنہ پیش کرے اور اس طرح جہاد حق و صداقت اور اس کے ثبات و استقامت کیلئے ایک کامل ترین مثال قائم کرے، پس جو بے خبران کو رونا چاہئے اور جو روتے ہیں ان کو صرف رونے ہی پر اکتفانہ کرنا چاہئے۔ ان کے سامنے سید الشہداء اونے اپنی قربانی کا ایک اسوۂ حسنہ پیش کر دیا ہے اور کسی روح کیلئے ہرگز جائز نہیں کہ محبت حسینؓ کی مدعی ہو اور جب تک اسوۂ حسینؓ کی متابعت کا اپنے اعمال کی اندر سے ثبوت نہ دے۔

دنیا میں ہر چیز مرجاتی ہے کہ فانی ہے مگر خون شہادت کے ان قطروں کیلئے جو اپنے اندر حیات الٰہیکی روح رکھتے ہیں فنا نہیں۔

ہرگز نمی میرد آنکہ عشق ..... شہت ست بر جریدۂ عالم دوام ما

1) سب سے پہلا نمونہ جو یہ عادۂ عظیم ہمارے سامنے پیش کرتا ہے، دعوت الی الحق اور حق و حریت کی راہ میں اپنے تئیں قربان کرنا۔ بنی امیہ کی حکومت ایک غیر شرعی حکومت تھی۔ کوئی حکومت جس کی بنیاد جبر و شخصیت پر ہو کبھی بھی اسلامی حکومت نہیں ہو سکتی۔ ایسی حالت میں ضروری تھا کہ ظلم و جبر کے مقابلہ کی ایک مثال قائم کی جائی اور حق و حریت کی راہ میں جہاد کیا جاتا۔ حضرت سید الشہداء نے اپنی قربانی مثال قائم کر کے مظالم بنی امیہ کے خلاف جہاد حق کی بنیاد رکھی اور جس حکومت کی بنیاد ظلم و جبر پر تھی اس کی اطاعت و وفاداری نہیں کی جا سکتی۔ پس یہ نمونہ تعلیم کرتا ہے کہ ہر ظالمانہ و جابرانہ حکومت کا اعلانیہ مقابلہ کرو اور کسی ایسی حکومت سے اطاعت و فرماں برداری کی بیعت نہ کرو جو خدا کی بخشی ہوئی انسانی حریت و حقوق کی غارت گر ہو اور جس کے احکام مستبدہ و جابرہ کی بنیاد صداقت و عدالت کی جگہ جبر و ظلم پر ہو۔

2) مقابلہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ تمہارے پاس وقت و شوکت مادی کا وہ پورا ساز و سامان بھی موجود ہو جو تمہاری ظالموں کے پاس ہے کیونکہ حسین بن علیؓ کے ساتھ چند ضعفاء و مساکین کی جمعیت قلیلہ کے سوا اور کچھ نہ تھا، حق و صداقت کی راہ انتاج فکر سے بے پروا ہے۔ نتائج کا صرف کرنا تمہارا کام نہیں، یہ اس قوت قادرہ، عادلہ و الٰہیہ کا کام ہے جو حق کو باوجود ضعف و فقدان انصار کے کامیاب و فتح مند کرتی اور ظلم و ستم کو باوجود حمیت و عظمت دنیوی کے ناکام کرتی ہے۔ ایسے موقع پر ہمیشہ مصلحت اندیشیوں کا خیال دامن گیر ہوتا ہے جو فی نفسہ اگرچہ عقل و دانائی کا ایک فرشتہ ہے لیکن کبھی کبھی شیطان رجیم بھی اس کے بھیس میں آ کر کام کرنے لگتا ہے۔ لیکن خارج حیلہ تراشیاں کرتا ہے کہ صرف اپنے تئیں کشواندے اور چند انسانوں کا خون بہا دینے سے کیا حاصل؟ تو پھر وقتی اور حکومت و سلطنت کا مقابلہ کس نے کیا ہے کہ ہم کریں؟ آخری سوال کا جواب میں دے سکتا ہوں، تاریخ عالم کی صدہا مثال مقدسہ و محترمہ جہاد قطع نظر تمہارے سامنے خود مظلوم کربلا کی مثال بھی موجود ہے تم کہتے ہو کہ چند انسانوں نے حکومت کی قوتوں اور ساز و سامان کا مقابلہ کب کیا ہے؟ کہ کبھی بھی کیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ حسین ابن علیؓ نے صرف 62 یا 74 جو کے پیاسے انسانوں کے ساتھ اس عظیم الشان حکومت قاہرہ و جابرہ کا مقابلہ کیا جس کے حدود سلطنت ملتان اور سرحد فرانس تک پھیلنے والے تھے۔ اور گو یہ سچ ہے کہ اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے دل کے ٹکڑوں کو بھوک اور پیاس کی شدت سے تڑپتے دیکھا اور پھر ایک ایک کر کے ان میں سے ہر وجود مقدس خاک و خون میں تڑپا اور جان بحق تسلیم ہوا۔

اور یہ بھی سچ ہے کہ وہ دشمنوں سے نہ تو پینے کیلئے پانی چھین سکا اور نہ زندہ رہنے کیلئے اپنی غذا حاصل کر سکا۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ بالآخر سر سے لے کر پیر تک وہ دشمنوں سے چور ہوا اور اس طلعت شہادت الالہ گوں سے آراستہ ہو کر تیار ہوا تا کہ اس کر شمہ ساز غیائب کے حریم وصال میں پہنچے جو دستوں کو خاک و خون میں تڑپاتا اور دشمنوں کو مہلت دیتا ہے، تا ہم فتح اس کی تھی اور فیروز مندی و کامرانی کا تاج صرف اسی کے زخم خوردہ سروں پر رکھا جا چکا تھا، وہ تڑپا اور خاک و خون میں لوٹا، پر اپنے اس خون کے ایک ایک قطرہ سے جو عالم اضطراب میں اس کے زخموں سے ریگ و سنگ پر بہتا تھا، انقلاب و تغیرات کے دو سیلاب ہائے آتشیں پیدا کر دیئے جن نے تو مسلم بن عقیہ کی خون آشامی روک سکی نہ حجاج کی بے باکی و خونخواری اور نہ عبدالملک کی تدبیر و سیاست، وہ بڑھتے اور بھڑکتے ہی رہے۔ ظلم و جبر کا پانی تیل بن کر ان کے شعلوں کی پرورش کرتا رہا اور حکومت و تسلط کا غرور، ہوا مشکران کی ایک ایک چنگاری کو آتش کدہ سوزاں بناتا رہا، یہاں تک کہ آخری وقت آ گیا اور جو 61 ہجری میں کربلا کے اندر ہوا تھا وہ سب کچھ 132 ہجری میں نہ صرف دمشق بلکہ تمام عالم اسلام کے اندر ہوا۔ صاحبان تاج و تخت خاک و خون ان کی لاشوں کے ہموار سے پامال کی گئیں۔ فتح مندوں کی قبریں تک اکھاڑ دی گئیں اور مردوں کی ہڈیوں تک کو ذلت و حقارت سے محفوظ نہ چھوڑا، پھر کیا یہ سب کچھ جو ہوا وہ محض ابراہیم حمیاری کی دعوت اور ابومسلم خراسانی کی خفیہ ریشہ دوانیوں ہی کا نتیجہ تھا؟ کیا اس خون کا اعجاز نہ تھا جو فرات کے کنارے بہایا گیا تھا؟ پھر یہ فتح مندی، بحسب ظاہر جس کے نتائج کیلئے ایک صدی کا انتظار کرنا پڑا، اور فی الحقیقت مظلومیت کا خون جس وقت بہتا ہے اسی وقت اپنی معنوی فتح مندی حاصل کر لیتا ہے۔

3) بہر حال یہ توحق و صداقت کی قربانیوں کے نتائج ہیں جو کبھی ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہتے لیکن حضرت سید الشہداءؑ کا یہ اسوۂ حسنہ بتلاتا ہے کہ تم ان نتائج کی ذرا بھی پروانہ کرو اگر ظلم اور جابرانہ حکومت کا وجود ہے تو اس کیلئے حق کی قربانی ناگزیر ہے اور اسے ہونا ہی چاہئے، تعداد کی قلت و کثرت یا سامان و وسائل کا فقدان اس پر موثر نہیں ہو سکتا۔ اور ظلم کا صاحب شوکت و عظمت ہونا اس کیلئے کوئی الٰہی سند نہیں ہے کہ اس کی اطاعت کر ہی لی جائے۔ ظالم خواہ ضعیف ہو خواہ قوی ہر حال میں اس کا مقابلہ کرنا چاہئے کیونکہ وہ ظلم ہے اور حق و صداقت ہر حال میں یکساں اور غیر متزلزل ہے۔

4) حق و صداقت کی رفاقت کی آزمائش زہر کا گداز اور شکیب ربا ہیں۔ قدم قدم پر حفظ جان و ناموس اور محبت فرزند و عیال کے کھٹکے دامن کھینچتے ہیں لیکن یہ اسوۂ حسنہ مومنین مخلصین کو درس دیتا ہے کہ اس راہ میں قدم رکھنے سے پہلے اپنی طلب و ہمت کو اچھی طرح آزمالیں۔ ایسا نہ ہو کہ چند قدموں کے بعد ہی ٹھوکر لگے۔ خوف و ہراس، بھوک اور پیاس، نقصان اموال و متاع، تلف نفس و اولاد یہ سب چیزیں انسان کیلئے اس دنیا میں انتہائی مصیبتیں ہو سکتی ہیں، اس لئے انہی چیزوں کو راہ الٰہی کیلئے آزمائش قرار دیا گیا لیکن مظلوم کربلا کے سامنے یہ تمام مرحلے ایک ایک کر کے موجود تھے۔ وہ ان تمام مصائب سے ایک لمحہ کے اندر نجات پا کر آرام و راحت اور شوکت و عظمت حاصل کر سکتا تھا۔ اگر حکومت ظالم کی وفاداری و اطاعت کا عہد کر لیتا اور حق و صداقت سے روگردانی کر کے اپنے مصلحت وقت کی تاویل پر عمل کرتا، پس اس نے خدا کی مرضی کو اپنے نفس کی مرضی پر ترجیح دی اور حق کا عشق زندگی کی محبتوں پر غالب آ گیا۔ اس نے اپنا سر دے دیا کہ انسان کے پاس حق کیلئے یہی ایک آخری متاع ہے۔ پر اطاعت و اقرار وفاداری کا ہاتھ دینا کہ جو صرف حق و صداقت ہی کیلئے آگے بڑھ سکتا تھا۔

5) سب سے بڑا اسوۂ حسنہ کہ اس حادثۂ عظیم کی زبان حال اس کی ترجمانی کرتی ہے۔ راہ مصائب و جہاد حق میں صبر و استقامت اور عزم و ثبات ہے۔ فی الحقیقت اس شہادت عظیم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اپنے تمام عزیز و اقارب، اہل و عیال اور فرزند و احباب کے ساتھ دشت غربت و مصائب میں محصور اعدا ہونا، اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے جگر گوشوں کو شدت عطش و جوع سے۔ آہ و فغاں کرتے ہوئے دیکھنا، پھر ان میں سے ایک ایک کی نحوان آلود لاش کو اپنے ہاتھ سے اٹھانا جس کہ اپنے طفل شیر خوار کو بھی تیر ظلم و بربریت سے نچھر یا نا، مگر مایں ہر راہ عشق و صداقت میں جو یہاں صبر و استقامت رکھا تھا اس کا ایک لمحہ، ایک عشر و قیلہ کیلئے متزلزل نہ ہوا نہ حق اور حق کی راہ میں جس قدر مصائب و اندوہ پیش آئیں سب کو صبر و تحمل کے ساتھ برداشت کرنا۔ دست کے ہاتھ سے جام زہر بھی ملتا ہے تو تشنہ لبی پر ترجیح دیتے ہیں۔ آج اگر گوش حقیقت نیوز باز ہو تو خاک کربلا کا ایک ایک ذرہ صبر فرمائے صبر و استقامت ہے۔

موبائل: 9831439068

حضرت عباس علمدار اپنے القاب کے آئینہ میں

ڈاکٹر شجاعت حسین

میرے جذبات سے واقف ہے قلم بھی میرا
میں وفا لکھتا ہوں تو عباس لکھا جاتا ہے

قربتی ہاشم حضرت عباس علیہ السلام عہدہ کشاء، مظہر العجائب اور معجزنما کے لخت جگر، فخر تخم، زینت عرب، حزنؑ کا رعب، شوکت جعفر طیار، علیؑ کی آن، حسنؑ کی شان، حسینؑ کی جان وفا کی عظمت کا نشان، صف شکن، تیغ زن، شجاعت کے تاجدار، کرامت کے سردار، عبادت گزار، صبر کے پیکر، فرزند صاحب ذوالفقار، برادر شیر ابرار، ام البنین کے لعل، حیدر کا جلال، زینب کا آسرا اور علمدار لشکر دشت کربلا ہیں۔ آپؑ کی تاریخ ولادت 4 شعبان، 26 ہجری، شنبہ اور مقام ولادت مدینہ منورہ ہے۔ آپؑ کی شہادت 10 محرم الحرام 61 ہجری میں کربلا میں ہوئی۔

ہم سب کے آقا، چھوٹے حضرت، پیکر وفا، حضرت عباس علیہ السلام کے مراتب عالیہ کا اندازہ لگانے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ ان شہداءِ کربلا میں علمدار کی حیثیت رکھتے ہیں جن پر تو آئمہ معصومین علیہم السلام سلام بھیجتے رہے، جن کی زیارت کا حکم وہ اہل ایمان و مودت کو دیتے رہے اور جن کی زیارت میں یہ کلمہ بھی آیا کہ "اے کربلا کے شہیدو، میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں" علمدار حسینی کے کرامات عظیمہ کا ظاہر ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں بلکہ یہ تو ان کے عند اللہ مراتب عالیہ اور درجات رفیعہ کا معمولی تقاضا ہے۔ کیونکہ ان کی کرامت سے نہ صرف یہ کہ آپؑ کے برادر، سید الشہداء کی عظمت و حقانیت ظاہر ہوتی ہے۔ روضہ علمدار سے جتنی کرامات آئے دن ظاہر ہوتی رہتی ہیں اتنی خود سرکار سید الشہداء کے روضہ مبارک سے ظاہر نہیں ہوتیں۔

حضرت عباس علمدار کے کردار کا کیا کہنا۔ عبداللہ ابن ابی کُحل جناب ام البنین کا بھتیجہ تھا جس کا شمار دو سائے کوفہ میں ہوتا تھا۔ ابن زیاد سے امان لکھوا کر اپنے غلام کرمان کے ہاتھوں کربلا میں جناب عباسؑ کو بھیجوایا تھا۔ جناب عباس نے جو اس امان نامے کا جواب دیا ہے وہ تاریخ کے اوراق میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ آپؑ نے فرمایا کہ ہمارے ماموں زاد بھائی سے ہمارا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ ہم کو اس امان نامہ کی ضرورت نہیں۔ امان اللہ خیر من امان ابن سمیہ۔ یعنی ابن زیاد کی امان سے اللہ تعالیٰ کی امان کہیں زیادہ بہتر ہے۔ حضرت عباسؑ نے کہا خدا ہمیں وہ روز بد نہ دکھائے کہ ہم آپ کے بعد زندہ رہیں۔ ستر بار بھی موت آ جائے اور زندہ کئے جائیں تو ہمارا یہی ہوگا۔" اسی طرح روز عاشور بھی آپ کو اس کا موقعہ اور امام عالی مقامؑ نے یہ فرما کر دیا۔ اگر عباس خم دشمن سے لشکر میں چلے گئے تو زینب کے سر سے ردا اتارنے کی کسی میں جرأت نہ ہوگی۔ لیکن جناب عباسؑ نے اس وقت بھی عجیب جواب دیا۔ "آج تا حیات کے دن کے لیے تو والدہ ماجدہ نے میری پرورش کی تھی اور شیر خدا نے بھی یہ وعدہ لیا تھا کہ اپنے بھائی حسینؑ کا ساتھ نہ چھوڑنا۔"

حضرت عباس علیہ السلام کے نہ صرف نامور پدر بزرگوار پایا اس کے مقام کے تعین میں 1400 سو سال علماء، حدیث، تفسیر، کلام، فقہ، ادب و حکمت کوشاں ہیں اور ان کا سفر ابھی منزل کی تلاش میں ہے۔ حضرت عباسؑ کو اپنے بے نظیر باپ سے بہت صفات وراثت میں ملیں۔ ان صفات نمایاں ترین صفات قائد کے ساتھ حیرت ناک فداکاری اور بے مثال اطاعت و جاں نثاری تھیں کہ حضرت علی علیہ السلام جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی جان قربان کرنے کے لیے تیار رہتے تھے اسی طرح حضرت عباسؑ امام حسینؑ کی قیادت میں اپنی زندگی کو قربان کرنا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔

علیؑ اور ابن علیؑ، عباسؑ کا کردار میں یکسانیت ہے۔ علمِ شمع رسالت کے پروانے اور عباسؑ شمع امامت کے محافظ، دونوں نے اپنی زندگیوں میں رسالت اور امامت کو دشمنانِ اسلام کے شر سے محفوظ رکھا۔ بیٹا تو اس سدِ سکندر آگے بڑھ گیا کہ امامت کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے دونوں بازوؤں کو کٹوا لیا اور امامت کی شمع پر جان نثار کر دی۔

حضرت عباس علمدار کی شخصیت کو فضیلت و عظمت کے آئینے میں دیکھنے کے لیے آپؑ کے القاب کے معنی و مفہوم جاننا ہوگا۔ پہلا لقب ابوالفضل جس کا مطلب ہے بہت سی فضیلتوں کا حامل۔ دوسرا لقب ہے ابوالقربہ جس کا معنی ہے ستاگی کرنا۔ آپؑ کے مشہور القاب میں قمر بنی ہاشم ہے۔ چونکہ آپؑ کی شکل تاریک شب میں مثل چاند چمکتی تھی۔ آپؑ کا چہرہ دلکش اور صورت زیبا تھی۔ عبد صالح لقب کے حوالے سے متاقل السطابین میں روایت ہے کہ بین عینیہ اثر السجودؑ ان دونوں آنکھوں کے درمیان سجدہ کا نشان تھا۔ آپ کی زیارت کی السلام علیک ایھا العبد الصالح المطیع اللہ و رسولہ و لامیر المومنین والحسنؑ والحسینؑ۔ الموالی یعنی امام حسینؑ پر قربان ہوئے اور اپنے دونوں بازو کٹائے۔ آپؑ کو الفادی بھی کہتے ہیں جس کا مطلب ہے فداکار اور یہ کربلا میں اظہر الشمس ہے۔

حضرت عباس علمدار کو اطامی لقب سے بھی جانتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں حمایت کرنے والا اور پشت پناہی کرنے والا۔ الواقی جس کا معنی و مطلب کربلا کے میدان میں حضرت عباسؑ کے ہر عمل میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کا معنی ہے نگہبان و محافظ۔ عباسؑ جہاں لشکر کے سردار، پیاسوں کے شفا تھے وہاں خدمات عصمت کے نمبوں کے محافظ تھے۔ الساعی کا لغوی معنی ہے خدمتگار۔ آپؑ امام حسین علیہ السلام کی خدمات عصمت اور بچوں کی خدمت کرنے کی ہمیشہ تلاش و جستجو میں رہتے تھے اور جب تک خدمت انجام نہیں دے دیتے تھے تب تک انھیں چین و سکون نہیں آتا تھا۔

عزادارانِ کربلا حضرت عباس علمدار کے لقب باب الحوائج سے بخوبی واقف ہیں لیکن کیا واقعی میں یہ ان کے کردار سے عیاں ہے۔ جب عزادار اس سرکار پر حاضر ہوں تو سمجھ میں آئے گا کہ آخر آپؑ کو باب الحوائج کیوں کہتے ہیں؟ جس طرح سے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ رحمت العالمین کے دربار کے باب الحوائج تھے اسی طرح حضرت عباسؑ باوفا سید الشہداء، حضرت امام حسین علیہ السلام کے دربار کے باب الحوائج تھے۔ آپؑ امام حسین علیہ السلام کے نمبر ون وزیر تھے۔ تمام امورِ زندگی اور معاملاتِ ملی عباسؑ کے توسل سے طے کئے جاتے تھے۔

گیارہواں و آخری لقب حامل اللوا ✖ کا معنی ہے لائق۔ اس خوبی کو حضرت عباسؑ میں ہر موقع پر ان کے کردار و عمل سے ظاہر ہوتا ہے۔ روز عاشور امام حسین علیہ السلام کی اپنی گنتی کی فوج کا مقابلہ ایک بے شمار لشکر سے تھا۔ علم اپنے بھائی، عباسؑ کو دیا جو سب سے قوی اور بہادر تھے۔ حضرت عباس قلب لشکر میں علم لے کر کھڑے ہوگئے اور اپنے بھائی کی نصرت میں اپنی جان قربان کر دی۔ اس فداکاری سے آپؑ کو علمدار دشت کربلا بھی کہتے ہیں۔

حضرت عباسؑ صاحب علم و عرفان اور صاحب روحانیت و معنویت بھی ہیں۔ ان کے فضائل و کمالات اور ان کے مراتب و مناقب کے بارے میں مختلف معصومین کی شہادتیں موجود ہیں۔ آن کی عظمت و برتری کی مسلم ہونا یقینی ہے اور انھیں مالک کی طرف سے کرامت و امتیاز کا عطا ہونا عجیب و غریب بات نہیں ہے۔ واقعہ کربلا سے آج تک کی تاریخ پر نظر رکھنے والا انسان جانتا ہے کہ عباسؑ امام علی علیہ السلام کی نماز شب کا ثمر ہے۔ اور کربلا کا خاص اہتمام و انتظام بھی۔ ان کا صبر اور ہر عمل امام حسین علیہ السلام کی فکر و پیغام کا مکمل ترجمان ہے۔ عزادار علمدار کے علم مبارک ضرور اٹھائیں لیکن ان کے کردار کو بھی اپنا کیں۔ یہی حق وفا سو گورِ باوفا حضرت عباسؑ کی ادا ہوگی ہے۔

موبائل 7060888223

مدح مولا عباسؑ

سید احمد سجّاد عابدی (سجّاد لکھنوی)

جس طرح یداللہ تھے بازوئے رسالت
عباسؑ اسی طرح ہیں بازوئے امامت
ہے چہرہ پُر نُور کہ والشمس کی صورت
پرتو سے عیاں تیرے یداللہ کی عظمت
ہاتھوں کی لکیروں میں وفاؤں کی ہے قسمت
ماتھے کی شکن بن گئی والفجر کی آیت
تیرے قد بالا پہ ہیں جبریل تصدق
بازو پہ فدا جعفرؑ طیار کی قوت
عباسؑ کا قد ہے قدِ جبریل سے بالا
یہ وصف اضافی ہے تیرا جانِ فضیلت
شبیرؑ کی نظریں رہیں مرضیِ خدا پر
عباسؑ جری واقف منشائے امامتؑ
عباسؑ ہے فرماں روا اقلیمِ وفا کا
اور کرب و بلا اس کا ہے ایوانِ حکومت
آقا کہا بھائی کو یہ تھی فرض شناسی
دنیا کے لیے درس ہے اندازِ اخوت
شبیرؑ نہیں پڑھتے ہیں بھائی کا قصیدہ
وہ کرتے ہیں قرآنِ اخوت کی تلاوت
معصومہ نے خود تجھ کو پسر اپنا کہا ہے
اللہ رے عباسؑ تیری منزلِ عصمت
جس فوج میں بھٹکل پیغمبر تھے سپاہی
عباسِ علمدار نے کی اسکی قیادت
کہنے کو بہتر تھے مگر طرزِ عمل ایک
یوں تھی تیرے پرچم تلے انصار میں وحدت
پانی نہ پیا دیکھا جو آقا کو ہے پیاسا
مرکب کی یہ انسان صفت دیکھیے فطرت
تاحشر نہ پائیں گی شکوں اب بھی موجیں
تڑپا گئی ہر موج کو خوددار طبیعت
کشواندیا خود ہاتھوں کو معمارِ وفا نے
جب کر چکا تعمیر وفاؤں کی عمارت
ارکان وفا دستِ بُریدہ تیرے عباسؑ
محشر میں بھی کام آئیگے وہ ہیرِ شفاعت
کس درجہ ہوا تھا قدِ بالا تیرا مجروح
ہوتا ہے عیاں دیکھ کے عباسؑ کی ثربت
ہے سجدہ گہِ خلق تیرے کوچے کی مٹی
ہاں دیکھیں فرشتے ذرا اس خاک کی عظمت
صد شکر عطا کی ہمیں خالق نے یہ عظمت
ہم کرتے ہیں عباسِ علمدار کی مدحت
کیا لکھے مدح کوئی شہنشاہِ وفا کی
کی حضرتِ عباسؑ کی سجّاد نے مدحت

☆☆☆

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کو لے کر سیاسی تنازعہ میں شدت

حق رائے دہی کو چوٹ پہنچانے کے لیے سازشی اقدامات کیے جا رہے ہیں: پون کھیڑا، ووٹر لسٹ کی نظر ثانی سے کروڑوں غریب و پسماندہ ووٹروں کے محروم ہونے کا خدشہ، بی جے پی کو ہو گا فائدہ: راجیش رام

نئی دہلی۔ پٹنہ: بہار اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کو لے کر سیاسی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ جمہوریت سے لوگوں کو ووٹ کا حق دیا جائے لیکن بہار اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کو ہوہ بنا کر عوام کے جمہوری حقوق کو کچلنے پہنچانے کے لیے سازشی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کانگریس کے لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا اور بہار کانگریس کے صدر راجیش کمار نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ الیکشن کمیشن، جس کی ذمہ داری جمہوریت میں منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانے کی ہے، ایک مہرے کی طرح کام کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کے لوگ الیکشن کی شفافیت کے حوالے سے کمیشن سے ملتے گئے تھے۔ اس معاملے پر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر مکارجن کھرگے کمیشن سے وضاحت اور ووٹنگ کے دن کی فوٹیج مانگ رہے ہیں۔ اگر مہینوں تک جواب نہیں ملتا ہے تو ہم کیسے بھروسہ کریں کہ وہ بہار کے ووٹروں کی خیریت ایک مہینے میں تیار کر لے گی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزام لگایا اور کہا کہ جب بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر کانگریس اور انڈیا اتحاد کا ایک وفد ان سے ملنے گیا تو چیف الیکشن کمشنر نے مجھکو آمیز لہجے میں کہا کہ یہ نہ الیکشن کمیشن، نارمل ہے۔ جس میں الیکشن کمشنر فیصلہ کریں گے کہ وہ کس کانگریس لیڈر سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کمیشن پر ایک نئی روایت شروع کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ صحافیوں کو منع کر کے خبریں لگانے سے اور دیکھنے میں کہ معاملہ خطرہ رہے گا لیکن سچ یہ ہے کہ کچھ بھی خفیہ نہیں رہتا۔ کانگریس قائدین نے کہا کہ مختلف نظیروں میں کام کرنے والے لوگوں کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ جن کرسیوں پر بیٹھے ہیں ان پر اس سے پہلے بہت بہتر لوگ بیٹھے تھے اور آنے والے وقت میں ان سے بھی بہتر لوگ ان پر بیٹھیں گے۔ سوال یہ ہے کہ آپ کیا وراثت چھوڑیں گے، ملک کے لوگ آپ کو کیوں یاد رکھیں گے۔ کیا ملک الیکشن کمیشن کے اہلکاروں کو یاد رکھے گا کیونکہ پوری اپوزیشن ووٹر لسٹ کا مطالبہ کر رہی تھی اور اسے فہرست نہیں دی جا رہی ہے؟ ووٹنگ کی ویڈیو فوٹیج 45 دن کے بعد نہیں دی جائے گی اور مہاراشٹر میں 5 بجے کے بعد ووٹنگ کا فیصد اچانک بڑھ گیا، لیکن آپ نے آج تک اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے کانگریس کو لگتا ہے کہ جمہوری عمل پر ایک بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے اور یہ خطرہ صرف اپوزیشن کے لیے نہیں بلکہ ہر ووٹر کے لیے ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں ووٹروں سے دستاویزات مانگے جا رہے ہیں وہ بہار کے لوگوں کے پاس کبھی نہیں تھے اور اب تک انہیں متاثر کیا گیا ہوگا۔ دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، مہاجر خواتین، یتیم بچے اس سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ اگر ہم نیشنل لیول پیٹیشن سروے کو دیکھیں تو بہار میں 2001-2006 کے درمیان پیدا ہونے والے بچوں میں سے صرف 2.28 فیصد کے پاس پیدائش سرٹیفکیٹ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2002 میں بہار میں پیدائش کے اندراج کی شرح 3.7 فیصد تھی جب کہ قومی اوسط 56.2 فیصد تھی۔ سال 2003-2004 میں بھی بہار میں پیدائش کے اندراج کی شرح 11.16 فیصد سے کم تھی، جب کہ قومی اوسط 60.64 فیصد تھی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو ووٹنگ سے محروم کرنے کا الیکشن کمیشن کا یہ رویہ یا ماسا حب بھیم راؤ امبیڈکر کے دیے گئے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوگا جس میں مساوی رائے دہی کا حق بھی شامل ہے۔ یہ فیصلہ لوگوں کو ووٹ دینے سے محروم کرنے کے لیے ہے۔ جس کی ہم شدید مخالفت کرتے ہیں۔

بہار کانگریس کے صدر راجیش رام نے انتخابی کمیشن کی اس مہم پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ یہ عمل دراصل بی جے پی کو سیاسی فائدہ پہنچانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ آئی اے این ایس سے خصوصی گفتگو میں راجیش رام نے کہا کہ صرف چند ہفتوں میں آٹھ کروڑ ووٹروں کی تصدیق اور نظر ثانی ممکن ہی نہیں۔ ان کے مطابق اس جلد بازی کے نتیجے میں کروڑوں غریب، پسماندہ اور ملک کے مختلف حصوں میں کام کرنے والے مہاجر ووٹر اپنے حق رائے دہی سے محروم رہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 22 سالوں میں بھی اتنی سخت چھان بین نہیں ہوئی۔ اب ووٹر لسٹ میں نام شامل کروانے کے لیے شہریوں سے نہ صرف ان کے اپنے بلکہ والدین اور دادا تک کے دستاویزات طلب کیے جا رہے ہیں، جو کم خیر منصفانہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہار کے تین کروڑ سے زائد افراد کام کے لیے ریاست سے باہر مقیم ہیں اور اگر وہ مقررہ وقت پر واپس نہیں آ سکے تو ان کے نام ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہو پائیں گے۔ راجیش رام نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی کو پتہ ہے کہ یہ ووٹروں روایتی طور پر مہا گٹھ بندھن یا انڈیا اتحاد کے حامی ہیں، اس لیے انہیں باہر رکھنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ووٹر لسٹ سے نام کٹنے کے اثرات صرف ووٹنگ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پنشن، جاب کارڈ اور دیگر سرکاری اسکیموں سے جڑنے میں بھی دشواری پیدا ہوگی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ بی جے پی جہاں چاہتی ہے، وہاں آدھار کارڈ کو لازمی بنا دیتی ہے، تو پھر ووٹر لسٹ میں آدھار کو کیوں نہیں جوڑا جا رہا؟ اگر ہر سرکاری نظام آدھار سے منسلک ہے تو ووٹر شناخت اس سے الگ کیوں ہو؟ پارٹی کی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے راجیش رام نے کہا کہ کانگریس کی تنظیمی سرگرمیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ راہل گاندھی اور کھڑگے کی قیادت میں ضلع سطح پر نیا ڈھانچہ کھڑا کیا گیا ہے۔ کئی زمینی پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا عمل آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کے لیے نقصان دہ

عجلت پر مبنی اس فیصلے کو بلا تاخیر واپس لیا جائے: مولانا محمود مدنی

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کو آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کو براہ راست متاثر کرنے والا عمل قرار دیا ہے۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ عجلت، ابہام اور یک طرفہ ہدایتوں پر مبنی اس عمل کی وجہ سے لاکھوں شہری جن میں بڑی تعداد مزدوروں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی ہے، اپنے بنیادی حق رائے دہی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ مولانا مدنی نے سوال اٹھایا کہ آٹھ کروڑ سے زائد ووٹروں کی تصدیق صرف ایک ماہ میں کیسے ممکن ہے؟ اور کس بنیاد پر یکم جولائی 1987 کے بعد پیدا ہونے والوں سے والدین سے ہے ایک کی دستاویز، اور 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں سے ماں باپ دونوں کی دستاویزات مانگی جا رہی ہیں؟ جب کہ یہ این آر سی نہیں ہے تو پھر این آر سی کا طریقہ کیوں اختیار کیا جا رہے۔ مولانا مدنی نے خبردار کیا کہ آسام این آر سی کی طرح ہزاروں خواتین جو جنسیم سے محروم ہیں، جن کے پاس والدین سے تعلق ظاہر کرنے کا کوئی رسمی ثبوت نہیں، سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔

انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا واضح موقف ہے کہ حق رائے دہی آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ایک بنیادی جمہوری حق ہے۔ اس حق کو چھیننے کی کسی بھی کوشش کو نہ صرف آئین کی روح کے خلاف سمجھا جائے گا بلکہ یہ سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار پر کاری ضرب ہوگی۔

ان حالات کے مدنظر جمعیۃ علماء ہند الیکشن کمیشن آف انڈیا کو متوجہ کرتی ہے کہ اس آئی آر کے اس فیصلے کو بلا تاخیر واپس لیا جائے اور اس عمل کے لیے ایک مناسب اور قابل عمل مدت طے کی جائے جس میں این آر سی کے طرز پر والدین کے کاغذات طلب کرنے کے بجائے ووٹر رجسٹریشن کا جو عمومی نظام ہے اس کے مطابق کارروائی کی جائے، نیز مہاجر مزدوروں کو ووٹر فہرست سے ہٹانے کے بجائے ان کے حق رائے دہی کا تحفظ کیا جائے۔ مولانا مدنی نے سخت الفاظ میں کہا کہ اگر ووٹ کا حق چھین لیا گیا تو یہ صرف انتخابی ناانصافی نہیں، بلکہ شہریوں سے ان کی شناخت، ان کا حق اور ان کا مستقبل چھین لیا جائے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر ریاستی ادارے اور انتظامیہ اور حکمتعملی رویہ اختیار کریں گے، تو ملک کے اقلیتوں، مہاجروں اور غریبوں کا اعتماد نہ صرف نظام انتخاب بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے سے ختم ہو جائے گا۔ مولانا مدنی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کے ہر شہری، ہر مزدور، ہر خاتون، اور ہر اقلیت کے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، اور آگر کوئی اسے چھیننے کی کوشش کرے گا تو ہم آئینی، قانونی اور جمہوری سطح پر اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

لوک سبھا اور اسمبلیوں کی طرح لوکل باڈیز میں عوامی مسائل پر بات ہونی چاہئے: برلا

ماہیم (ہریانہ)، 3 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے جمعرات کو کہا کہ لوکل باڈیز کو عوامی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں جیسے عوامی مسائل پر بحث کر کے چیلنجوں کو حل کرنا چاہئے آج یہاں ارین لوکل باڈیز کے چیئرمین کی دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا، مقامی اداروں میں عوامی مسائل پر منیج بحث ومباحثہ ہونا چاہئے اور بات چیت سے ہی حل نکلنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے سوالوں کے جوابات اور ان کے مسائل کا حل بلدیاتی اداروں میں تلاش کیا جانے اور بلدیاتی اداروں کو باوقار طریقے سے چلایا جانے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں ایوان کو مثالی انداز میں چلانے کی کوشش کرنی چاہیے اور بلدیاتی چیلنجز کو شفافیت کے ساتھ حل کیا جانا چاہیے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ جب جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کی گئی، ہم عوام نے اس کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ بلدیاتی اداروں اور جمہوریت کا مکمل درس گاہ ہے۔ اس میں مقامی مسائل پر گہری اور وسیع بحث ہونی چاہیے اور جمہوریت کی مضبوطی کے لیے کام کیا جانا چاہیے۔

چھتیس گڑھ کے سابق گورنر شیکھر دت کا انتقال

دفاع اور انتظامیہ میں انجام دیے چکے تھے اہم خدمات

رائے پور: چھتیس گڑھ کے سابق گورنر اور سینئر بیوروکریٹ ڈاکٹر شیکھر دت کا بدھ کے روز انتقال ہو گیا۔ وہ 80 برس کے تھے اور کافی عرصے سے علیل تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے سیاسی، انتظامی اور دفاعی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ڈاکٹر شیکھر دت نے اپنی زندگی کے مختلف مراحل میں کئی اہم عہدوں پر ملک کی خدمت کی۔ وہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے افسر رہے اور دفاعی کیمسٹری کے طور پر بھی اپنی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے قومی سلامتی کے نائب مشیر (ڈپٹی این ایس اے) اور دیگر اہم سرکاری عہدوں پر بھی خدمات انجام دی تھیں۔ چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر تعزیتی پیغام جاری کیا۔ وزیر اعلیٰ نے لکھا، ''چھتیس گڑھ کے سابق گورنر ڈاکٹر شیکھر دت کے انتقال پر میں گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہوں۔ وہ ایک دور اندیش مفکر، قوم کے لیے وقف شخصیت اور اعلیٰ اقدار کے حامل انسان تھے۔'' وزیر اعلیٰ نے ان کی روح کے سکون اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا کی۔

ریاست کے گورنر رمن ڈیکا نے بھی ڈاکٹر شیکھر دت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک ایسے سیاسی اور تنظیمی قائد تھے جنہوں نے ذمہ داری کی قوم کو مقدم رکھا۔ انہوں نے کہا، ''ڈاکٹر شیکھر دت کی خدمات کو ہمیشہ عزت اور وقار کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔'' اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر من سنگھ نے بھی ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''سابق وفاقی سکریٹری اور چھتیس گڑھ کے گورنر کے طور پر ڈاکٹر شیکھر دت نے میری ہمیشہ رہنمائی کی۔ ان کے جانے سے ایک عہد ختم ہو گیا ہے۔'' وفاقی وزارت نے بھی ڈاکٹر دت کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ایک ''باعزت سپاہی'' اور ''دور اندیش مفکر'' قرار دیا۔ وزارت نے کہا کہ ''ملک کی دفاعی پالیسیوں میں ان کی سوچ اور تجربے کا اہم کردار رہا ہے اور قومی سلامتی کے میدان میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔'' ڈاکٹر شیکھر دت کا سیریز فوج سے شروع ہوا تھا جس کے بعد انہوں نے سول سرونٹ میں شمولیت اختیار کی۔ ان کی قیادت اور خدمات کا دائرہ دفاع، داخلہ اور ریاستی گورننس جیسے مختلف شعبوں تک پھیلا ہوا تھا۔ ان کی آخری رسومات خاندانی مشورے کے بعد انجام دی جائیں گی۔ ملک بھر سے سیاسی، انتظامی اور دفاعی شخصیات نے ان کی وفات پر تعزیت پیش کی ہے۔

فوج کا نوشہرہ کے محافظ بریگیڈیئر محمد عثمان کو ان کی برسی پر خراج عقیدت

نئی دہلی (یو این آئی) فوج نے اپنے بہادر افسر بریگیڈیئر محمد عثمان (صوابر چکر) کو یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا، جنہیں نوشہرہ کے محافظ اور نوشہرہ کا شیر کہا جاتا ہے۔ فوج نے جمعرات کو یہاں صاحبہ اسلامیہ یونیورسٹی میں بریگیڈیئر عثمان کی برسی پر ایک پروگرام کا اہتمام کیا، جنہوں نے جموں وکشمیر میں نوشہرہ کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ آرمی کے ڈائریکٹر جنرل آف پبلک انفارمیشن لیفٹیننٹ جنرل شوبھند سنگھ نے یونیورسٹی میں واقع قبرستان میں بریگیڈیئر عثمان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے بھی پروگرام میں کئی دیگر حاضرین اور ریٹائرڈ فوجی افسران نے بھی شرکت کی۔ بریگیڈیئر محمد عثمان نے دشمن کو بھگا کر 1947-48 کی جنگ کے دوران جموں وکشمیر کے شہر نوشہرہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا اس بہادر افسر نے 1948 کو نوشہرہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ انہیں دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا تھا۔ اس وقت کے گورنر جنرل لارڈ لوئس ماؤنٹ بیٹن، وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، مرکزی وزیر مولانا ابوالکلام آزاد اور شیخ عبداللہ نے ان کے جنازے میں شرکت کی تھی۔

دہلی میں پرانی گاڑیوں کو ایندھن کی فراہمی پر پابندی

پٹرول پمپ مالکان نے کھٹکھٹایا عدالت کا دروازہ، ان کا مؤقف ہے کہ کارروائی کے لیے ان کے پاس نہ اختیار ہے نہ وسائل

نئی دہلی: دہلی میں بڑھتی فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے یکم جولائی 2025 سے ایک نئی پالیسی نافذ کی گئی ہے، جس کے تحت 15 سال سے پرانی پٹرول یا سی این جی گاڑیوں اور 10 سال سے پرانی ڈیزل گاڑیوں کو پٹرول پمپ سے ایندھن دینے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس پابندی پر عمل نہ کرنے کی صورت میں پٹرول پمپ مالکان کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 192 کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ تاہم، اس قانون کے خلاف دہلی پٹرول ڈیلرز ایسوسی ایشن نے دہلی ہائی کورٹ میں عرضی دائر کر دی ہے، جس پر عدالت نے دہلی حکومت اور کیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) سے جواب طلب کیا ہے۔ کیس کی سماعت 8 ستمبر کو مقرر ہے۔ ایسوسی ایشن کے وکیل آنند دما نے ترسر سان ایجنسی آئی اے این ایس کو بتایا کہ پٹرول پمپ مالکان دہلی میں آلودگی پر قابو پانے کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں لیکن ان کے خلاف دفعہ 192 کے تحت کارروائی کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دفعہ عام طور پر بغیر رجسٹریشن گاڑی چلانے والوں پر لاگو ہوتی ہے، نہ کہ پٹرول فراہم کرنے والوں پر۔

آنند دما کے مطابق دہلی پٹرول پمپ مالکان تیل کمپنیوں جیسے بی پی سی ایل، انڈین آئل اور ہنر کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت ایندھن فروخت کرتے ہیں اور وہ ضروری اشیاء ایکٹ کے دائرے میں آتے ہیں۔ ایسے میں اگر کوئی صارف زبردستی ایندھن مانگے، سی سی ٹی وی کیمرے کام نہ کریں یا سسٹم میں تکنیکی خرابی ہو تو اس میں پٹرول پمپ کے مالک کو کوئی قصور نہیں۔ ایسی صورت حال میں ان پر جرمانہ یا قانونی کارروائی مناسب نہیں ہے۔ واضح رہے کہ دہلی حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق پٹرول پمپوں کو پرانی گاڑیوں کو ایندھن کی فراہمی سے روکنا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے شہر کے 350 سے زائد پٹرول پمپوں پر آٹومیٹک نمبر پلیٹ ریڈر (اے این پی آر) کیمرے نصب کیے گئے ہیں تاکہ یہ پرانی گاڑیوں کی شناخت ہو سکے۔ اگر کوئی پمپ پرانی گاڑی کو ایندھن دیتا ہے تو پہلی مرتبہ 5000 روپے کا جرمانہ عائد ہو سکتا ہے، جبکہ دوبارہ خلاف ورزی کی صورت میں ایک سال تک قید یا 10 ہزار روپے جرمانہ بھی ممکن ہے۔ پٹرول پمپ مالکان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس نہ تو اس حکم کو نافذ کرنے کے قانونی اختیارات ہیں اور نہ ہی درکار تکنیکی یا افرادی وسائل۔

بی جے پی مڈل کلاس کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کر رہی ہے: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی، (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر آٹو سیکٹر کے ساتھ سازباز کا الزام لگاتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان سیکٹروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دہلی کے مڈل کلاس کے 61 لاکھ لوگوں کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر ستیندر جین نے پریس کانفرنس میں دہب سیریز پنچایت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں سام، دام، ڈنڈ، بھید اور بھوجن بول کر سازشیں کر کے لوگوں کو بدنام کرنے کے بعد اس پنچایت بنتی ہے۔ دہلی حکومت بھی بھلیرا کی نئی پنچایت کی طرح برتاؤ کر رہی ہے۔ سام، دام، ڈنڈ، بھید اپنا کر جانچ ایجنسیوں اور پولیس کا غلط استعمال کر کے انہوں نے بھلیرا کی نئی پنچایت بنائی لیکن ان کا منسلہ یہ ہے کہ انہیں حکومت چلانی نہیں آتی۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ دہلی حکومت نے لوگوں کے لیے کام اور موٹر سائیکل چلنا مشکل بنا دیا ہے۔ حکومت کا حکم ہے کہ 10 سال پرانی پٹرول اور 15 سال پرانی ڈیزل گاڑیوں کو ایندھن نہیں ملے گا۔ بہانہ آلودگی کا ہے لیکن مقصد دہلی کے عام لوگوں کو لوٹنا ہے۔ دہلی میں 18 لاکھ کاریں اور 41 لاکھ موٹر سائیکل ہیں۔ تقریباً 61 لاکھ خاندانوں پر بی جے پی حکومت کے اس فیصلے کی مار پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے اس فیصلے سے سب سے زیادہ فائدہ آٹو موبائل کمپنیوں کا ہے۔ عام آدمی پریشان ہے لیکن آٹو موبائل کمپنیوں کی چاندی ہو گئی ہے۔ جب حکومت ان پرانی گاڑیوں کو بوکر سے ہٹا دے گی تو مجبوراً بوکر 18 لاکھ لوگوں کو نئی کار اور 41 لاکھ لوگوں کو نئی موٹر سائیکل خریدنی پڑے گی۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ یکم جولائی سے دہلی میں آلودگی کے نام پر 61 لاکھ پرانی گاڑیوں کو ایندھن دینا بند کر دیا گیا اور یکم جولائی سے ہی مرکزی فرٹیلائزر وزارت نے مصرف اوقات میں اولا اور اوبر کو دو گنا کرایہ وصولنے کا حکم جاری کیا۔

فرانس میں شکتی مشق اختتام پذیر، دفاعی تعاون میں ایک سنگ میل

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان اور فرانس کی فوجوں کے درمیان باہمی تعاون، باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک تال میل کو بڑھانے کے مقصد سے منعقد کی گئی مشترکہ فوجی مشق شکتی-8 جمعرات کو کیمپ لازنیک، لاگیڈری، فرانس میں ایک رسمی اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ فوج کے مطابق اس دوران دونوں ممالک کے فوجیوں نے جنگی مہارتوں سے متعلق تجربات اور بہترین طریقوں کا تبادلہ کیا۔ مشق کے دوران دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان بہتر تال میل دیکھنے میں آیا اور مشق کے مقاصد کامیابی سے حاصل ہوئے۔ اسے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون میں ایک سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ مشق کے دوران ہندوستانی دستہ، جس میں بنیادی طور پر جموں وکشمیر رائفلز بٹالین کے 90 فوجی اور فرانسیسی فوجی شامل تھے، نے آپریشنز کے سلسلے میں مشن پر مبنی مشقوں کے سلسلے میں حصہ لیا۔ اس میں فائرنگ، شہری جنگی تربیت، رکاوٹیں عبور کرنا، الیکٹرانک وارفیئر (ای ڈبلیو) انتظام اور اندرونی بنکر پائنٹ کے فضائی نظام (سی۔ یو اے ایس) آپریشن شامل تھے۔ مشق کی خاص بات 96 گھنٹے کی مسلسل فیلڈ مشق تھی جس میں حقیقت پسندانہ اور زیادہ دباؤ کے حالات میں دونوں دستوں کی ہر رواشت، منصوبہ بندی کی مہارت اور مشترکہ کیمبلہ سازی کی صلاحیتوں کو جانچا گیا۔

کووڈ ویکسین کا ہاسن میں ہونے والی اموات سے کوئی تعلق نہیں ہے: آئی سی ایم آر

بنگلور (یو این آئی) کرناٹک کے ضلع ہاسن میں پھیلے وبائیں میں تقریباً 70 لوگوں کی اچانک موت پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے سینئر سائنسداں ڈاکٹر منوج دی مرتیکر نے آج واضح کیا کہ اس وقت دستیاب سائنسی ثبوت اس دعوے کی تائید نہیں کرتے ہیں۔ میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر مرتیکر نے کہا، ہاں میں نے پچھلے چند مہینوں میں ایک ضلع میں 10 سے 20 اچانک اموات کی خبریں سنی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ کرناٹک حکومت نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں امراض قلب کے ماہرین بھی شامل ہیں، اس معاملے کی مکمل تحقیقات کرنے کے لیے۔ ہمیں ان کے نتائج کا انتظار کرنا چاہیے۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ توقع ہے کہ کمیٹی دس دن میں اپنی رپورٹ پیش کر سکے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمیں اس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک کہ ہاسن کی کمیٹی اپنے نتائج جاری نہ کرے۔'' تقریباً 18 ماہ قبل کیے گئے ایک مباحثہ آئی سی ایم آر مطالعہ کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر مرتیکر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کووڈ-19 ویکسین کا اچانک اموات سے کوئی تعلق نہیں پایا گیا۔ اموات کی بڑھتی ہوئی تعداد۔ جن میں سے بہت سے نوجوان بالغ ہیں۔ نے خطے میں تشویش کو جنم دیا ہے، جس کی وجہ سے خلاف اور جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ماہر پتھل کمار ہکنہ علی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدھارمیا نے بھی اس معاملے پر اپنی رائے دی ہے۔ حالیہ عالمی نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اموات کے پیٹیمن سے منسلک ہونے کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے جے این آئی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر سائنسز کے ڈائرکٹر این منجوناتھ کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم کو موت کی تحقیقات کرنے اور 10 دنوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔

'جن کالجز میں اسٹوڈنٹس یونین الیکشن نہیں ہوئے وہاں یونین کے کمرے بند رکھے جائیں'، کلکتہ ہائی کورٹ کا حکم

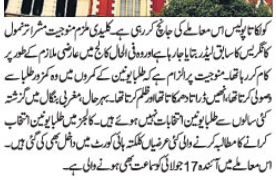

کولکاتا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو اپنے ایک حکم میں کہا کہ مغربی بنگال میں جن کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبا یونین انتخاب نہیں ہوئے ہیں، وہاں طلبا یونین دفتر کے کمرے بند رکھے جائیں۔ ہائی کورٹ نے ایسی حالت میں طلبا یونین کے سبھی کمروں میں کسی بھی طرح کی سرگرمیوں کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ صرف یونیورسٹی کے رجسٹرار اور ادارہ کے پرنسپل کی تحریری منظوری ملنے کے بعد ہی ان کمروں کا استعمال ہو سکے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں کولکاتا کے ایک کالج میں طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اجتماعی عصمت دری کو طلبا یونین کو لات کمرے میں ہوئی تھی۔ اس معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ عرضی داخل کی گئی تھی، جس پر سماعت کے دوران جسٹس سومین سین کی ڈویژن بنچ نے مذکورہ بالا حکم دیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ رجسٹرار اور پرنسپل کی تحریری منظوری سے طلبا یونین کے کمرے کھولنے کا حکم اس کالج پر نافذ نہیں ہوگا جہاں اجتماعی عصمت دری ہوئی، کیونکہ وہ کمرے جانچ کے لیے سیل کر دیے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق متوجیت مشرا نامی ایک ملزم نے اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ مل کر کالج کی پہلے سال کی طالبہ سے اجتماعی عصمت دری کی تھی۔ عصمت دری کیمپس احاطہ میں طلبا یونین کے کمروں میں اور دیگر مقامات پر کی گئی۔ اس معاملے میں آسنسول کے 17 جولائی کو سماعت بھی ہونے والی ہے۔

'مہاراشٹر میں روزانہ 8 کسان اپنی زندگی ختم کر رہے'

پرینکا گاندھی نے مودی حکومت کو بنایا ہدف تنقید

ممبئی۔ مہاراشٹر میں رواں سال کے اوائل 3 ماہ کے دوران 767 کسانوں کی خودکشی کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں اس کا تاریخی ہے پی حکومت کو اس کے لیے ذمہ داری ٹھہرا رہی ہیں۔ مہاراشٹر کی فڈنویس حکومت کے ساتھ ساتھ مرکزی کی مودی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا جا رہا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اس معاملے میں براہ راست وزیر اعظم نریندر مودی پر ہی حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ ''مہاراشٹر میں 3 مہینوں میں 767 کسانوں نے خودکشی کر لی، یعنی روزانہ 8 کسان اپنی زندگی ختم کر رہے ہیں۔ معاشی بحران، بڑھتا قرض، برباد ہوتی فصلیں، کھاد-بیج-ڈیزل کی مہنگائی اور فصلوں کی مناسب قیمت نہ ملنا کسانوں کے گلے کی پھانس بن گیا ہے۔'' وہ مزید لکھتی ہیں کہ ''نریندر مودی جی کی حکومت نے چند ارب پتیوں کے تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیے، لیکن جن کسانوں سے دوگنی آمدنی' کا وعدہ کیا تھا، چھوٹی سی مدد دے کر ان کی جان بچانے کے بارے میں بھی کبھی نہیں سوچا۔'' قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر میں کسانوں کی بڑھتی خودکشی معاملہ پر کانگریس نے بھی 22 جولائی کو سوشل میڈیا پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ اپنے آفیشیل ایکس ہینڈل پر کی گئی پوسٹ میں پارٹی نے لکھا تھا کہ ''2025 کے ابتدائی

ساتویں محرم: امام حسینؑ نے دہشت گردی کے خلاف لڑی سب سے بڑی جنگ

خواتین نے پکارا "ہمارے ہیں امام حسینؑ"

گورکھپور: جمعرات کا دن "ذکر شہدائے کربلا" کی محافل کے لیے وقف رہا، علما کرام نے دین اسلام، شہادت اور کربلا کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ساتویں محرم کو ایک درجن سے زائد مساجد و دیگر جگہوں پر "ذکر شہدائے کربلا" کی محفلوں کا سلسلہ جاری و ساری رہا، محرم کی ساتویں تاریخ کو غلام یزیدیوں نے حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کے لیے پانی پر پابندی لگادی تھی، کربلا کا واقعہ ان کرعقیدت مند امام حسینؑ کی یاد میں ڈوب گئے، مختلف مقامات پر فاتحہ خوانی ہوئی، رحمت نگر میں لنگر حسینؑ تقسیم کیا گیا، وہیں دوسری جانب غوث اعظم فاؤنڈیشن کے سیترتے سید علی، محمد فیض، ریاض احمد، محمد زبیر، ابان احمد، محمد زید قادری، احسن خان نے گورکھ ناتھ میں لنگر حسینؑ تقسیم کیا۔ساتویں محرم کو نیو کالونی ترکمان پور میں مسلم خواتین کے لیے "ذکر شہدائے کربلا" محفل منعقد ہوئی، خواتین نے امام حسینؑ کی شہادت کا ذکر سنتے ہی آنکھ لگائی کہ "ہمارے

ہیں امام حسینؑ" خصوصی خطاب کرتے ہوئے شفا خاتون نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کربلا کے میدان میں دہشت گردی کے خلاف سب سے بڑی جنگ لڑی اور انسانیت اور دین اسلام کو بچانے کے لیے اپنے ساتھیوں کی قربانی دی، امام حسینؑ کی شہادت نے اسلام کی شان کو قیامت تک کے لیے محفوظ کر دیا ہے، امام حسینؑ نے پوری دنیا کو پیغام دیا کہ ناانصافی اور جبر کے سامنے جھکنے سے بہتر ہے کہ سر کٹا دیا جائے، یہ پوری دنیا کے لیے قربانی اور استقامت کی بے نظیر مثال ہے، محفل میں شاہنا فاطمہ، سعدیہ نور، فضا خاتون، شفا نور، علیشاہ خان، گل اشفا، حسن آرا، اختر النساء وغیرہ موجود رہیں۔

جعفرا بازار میں گلی پوسٹر نمائش" ہمارے ہیں حسینؑ" کا انعقاد کیا گیا، لوگوں کو امام حسینؑ کی تعلیمات سے روشناس کرایا گیا، قاری محمد انس رضوی اور حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ غلام یزید ہمیشہ حق سے ڈرتا رہا اس لیے اس نے اپنی بدبختی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کربلا کے میدان میں پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ اور حامیوں کو تین دن تک بھوکا پیاسا رکھ کر اپنی فوج کے ہاتھوں شہید کر دیا، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کی جان سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں، میری اولاد اس کے لیے اس کی جان سے زیادہ عزیز نہ ہو جائے اور میرے اہل وعیال اس کے لیے اس کے گھر والوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جائیں۔

محفل "ذکر شہدائے کربلا" جاری وساری

غازی سمیعہ غازی روضہ میں محفل "ذکر شہدائے کربلا" کے دوران مفتی شہر اختر حسین مدنی نے کہا کہ اہل بیت سے محبت کرنے والا جنت میں جائے گا، حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت ہمیں انسانیت کا درس دیتی ہے، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اہل بیت سے دشمنی رکھتا ہے وہ منافق ہے۔ جامع مسجد رسول پور میں مولانا جہانگیر احمد عزیزی نے کہا کہ اسلام کی تاریخ شہادتوں سے بھری پڑی ہے، اگر کوئی اسلام کو سمجھنا چاہتا ہے جیسا کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے تو اس کے لیے کربلا کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے، امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حق کی جنگ اسی وقت جیتی تھی جب سپہ سالار حضرت حر یزید کے ہزاروں لشکر کو چھوڑ کر اپنے بیٹوں سمیت مٹھی بھر حسینی فوج میں شامل ہوئے، حر کو معلوم تھا کہ امام حسین کی طرف اہل جنت ہیں اور یزید کی طرف اہل جہنم، غوثیہ جامع مسجد چھوٹے قاضی پور کے مولانا محمد اشعر نے بتایا کہ امام حسین کے ساتھ مکہ شریف سے عراق تک کا سفر کرنے والوں میں ان کے تین بیٹے حضرت علی اوسط (امام زین العابدین)، حضرت علی اکبر اور چھ ماہ کے حضرت علی اصغر شامل تھی، امام حسینؑ کے قافلے میں کل 91 افراد تھے، جس میں 19 اہل بیت (پیغمبر اسلام کے خاندان والے) اور 72 دیگر جانثار تھے، مجالس کے آخر میں درود وسلام پڑھنے کے بعد ملکی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے دعائیں کی گئیں۔

سنبھل: شاہی جامع مسجد میں نماز پر پابندی کی عرضی، کورٹ کرے گا سماعت

سنبھل :3جولائی (پی این ایس) سنبھل ضلع کے چاندوسی کی ایک مقامی عدالت نے جمعرات کے روز اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے 21 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے، جس میں شاہی جامع مسجد میں نمازی ادائیگی پر پابندی عائد کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ یہ وہی مسجد ہے جس کے بارے میں عجوبی کیا جارہا ہے کہ دراصل ہری ہر مندر تھی۔مقدمے سے وابستہ وکلاء نے اس کی اطلاع دی۔سول جج (سینئر ڈویژن) آدتیہ تنگیکی نے عدالت میں یہ سماعت ہوئی۔عرضی گزار سمرن گپتا نے عدالت سے استدعا کی کہ چونکہ عدالت نے اس مقام کو "متنازع" قرار دیا ہے، اس لیے جب تک کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو جائے، نماز دوبارہ جاری کریں اور نہ ہی مسلمان نماز ادا کریں۔عرضی میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ مسجد کو سیل کر کے ضلع مجسٹریٹ کی نگرانی میں دے دیا جائے۔ یہ تنازع پہلے الہ آباد ہائیکورٹ تک پہنچا تھا، جہاں مسلم فریق نے مسجد کے سروے کے پچھلے عدالت کے حکم کو چیلنج کیا تھا، مگر ہائیکورٹ نے 19 مئی کو پچھلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت دی۔جمعرات کی سماعت میں عدالت نے سمرن گپتا کی دو عرضی قبول کر لی جس میں نماز کی ادائیگی پر پابندی کی بات کہی گئی تھی۔ ہندو فریق کی نمائندگی گوپال شرما نے کی، جنہوں نے ہائیکورٹ کے فیصلے کو عدالت میں ریکارڈ کے طور پر پیش کیا۔ اصل مقدمہ 19 نومبر 2023 کو آنکھ ہندو عرضی گزاروں نے داخر کیا تھا، جن میں وکیل ہری شنکر جین اور وشنو شنکر جین شامل تھے۔ اسی دن عدالت کے حکم پر مسجد کا پہلا سروے ہوا تھا، اور 24 نومبر کو دوسرا اور ہوا۔آخری سماعت 28 اپریل کو ہوئی تھی۔ مسجد کے وکیل قاسم جمال نے عدالت میں یہ تسلیم کیا کہ مخالف فریق نے ہائیکورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے اور کہا کہ ان کی قانونی ٹیم عدالت کے کسی بھی حکم کی مکمل تعمیل کرے گی۔-24 نومبر 2024 کو دوسرے سروے کے دوران سنبھل میں پرتشدد جھڑپیں ہوئیں، جن میں 4 افراد ہلاک اور 29 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔اس کے بعد پولیس نے سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمان ضیاء الرحمٰن برق، مسجد کمیٹی کے صدر غضنفر اور 2750 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی۔ اب تک جغفر علی اور کئی وکلاء سمیت 96 افراد کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔ اگلی سماعت 21 جولائی کو ہوگی، جس میں نماز پر پابندی اور مسجد کو سیل کرنے کی مانگ پر فیصلہ کیا جائے گا۔

بولیرو کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار زخمی

دیوبند:3/ جولائی (فیروز خان) مظفر نگر ضلع کے سبیڈا گاؤں کا رہنے والا ساگر پرشام بذریعہ بائک کسی کام سے تاگلی آیا تھا، کام سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ ناگل سے واپس اپنے گھر لوٹ رہا تھا تو اس درمیان جیسے ہی وہ سبیڈی بس اسٹینڈ پر پہنچا تو پیچھے سے آنے والی تیز رفتار بولیرو نے اس کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں ساگر زخمی ہوگیا۔ راہگیروں سے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے زخمی کو پرائیویٹ ڈاکٹر کے یہاں علاج کے لئے داخل کرایا۔

بجلی ٹھیکیدار پر حملہ کرنے والے ملزم کی شناخت ہوئی

دیوبند:3/ جولائی (نامہ نگار) نگر پالیکا پریشد دیوبند کے سابق وائس چیئرمین اور بجلی ٹھیکیدار حاجی تسلیم گوڈ پر ہونے والے قاتلانہ حملے کے معاملے میں پولیس نے سی سی ٹی وی کیمرے کے ذریعے ایک ملزم کی شناخت کرلی ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے کئی نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ اب پولیس نے شناخت شدہ ملزم نوجوان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ 30 جون کی شام کو موٹر سائیکل پر سوار چار سے پانچ نقاب پوش بدمعاشوں نے حاجی تسلیم پردیوبند برلا روڈ پر اس وقت حملہ کر دیا جب وہ بجلی گھر سے واپس لوٹ رہے تھے۔ بدمعاش زخمی حالت میں متقیم کو نالے میں پھینک کر فرار ہو گئے تھے۔ راہگیروں نے زخمی ٹھیکیدار کو دیوبندی اسپتال میں داخل کرایا تھا جہاں پر ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمی کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے بائر کیئر سینٹر ریفر کر دیا تھا۔ اس معاملے میں زخمی متقیم کے بھائی کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر ملزمان کی تلاش شروع کرتے ہوئے سوشل روڈ پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج سے حملہ آوروں کی شناخت کرنے کی کوشش میں لگی تھی۔ مذکورہ معاملہ میں پولیس کو کامیابی ملی اور سی ٹی وی کیمرے میں قید تصویر سے ایک ملزم کی شناخت کر لی گئی۔ دیوبند کوتوالی انچارج ہرجیندر کمار سوکر نے بتایا کہ سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کی بنیاد پر ملزم نوجوان کی شناخت میرگ پور گاؤں کے رہنے والے ہریتک کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم کی گرفتاری کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ بہت جلد ملزم کو گرفتار کر کے دیگر تین ملزمان کی شناختی بھی کر لی جائے گی۔

ہماری تہذیب اور تہذیبی اقدار مرثیے میں ملتی ہیں: پروفیسر اختر الواسع

شعبۂ اردو میں "مرثیہ کی سماجی اور ادبی قدریں" موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ 03/جولائی 2025 مرثیہ کی صنف نے کربلا کے واقعے کو ہمارے ذہن وضمیر پر ثبت کر دیا ہے اور لازم بنا دیا ہے کہ ہم اس پر غور کریں۔ واقعہ کربلا کی جو عظمت ہے اس کو مرثیہ کے ذریعے ضائع ہونے سے بچایا گیا ہے۔ اسی دوبیر کس زمانے سے مرثیہ کہتے ہیں یہ ہمیں نہیں سوچنا چاہئے بلکہ انیس و دبیر نے مرثیہ کے ذریعے ادبی قدروں کو پیش کیا ہے۔ ہماری تہذیب اور تہذیبی اقدار مرثیہ میں ملتی ہیں۔ یہ الفاظ تھے معروف ناقدہ اسکالر پروفیسر اختر الواسع کے جو آج اسوار اور شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منعقد "مرثیہ کی سماجی اور ادبی قدریں" موضوع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرثیہ کا سفر بھی جاری ہے۔ مرثیہ اردو زبان وادب کا اعتبار ہی نہیں بلکہ سماج کی تہذیب اور اس کی اقدار کو مالا مال کرنے والا بھی ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز احمد حسین بٹ [کشمیر] نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ہدیہ نعت فرحت اختر نے پیش کیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف ناقدہ وافسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری اور صدارت کے فرائض معروف ادیب وناقد پروفیسر صفیر اطراہیم نے انجام دیے ۔ مہمانان خصوصی کے بطور پروفیسر اختر الواسع [سابق شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیوز نیٹ، جودھپور راجستھان] اور پروفیسر زماں آزردہ [سابق صدر شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی] نے آن لائن شرکت فرمائی۔ خصوصی مقرر کے بطور عالمی شہرت یافتہ محقق و ناقد ڈاکٹر قاضی عابدی شریک ہوئے جب کہ تحت اللفظ مرثیے کی قرأت معروف شاعر غضری میرٹھی نے کی اور پروگرام میں اظہار خیال پروفیسر عابد حسین حیدری، سنبھل نے کیا۔ نظامت کے فرائض شعبۂ اردو کے ریسرچ اسکالر عرفان عارف [جموں] نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے ایوسا کے سنیئر بیٹری ڈاکٹر شاہد بانو نے کہا کہ اب کا ہر قاری اس بات سے واقف ہے کہ اردو کی تاریخ میں مرثیہ کی سفر تہذیبی تسلسل سے عصر حاضر تک جاری ہے۔ مرثیہ کا مطالعہ جب ہم عصر حاضر میں کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ مرثیہ سماج و معاشرہ کا عکاس ہے، عصری حسیت کا مظہر ہے۔ اردو مرثیے کی تاریخ آتی ہی قدیم ہے جتنی اردو شاعری کی۔ اس موقع پر پروگرام کا تعارف پیش کرتے ہوئے معروف ادیب وناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ بہت سے لوگ ابھی تک مرثیہ کو صرف امام حسین تک محدود سمجھتے ہیں مگر شخصی مرثیے بھی بہت اہم ہوتے ہیں۔ مرثیوں کی سماجی اور ادبی حیثیت اس وقت محسوس ہوتی ہے جب کسی پر ظلم ہوتا ہے۔ اگر طالب علم مرثیہ کو پڑھنا سیکھ جاتا ہے تو وہ شاعری کی تمام اصناف کو اچھی طرح پڑھ سکتا ہے۔ ڈاکٹر قاضی عابدی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اب ہمارے ادبی جائزوں میں مرثیہ خوانی کا ذکر کم ہوتا ہے۔ مرثیہ ہی وہ صنف ادب ہے جس میں سماجی مسائل خاصے نظر آتے ہیں۔ یہ کہنا صحیح ہے کہ ہر دور سے مرثیہ جڑا رہا۔ منظر نگاری اور مکالمہ نگاری جس طرح مرثیوں میں ہوتی ہے نظم نگاری میں نہیں ہے۔ مرثیہ ادب کا اہم حصہ ہے۔ میرانیس سماجی مسائل سے واقف اور لکھنؤ کی سرزمین کو مرثیے سے جوڑتے ہیں۔ مرثیہ سماج کی رگوں پر ہاتھ رکھتا ہے۔ مرثیہ عزت نفس سکھانے کے ساتھ ساتھ ہمارے زندگی سے متعلق اہم سبق سکھاتا ہے۔ دکنی مرثیہ میں ہماری تمام رسومات شادی، بیاہ وغیرہ بھی ملتے ہیں۔ مرثیے نے امام باڑوں میں پنجابی اور مذہبی قدروں کو اپنے اندر جذب کیا۔ مرثیہ اردو کی وہ صنف سخن ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ مرثیے کو اردو کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اردو کو مرثیے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر عابد حسین حیدری نے کہا کہ شیعی نے جس مرثیے کو ادبی اعتبار سے آگے لانے کی کوشش کی تھی اس میں سماجی قدریں اور عصری مسائل شامل تھے۔ جب بھی ظلم اور جبر کا معرکہ پیش آتا مرثیے کی سماجی اقدار ہماری رہنمائی کرتی تھیں۔ آج جو حالات ہے اور جو کچھ ایران واسرائیل میں ہو رہا ہے ان تمام مسائل کو مرثیہ میں پیش کر سکتا ہے۔ دکنی دور سے آج تک مرثیہ کا ادبی وقار زندہ ہے۔ پروفیسر زماں آزردہ نے کہا کہ آج ایسا دور آ گیا ہے کہ مرثیہ نصاب سے غائب ہوتا جارہا ہے۔ اس کے ذمہ دار اساتذہ بھی ہیں۔ سماجی اور ادبی حوالے سے مرثیے میں جو لفاظ ملتے ہیں وہ انسانی سماج کا محاکمہ کرتے ہیں۔ اودھ کا پورا سماج مرثیہ میں نظر آتا ہے۔ جب ہم ادبی اور سماجی قدروں پر بات کرتے ہیں تو مرثیے کے ذکر کے بغیر یہ قدریں نامکمل ہیں۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر صفیر اطراہیم نے کہا کہ جس طرح غزہ اور فلسطین پر ظلم ہو رہا ہے اور آل رسول پر جو ظلم ہوا تو اس وقت دنیا کیوں خاموش ہوگئی۔ اسی وقت سے مرثیہ پروان چڑھنا شروع ہوجاتا ہے اور اب کی تاریخ میں غیر مسلموں نے بھی مرثیے لکھے ہیں اور آج بھی بہت سے غیر مسلم مرثیہ خوانی اور ماتم میں شریک ہوتے ہیں۔ مرثیہ نگار مرثیوں میں حق وباطل کے معرکہ ہوں کو پیش کرتے ہیں۔ اردو کی یہ بڑی صنف ہے کیونکہ یہ روح اور مذہب کا حصہ ہے۔ مذکورہ کربلا ایک تربیت گاہ کی واقعہ ہے پروگرام سے ڈاکٹر ریشما پروین، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر شاہد علیم، نزہت اختر بھی شامل ہوئے اور طلبہ طالبات جڑے رہے۔

جلال پور میں ساتویں محرم کا جلوس، شہر سوگوار

امیٹھی/ گنگر (نامہ نگار) ساتویں محرم الحرام کو جلال پور شہر کے مسلم اکثریتی علاقوں میں کربلا کے پیاسے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر سبیلوں کا اہتمام کیا گیا۔ اس دن کی مناسبت سے حضرت امام حسنؑ کے جواں سال فرزند حضرت قاسمؑ کی شہادت کا مرثیہ خوانی کی شکل میں بیان کیا گیا۔ جس نے ماحول کو سوگوار کر دیا۔ اردو بازار، نیم گل، قاضی پورہ اور دلال نوارے پر آمد ہونے والا جلوس دوپہر کے وقت سرائے چوک میں واقع روضہ حضرت قاسم علیہ السلام پر اختتام پذیر ہوا۔ اسی طرح بازید پور کے امام باڑہ سے نکلنے والا جلوس بابا شاہد پیر کربلا پر نوحہ وماتم کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ جعفر آباد کے بڑے امام باڑے اور مصومیہ امام باڑہ میں صبح سے ہی مجالس عزا جاری رہا۔ جہاں مرد وخواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ امتیاز حسین اور افتخار حسین کی رہائش گاہوں پر بھی خصوصی مجالس منعقد ہوئیں۔ عزاداروں نے داستان کربلا سن کر اشک بہائے۔ منظر حسینؑ کی مرثیہ خوانی اور انجمن کی نوحہ خوانی نے جلوس کو رقت انگیز بنا دیا، جبکہ مولانا محمد افتخار قاسمی نے اپنے پُراثر خطاب میں کربلا کی دردناک داستان سنائی۔ یہ جلوس شام ڈیرگنے چلوپٹیا کی بڑی درگاہ پر پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ ادھر سونا گاؤں، مچلی گاؤں، چھپیا تندیر، بھنگھل چوک، افروئی، اور ارائی میں بھی ماتمی جلوسوں کا سلسلہ جاری رہا۔ شب میں خواتین کی جانب سے حضرت قاسم ابن حسنؑ کی یاد میں مہندی کا جلوس نکالا گیا، جس میں نوحہ، ماتم اور سینہ زنی کا مشترکہ تال دیدہ تھا۔ جلوس کی سکیورٹی کے لیے سرکل آفیسر انوپ کمار سنگھ، کوتوال سنتوش کمار سنگھ اور دیگر پولیس اہلکار مسلسل نگرانی کرتے رہے۔

ادھار دئے پانچ لاکھ روپے واپس دلانے کا مطالبہ

دیوبند:3/ جولائی (فیروز خان) دیوبند کے خانقاہ محلے کے رہائشی اکمل نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک مکتوب ارسال کر دوعدد سپلائر سے پانچ لاکھ روپے واپس دلانے کی درخواست کی ہے۔ ارسال کردہ مکتوب میں اکمل نے بتایا ہے کہ وہ دودھ سپلائی کے کام کرتا ہے۔ جبکہ۔ سہیڈ ڈاگاؤں کا ایک شخص بھی دودھ کا کاروبار کرتا ہے، جس سے وہ سپلائی کے لیے دودھ خریدتا ہے۔ اس شخص نے آٹھ ماہ قبل اس سے پانچ لاکھ روپے ادھار لیے تھے۔ لیکن اب وہ اس کی رقم واپس نہیں کر رہا ہے۔ متاثرہ نے معاملے میں کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

رام پور میں ڈی سی ایم اور کنٹینر کے درمیان تصادم، تین لوگوں کی گئی جان

رام پور:3جولائی (پی این ایس) اتر پردیش کے رام پور میں، جمعرات کے روز ایک خوفناک سڑک حادثہ سامنے آیا ہے، جہاں ڈی سی ایم اور کنٹینر کے درمیان زبردست تصادم میں تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ معاملہ ملک کوٹلی علاقہ کا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ تیز رفتار ڈی سی ایم ڈیوائیڈر کو توڑ کر سامنے سے آنے والے کنٹینر سے ٹکرا گئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ کنٹینر کے ٹکرانے کی وجہ سے ڈی سی ایم کے ٹکڑے ہو گئے۔ اس واقعہ میں ڈرائیور سمیت تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ موقع پر جمع ہو گئے اور پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق حادثہ کنٹینر اور کنٹینر کے تصادم میں ہلاک ہونے والے تین افراد میں تین لوگوں کی موت ہوئی ہے اور پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ "پولیس کے مطابق کنٹینر اور کنٹینر کے تصادم میں ہلاک ہونے والے تین افراد میں تین لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ایس پی رورل یوگی نے رام پور سڑک حادثہ پر غم کا اظہار کیا ہے اور مرنے والوں کے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے رام پور ضلع میں سڑک حادثے میں ہونے والے جانی نقصان پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

سڑک کا پانی دوکانوں میں بھرنے سے پریشان دوکانداروں نے نگر پنچایت کے خلاف احتجاج کیا

دیوبند:3/ جولائی (فیروز خان) برسات کے بعد سڑک کا پانی دوکانوں میں بھرنے سے پریشان اسبھد گاؤں کے دوکانداروں نے نگر پنچایت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پانی نکاسی کا معقول انتظام کرائے جانے کا مطالبہ کیا۔ واضح ہو کہ بازار میں پانی نکاسی کے مسئلے کو پیش نظر لاکھوں روپے کی لاگت سے نالہ تعمیر کیا گیا تھا، باوجود اس کے بازار میں پانی نکاسی کا مسئلہ حل نہیں ہو سکا۔ گزشتہ پیر کے روز گاؤں میں ہوئی تیز بارش کے بعد بازار کی دوکانوں میں پانی بھر جانے سے متعدد دوکانداروں کا لاکھوں روپے قیمت کا سامان پانی میں خراب ہو گیا تھا، جس کی وجہ سے دوکانداروں میں نگر پنچایت کے خلاف نارا ضگی کا ماحول بنا ہوا ہے۔ اسی تناظر میں دوکانداروں تنکار چودھری، ہنجاب سنگھ، راکیش سینی، رشی پال، آکاش، دیگیش جین، موہن، ڈاکٹر منیش، ڈاکٹر مدن، امیش سینی، منوج آریا اور بیشال سنگھ وغیرہ نے نگر پنچایت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بازار میں پانی نکاسی کے مسئلہ کو فوری طور پر حل کرائے جانے کا مطالبہ کیا۔

علی گڑھ-ٹرین میں فرضی ٹی ٹی ای پکڑا گیا، مسافروں کے ٹکٹ چیک کر کے پیسے بٹورتا تھا، مقدمہ درج

علی گڑھ:3جولائی (پی این ایس) جی آر پی نے ٹرین میں ایک فرضی ٹی ٹی ای کو پکڑا ہے۔ وہ ٹی ٹی ای کی وردی پہنتا تھا اور مسافروں کے ٹکٹ چیک کرتا تھا اور ان سے پیسے وصول کرتا تھا۔ فرضی ٹی ٹی ای کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ جی آر پی کے انچارج انسپکٹر سنجیو تومر نے بتایا کہ ایجنٹ گرنر بشل سپر فاسٹ ٹرین میں ٹی ٹی ای کی وردی میں ایک شخص کو مشتبہ حالت میں دیکھا گیا۔ شک ہونے کے بعد جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت گھر کمار سائن ولد 4 رامندر پور کھمی سرائے بہار کے طور پر بتائی۔ ملزم نے بی ایس سی مکمل کرایا ہے۔ وہ اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ دہلی گیا ہوا تھا۔ واپسی پر ٹی ٹی ای کا بیس پہن کر اس نے مبینہ طور پر ڈھیلیاں دینا شروع کر دی۔ شک ہونے پر بیٹری کا آر پی ایف نے ٹرین کے ٹی ٹی ای کا سٹیل کمار کو اس کی اطلاع دی۔ اس کے بعد نان اسٹاپ ٹرین کلکی گڑھ میں روک دیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹی ٹی سٹیل کمار نے جی آر پی تھانے میں کیس درج کرایا ہے۔ ملزم نے تفتیش میں اعتراف کیا ہے کہ وہ جعلی ٹی ٹی ای یونیفارم پہن کر مسافروں کے ٹکٹ چیک کرتا ہے، پھر ان سے پیسے وصول کرتا ہے۔

نوئیڈا میں 72 سالہ خاتون وکیل سے 'ڈیجیٹل گرفتاری' کے نام پر سوا تین کروڑ روپے کی ٹھگی

نوئیڈا :3جولائی (پی این ایس) ساحر جرائم پیشہ افراد نے نوئیڈا میں رہنے والی 72 سالہ خاتون وکیل کو 'ڈیجیٹل گرفتاری' کا خوف دلا کر 3 کروڑ 29 لاکھ 70 ہزار روپے کی ٹھگی کرنے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ خاتون نے ساحر کرائم تھانہ، سیکٹر-36 میں شکایت درج کرائی ہے، جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق واقعہ نوئیڈا کے سیکٹر 47 کا ہے جہاں متاثرہ خاتون ایک سینئر وکیل ہیں۔ 10 جون 2025 کو ان کے لینڈ لائن پر ایک فون کال موصول ہوئی۔ کال کرنے والے نے ڈھونگی کیا کہ ان کے آدھار کارڈ کا استعمال کر کے چار فرضی بینک اکاؤنٹ کھولے گئے ہیں، جنہیں اسلحے کی اسمگلنگ، بلیک میلنگ اور جوا جیسے سنگین جرائم میں استعمال کیا گیا ہے۔ کالر نے متاثرہ سے کہا کہ اگر وہ اس معاملے میں تعاون پیش نہیں کریں گی تو ان کے خلاف سنگین الزامات ہیں اور کسی بھی وقت گرفتاری ہو سکتی ہے۔ بعد میں انہیں واٹس ایپ کال کے ذریعے ایک فرضی پولیس اسٹیشن سے جوڑا گیا جہاں ایک شخص نے خود کو سینئر پولیس افسر 'پروین سنگھ' بتایا اور متاثرہ کو 'ڈیجیٹل گرفتاری' کا ایک فرضی وارنٹ بھی بھیجا۔ خوفزدہ ہو کر متاثرہ نے کسی سے بات کئے بغیر اپنے گلنگ ڈپازٹس تڑوا دیے اور دھوکہ بازوں کے کہنے پر مختلف بینک کھاتوں میں بڑی رقم ٹرانسفر کر دی۔ رپورٹ کے مطابق 16 جون سے 24 جون 2025 کے درمیان پانچ مرتبہ آر ٹی جی ایس کے ذریعے کل 3.29 کروڑ روپے کی رقم دو مختلف بینکوں- کیفر اپیک اور آئی سی آئی سی آئی بینک کے ذریعے ٹرانسفر کی گئی۔ ان میں 63 لاکھ روپے راجستھان کے دو بینوں نگر، گوونڈ گڑھ کے ایک کھاتے میں، 71 لاکھ کیفر اپیک کے ایک کھاتے میں، 93 لاکھ روپے 'ایم پی گلوبل اور نک ٹریڈرز' کے کھاتوں میں جبکہ 87 لاکھ اور 15.70 لاکھ روپے آئی سی آئی سی آئی بینک کے ذریعے 'آسوال انٹر پرائز' اور 'ٹی آر موہن کمار' کے کھاتوں میں منتقل کیے گئے۔ شکایت میں متاثرہ نے دو افراد - شیوا پرساد اور پردیپ سادھت - کے نام دیے ہیں، جبکہ ایک شخص نے خود کو پروین سوڈ کے نام سے متعارف کرایا۔ ان سب نے جھوٹے دعوے اور دھوکہ دہی کے ذریعے رقم ہتھیالی۔ پولیس نے اس واقعے میں استعمال ہونے والے تمام بینک کھاتوں کی تفصیلات حاصل کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی شواہد کی بنیاد پر یہ ایک منظم اور بین ریاستی سائبر گینگ کا کام لگتا ہے، جس نے خوف اور نفسیاتی دباؤ کے ذریعے متاثرہ خاتون کو اپنی چال میں پھنسایا۔ معاملے کی مزید جانچ جاری ہے۔

اعظم گڑھ میں اکھلیش یادو کی سیکورٹی میں بڑی کوتاہی! اسٹیج کے قریب پہنچ گیا نوجوان

اعظم گڑھ :3جولائی (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو آج جمعرات کو اعظم گڑھ میں ہیں۔ اس دوران ان کے پروگرام میں کوتاہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک نوجوان ان کے پروگرام کے دوران اسٹیج کے قریب پہنچ گیا۔ حالانکہ پولیس اہلکاروں نے فوراً نوجوان کو روک لیا اور حراست میں لے لیا۔ اس معاملے کے بعد سماجوادی پارٹی نے انتظامیہ پر الزام لگائے ہیں۔ اکھلیش یادو کے پروگرام میں پہنچا ایک نوجوان بھی سیکورٹی گھیروں کو توڑتے ہوئے اسٹیج کے قریب پہنچ گیا۔ اس پر سماجوادی پارٹی کے لوگوں نے کہا کہ یہ اچھے پروگرام کو خراب کرنے کی انتظامیہ کی سازش ہے۔ جب نوجوان سیکورٹی گھیروں کو توڑتے ہوئے اسٹیج کی طرف پہنچ رہا تھا، تب اکھلیش یادو اپنے دیگر لیڈران کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے۔ سیکورٹی نے سخت مشقت کے بعد پانچ منٹ کے بعد نوجوان کو باہر نکالا گیا۔ خبر لکھے جانے تک اس معاملے میں مقامی انتظامیہ اور پولیس کا موقف سامنے نہیں آیا ہے۔ نوجوان کو جب پولیس نے روکا، اس کے بعد اعظم گڑھ کے سماجوادی پارٹی کے لیڈران موقع پر پہنچے۔ انہوں نے پولیس اہلکاروں سے کچھ بات کی اور پھر واپس چلے گئے۔ دراصل، اکھلیش یادو اعظم گڑھ میں اپنے دفتر اور گھر کی طرف سے اعظم گڑھ جیل میں سماج وادی پارٹی کی نئی دفتی بینک اکاؤن

بہار میں آر جے ڈی کی حمایت کرے سی ایس پی

سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ کو سبکدوش ہونے والا وزیر اعلیٰ اور دونوں ڈپٹی چیف منسٹروں کو ڈی سی ایم قرار دیا

اعظم گڑھ۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ ان کی پارٹی بہار اسمبلی انتخابات میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی مکمل حمایت کرے گی۔ اعظم گڑھ فیض آباد شاہراہ پر انور گنج سبھا ڈے قریب اپنی رہائش گاہ کا افتتاح کرنے کے بعد رہائشی کیمپس میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک اور ریاست کے عوام بی جے پی حکومت کے خلاف ہیں۔ پی ڈی اے کی طاقت ۲۰۲۷ میں اتر پردیش میں ایک بڑی تبدیلی لانے والی ہے۔ انہوں نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو سبکدش ہونے والا وزیر اعلیٰ اور دونوں ڈپٹی چیف منسٹروں کو ڈی سی ایم قرار دیا۔ انہوں نے اپنی رہائش گاہ کا نام پی ڈی اے بھون رکھا۔ یادو نے کارکنوں کو متنبہ کیا کہ سب سے پہلے ووٹر لسٹ کو درست کیا جانا چاہئے ، کیونکہ اتر پردیش میں 2024 کے انتخابات کے بعد سے اپنا مینڈیٹ کھونے والی بی جے پی حکومت ووٹر لسٹ کے ذریعہ پورا کھیل کھیلنے جا رہی ہے۔ وہ یہ کر رہے تھے۔

اپنے پورے خطاب میں ایس پی صدر نے صرف بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بنایا اور کہا کہ آنے والے دنوں میں اتر پردیش میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کو بنا کر سب کو سماجی انصاف قائم کریں گے اور پی ڈی اے کے لوگوں کو عزت اور حقوق دیں گے۔ بی جے پی پہلے ریاستوں میں اتھارٹی کو بے لیتی ہے۔ مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش کے انتخابات اس کی مثال ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ حکومت کسان مخالف، نوجوان، غریب، بچھڑے، دلت، پسماندہ اور اقلیت مخالف ہے۔ اس حکومت میں ان سبھی لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے، ریاست میں خاتین مکمل طور پر غیر محفوظ ہیں، ہر روز کچھ بڑے واقعات ہو رہے ہیں۔ بی جے پی کے لوگ منوادی ہیں۔ اتر پردیش حکومت آئینی ذمہ داریوں کو نظر انداز کر کے آئین کے خلاف کام کر رہی ہے۔ سوچی سمجھی سکیم عملی کے تحت ملازمتوں سے ریزرویشن ختم کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے موجودہ نوجوانوں کو یقین دلایا کہ 2027 میں حکومت بننے کے بعد آؤٹ سورسنگ سسٹم کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا اور مستقل ملازمتیں دی جائیں گی تاکہ نوجوانوں کا مستقبل محفوظ ہو۔ انہوں نے نوجوانوں کو پوری طرح راغب کرنے کے لئے کام کیا اور کہا کہ آئی او ریسسٹم کے خاتمے کے بعد ہی ملک کی سرحدیں محفوظ ہوں گی۔ یادو نے کہا کہ کسانوں کو جعلی کھاد فروخت کی جا رہی ہے جس سے کسان تباہ ہو رہے ہیں۔ حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کے عوام کی خوشحالی کی راہیں بند ہو رہی ہیں۔ بھارت مکمل طور پر چین پر منحصر ہوتا جا رہا ہے۔ ملک کے لوگوں کی آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ کسی کو نوکری نہیں مل رہی ہے جس کی وجہ سے عام آدمی قرضوں میں ڈوب رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے پیش کردہ اعداد و شمار مکمل طور پر جعلی ہیں۔ موجودہ وہلی بی جے پی حکومت نے اتر پردیش کو 10 سال پیچھے دھکیل دیا ہے۔ انہوں نے اتر پردیش حکومت کے ذریعہ بنائے گئے پورواچل ایکسپریس وے کے معیار اور آس پاس کی ترقی پر سوال اٹھایا اور کہا کہ اگر چیف منسٹر پورواچل ایکسپریس وے کا موازنہ آگرہ ایکسپریس وے سے کریں گے تو معیار کا پتہ چل جائے گا۔ فی الحال پورواچل ایکسپریس وے پر کوئی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ سماج وادی پارٹی سربراہ نے کہا کہ حکومت بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لئے ذات پات کی مہم چلا رہی ہے جیسے معاملات کو نظر انداز کرتی ہے اور بعض اوقات یہ دعویٰ کرتی ہے کہ سماج وادی پارٹی ڈی کمپنی سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نہ صرف اعظم گڑھ میں بلکہ پورے پورواچل میں اسی دن مضبوط ہوئی جب لوک سبھا انتخابات کے دوران شاہ عالم گڈو جمالی ان کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ آخر میں انہوں نے وہاں موجود لوگوں کو بلایا اور کہا کہ آئے آئی کی رپورٹ میں سماج وادی پارٹی 2027 میں حکومت بنا رہی ہے۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر، رام منوہر لوہیا اور نیتا جی کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے 2027 میں سب کو متحد ہونا ہوگا تاکہ پی ڈی اے فیملی کی حکومت بنے اور سب کو عزت ملے۔

اکھلیش کے اعظم گڑھ کے دورے کے خلاف برہمنوں کا احتجاج

اعظم گڑھ۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو کی آمد کے خلاف اعظم گڑھ کے کئی گاؤں میں برہمن برادری کے لوگوں نے کالا جھنڈا لگا کر اپنی مخالفت درج کرائی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ضلع نائب صدر ہری وشن مشرا نے کہا کہ برہمن مہاسبھا اور وشو ہندو مہاسنگھی کا کل پرگتیہ 150 گاؤں میں برہمن ذات کے لوگوں نے علاقہ چھوڑ کر اپنے گھروں پر سیاہ جھنڈے لگا کر اس کی آمد کی مخالفت کی، جن میں سکوی تحصیل کے کندا کل تحصیل کے جواہر سکوی تحصیل کے بارہ امیر پٹی وغیرہ شامل ہیں۔ اکھلیش یادو پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر اس کی قومی صدر اکھلیش یادو جو خود کو پی ڈی اے کا علمبردار کہتے ہیں، پرمارتھ مفاہمتی معاہدے کی بنیاد پر اتحاد میں یادو اور برہمنوں کے درمیان جنتر منتر کو کھٹکھٹا کر دیکھیں گے تو ایسا نہ کریں گے۔ اس کے بعد برہمنوں کے درمیان گہری کشیدگی پیدا کرنے کے لئے معاملے کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سے یادو اور برہمن کے درمیان خوشگوار تعلقات رہے ہیں، اگر کوئی برہمن پوجا کرتا تو یادو اس پوجا میں اپنا شبت تعاون دیتا ہے۔ آج جس طرح سوشل میڈیا پر برہمنوں کے خلاف بیان بازی کی جا رہی ہے، اس سے صاف ظاہر ہے کہ اکھلیش یادو ذات پات اور طبقے میں تقسیم کی سیاست کر رہے ہیں۔

اتر پردیش میں پی ڈی اے کی طاقت 2027 میں ایک بڑی تبدیلی لانے والی ہے

داماد نے بزرگ ساس سسر کا کیا قتل

لکھنؤ: (ایاین آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے عالم باغ علاقے میں ایک شخص نے مبینہ طور پر اپنے بزرگ ساس سسر کو چاقو مار کر ہلاک کر دیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس اشیش شریواستو نے جمعرات کو بتایا کہ گومتی نگر پولیس چوکی کے علاقے میں گھریلو جھگڑے کے دوران جگدیپ سنگھ نامی شخص نے اپنے سسر انت رام (75) اور آشا دیوی (73) پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ ہنگامہ سن کر محلے کے لوگوں نے جگدیپ کو پکڑ لیا اور پولیس کو اطلاع دی۔ زخمی جوڑے کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا جہاں دونوں کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم کا اپنی بیوی پوجا کے ساتھ تنازعہ چل رہا تھا اور خاتون گزشتہ اپریل سے اپنے والدین کے گھر میں رہ رہی تھی۔ رات گئے، ان کے شوہر جگدیپ اس کے سسرال آئے۔ اس دوران جھگڑے میں اس نے اپنے بیگ میں رکھا چاقو نکالا اور بزرگ جوڑے پر حملہ کر دیا۔ شریواستو نے کہا کہ پوجا کی شکایت پر ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

جونپور: ندی میں ڈوبنے سے بچے کی موت

جونپور، (ایاین آئی) اتر پردیش کے جونپور ضلع میں گومتی ندی میں نہاتے ہوئے ایک 12 سالہ بچے کی ڈوب کر موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق مشیخ کے پرلا پور تھانہ علاقہ کے کھیلو پور گاؤں کی رہنے والا رپن نشاد (12) ولد ستوناتھ تین دن پہلے گرشا پور میں اپنے چچا شکشا نشاد کے گھر آیا تھا، جمعرات کی دوپہر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ قریب پہنچے والی گومتی ندی میں نہانے گیا تھا۔ نہاتے ہوئے وہ گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوب گیا۔ ساتھ موجود بچوں نے شور مچایا اور گاؤں والوں کو اس واقعے کی اطلاع دی۔ مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور بہت کوشش کے بعد بچے کو پانی سے باہر نکالا۔ پرنس کو فوری طور پر بدلا پور کے ایک نجی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

بی جے پی ملک کا ماحول خراب کر رہی ہے: شیو پال

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر ملک کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا ہی بی جے پی ایسے قوانین لانا چاہتی ہے جو ملک کا سیکولر ماحول خراب کریں۔ اپنے حلقہ میں بی پی ڈی اے دسشن پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کے چیف منسٹر یوگیش بھٹ ایس پی کو بدنام کرنے کے لئے جھوٹے بیانات دیتے ہیں، کانوڑ یاترا کے حوالے سے ایس پی کو بدنام کرنے کے لئے ان کی جانب سے بیانات دیے جا رہے ہیں، جبکہ حقیقت بالکل مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور بی جے پی ایسے قوانین لانا چاہتی ہے جو ملک کا ماحول خراب کریں، جبکہ سماج وادی پارٹی مفاد عامہ کی بات کر کے سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔ ایس پی کے خلاف لگائے گئے ذات پات کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے یادو نے کہا کہ ان کی پارٹی نے کبھی امتیازی سلوک نہیں کیا، حالانکہ آج پی ڈی اے فارمولے کو آگے بڑھا رہی ہے، لیکن پارٹی ہمیشہ برابر طبقے کو اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کے قیام سے لے کر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا سے لے کر جنیشور مشرا، برج بھوشن تیواری، ماتا پرساد پانڈے تک، درجنوں برہمن رہنما پارٹی کے مرکزی دھارے میں رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا پیغام ہے جو غلط بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سماج کے ہر طبقے کو ساتھ لے کر چلنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ اتنا واضح اور پورا واقعہ کے بعد سماج وادی پارٹی کے خلاف ذات پات کے الزامات شروع ہو گئے ہیں، شیو پال سنگھ یادو کے اس بیان کو قومی کے معاملے سے جوڑا جا رہا ہے۔ شیو پال یادو نے کہا کہ اتنا واضح معاملے میں بی جے پی نے یادو اور برہمن طبقے کے درمیان ٹکراؤ کا رخ کیا ہے جبکہ دونوں طبقوں کے درمیان ٹکراؤ کی کوئی بات نہیں تھی۔

بی جے پی اور دہشت گردوں میں کوئی فرق نہیں، دونوں ذات پوچھ کر مارتے ہیں

کانوڑ یاترا تنازع پر سپا ایم ایل اے کا سخت بیان

لکھنؤ: (پی این ایس) کانوڑ یاترا کے راستے پر نام کی تختیاں اور دکان ڈھابہ کے مالزمین کی معلومات کو عام کرنے کے معاملے میں سیاسی ماحول گرم ہوتا جا رہا ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سابق ایم پی ایس ٹی حسن کے بعد اب لکھنؤ سینٹرل سے ایم ایل اے رویندر اسمہر وتر نے بی جے پی پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی کا موازنہ دہشت گردوں سے کیا ہے۔ ڈپٹی اسپیکر یوگیش پانڈے نے ان کے بیان پر جوابی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا کانوڑ یاتریوں سے موازنہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ ایس پی یوپی میں شرعی قانون نافذ کرنا چاہتی ہے۔ سماجوادی پارٹی مسلمانوں کی خوشنودی کو بڑھاوا دے کر ووٹ بینک بنانا چاہتی ہے۔ ریاست کے عوام ایس پی کے اس منصوبے کو کبھی قبول نہیں ہونے دیں گے۔ ایس پی ایم ایل اے رویندر اسمہر وتر نے بی جے پی اور دہشت گردوں کو ایک جیسا قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانوڑ یاترا کے دوران کانوڑ نٹ پر کاندھا لگانے والوں کی ذات اور مذہب پوچھنا سراسر غلط ہے۔ بی جے پی اور دہشت گردوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دونوں ذات اور مذہب پوچھ کر حملہ کرتے ہیں۔ ان کے بیان پر بی جے پی کے ترجمان راکیش ترپاٹھی نے کہا کہ ایس پی لیڈروں کی بیانات اکھلیش یادو کے کہنے پر دیے جا رہے ہیں۔ ایس پی لیڈر اپنا ذہنی توازن کھو چکے ہیں۔

جون 2024 کے مقابلے جون 2025 میں محصولات میں 1058.23 کروڑ روپے کا اضافہ

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے وزیر خزانہ سریش کمار کھنہ نے بتایا کہ ریاستی حکومت کے اہم ٹیکس غیر ٹیکس ریونیو مد میں مالی سال 2025-26 کے جون ماہ میں کل 17982.96 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جب کہ مالی سال 2024-25 کے جون ماہ میں 16924.73 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔ اس طرح گزشتہ سال جون کے مقابلے میں روان مالی سال کے جون میں 1058.23 کروڑ روپے زیادہ ریونیو حاصل ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ روان مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں ٹیکس ریونیو کے تحت 72620.18 کروڑ روپے کے ہدف کے مقابلے میں 54186.64 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں، جو جون تک کے محصولات کی وصولی کے ہدف کا 74.6 فیصد ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ جون 2025 میں ریاستی ٹیکس کے تحت محصولات کی وصولی کے لیے 14610.26 کروڑ روپے کے ہدف کے مقابلے میں 9696.53 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں جو ہدف کا 66.4 فیصد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جون 2024 میں ریاستی ٹیکس کے تحت وصولی 9483.18 کروڑ روپے تھی۔ جی ایس ٹی کے تحت، جون، 2025 میں کل 6645.52 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جب کہ گزشتہ سال جون، 2024 میں، وصولی 6656.54 کروڑ روپے تھی۔ VAT کے تحت جون، 2025 میں 3051.01 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جب کہ گزشتہ سال جون، 2024 میں، وصولی 2826.64 کروڑ روپے تھی۔

مظفر نگر میں شکتیر تھا ستھل کو جدید بنانے کیلئے 13.50 کروڑ کی منظوری

شکتیر تھ میں بھگوت کتھا سنٹر اور میوزیم قائم کیا جائے گا: جیویر سنگھ

لکھنؤ۔ مغربی یوپی کے مظفر نگر واقع قدیم شکتیر تھ کو جدید شکل دے کر مذہبی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ریاستی حکومت نے شکتیر تھ کی مجموعی ترقی کے لیے 13.50 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جس سے نہ صرف عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی بلکہ اس علاقے میں مذہبی سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ مذہبی اور ثقافتی لحاظ سے اہم شکتیر تھ میں کونسل کا ایک نیا ظہر تعمیر کیا جائے گا جس کا مقصد انتظامی کام کو مزید بہتر بنانا ہے۔ اس منصوبے پر کل 2 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

یہ اطلاع اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ شکتیر تھ مذہبی عقیدے کا قدیم مرکز رہا ہے۔ اب اسے جدید سیاحتی سہولیات سے جوڑا جا رہا ہے۔ محکمہ سیاحت کی کوشش ہے کہ ملک و دنیا سے آنے والے عقیدت مندوں کو ایک مافوق الفطرت تجربہ فراہم کیا جائے اور یہ مقام مذہبی سیاحت کے حوالے سے عالمی سطح پر اپنی شناخت بنا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کاشی، ایودھیا اور متھرا میں ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے پیش نظر دیگر تاریخی اور مذہبی مقامات کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑ کر ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر سیاحت نے بتایا کہ محکمہ سیاحت ایک جھگوت کتھا کیئنر اور شکتیر تھ میں ایک جدید ترین 5D میوزیم قائم کرے گا۔ یہ منفرد میوزیم ڈائرکٹر کی 5D سنیما ٹیکنالوجی کے ذریعے افسانوی کہانیوں کو پیش کرے گا جس میں بہتر انداز، اور گونجی آواز، موشن سیٹس اور خصوصی اثرات شامل ہیں۔ اس منصوبے پر کل 8 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

یوم تکمیل الطب کے موقع پر سی ایم ای پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ میڈیکل یونی ڈاکٹرز ویلفیئر ایسوسی ایشن (NUDWA) یوپی چیپٹر نے اسٹیٹ میڈیکل الطب کالج اینڈ اسپتال لکھنؤ کے اشتراک سے یوم تکمیل الطب کے موقع پر ایک شاندار CME پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد ڈاکٹر شکیل احمد (سکریٹری، NUDWA یوپی چیپٹر) نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا۔ اسج کی نظامت ڈاکٹر اسد مومن نے نہایت مؤثر انداز میں انجام دی۔ حکیم عبدالعزیز (ایلی گڈھ) پرایک خصوصی مقالہ ڈاکٹر سرج انصاری (ڈویژنل آفیسر شاہجہانپور) نے پیش کیا۔ اس کے بعد حکیم مجسم ارشاد (لیوسی ایٹ پروفیسر شعبہ ادویہ مفردہ) نے "عمر یزی خاندان اور ادویہ مفردہ" کے موضوع پر مطلعی لیکچر دیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر عبدالقوی (پرنسپل، اسٹیٹ میڈیکل الطب کالج) تھے، جنہوں نے یونانی طب کی میراث اور جدید دور میں اس کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر سلمان خالد (صدر، NUDWA یوپی چیپٹر) نے صدارتی خطاب میں مہمانوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں مدن نویل ممتاز اطباء و معززین نے شرکت فرمائی؛ ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی، ڈاکٹر اے اے حامی، ڈاکٹر نذیر عباس، ڈاکٹر علاؤ الدین، ڈاکٹر محفوظ، ڈاکٹر مجتبیٰ علیانی، ڈاکٹر اسجاج علیانی، ڈاکٹر مبشر خان، ڈاکٹر راشد اقبال، ڈاکٹر شکیل احمد، ڈاکٹر یاسمین، اور محمد خالد الٹیہ۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں یونانی ڈاکٹروں اور بی جی ایکسٹرز نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر روی شریواستو (خازن، NUDWA یوپی چیپٹر) کے شکریہ کلمات کے ساتھ ہوا۔

قرآن ہر فرد کے لیے زندگی اور ہر دل کے لیے روشنی ہے: مولانا سفیان نظامی

دارالعلوم فرنگی محل میں 'شہدائے دین حق واصلاح معاشرہ' کے تحت ساتویں جلسے کا انعقاد

لکھنؤ۔ قرآن کریم دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جس کے حروف اور آیتوں میں کیا اس کے اعراب اور نقطوں میں بھی کوئی تبدیلی یا ترمیم نہیں ہو سکتی۔ اس لیے کہ اس کی حفاظت کی پوری ذمہ داری خدائے عزوجل نے خود لے رکھی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد الٰہی ہے کہ ہم نے قرآن نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ ان الفاظ کا اظہار مولانا سفیان نظامی استاذ دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے زیر اہتمام ہونے والے دس روزہ جلسہ ہائے 'شہدائے دین حق واصلاح معاشرہ' کے تحت دارالعلوم فرنگی محل میں ساتویں جلسے کو خطاب کر رہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ قرآن کریم کے تمام مطالب و معانی زندہ ہیں اور آیندہ بھی زندہ رہیں گے۔ وہ زبان بھی زندہ رہے گی جس میں یہ مقدس کلام نازل ہوا ہے۔ وہ افراد خوش قسمت ہیں جنہوں نے اپنے سینوں میں کلام الٰہی کو محفوظ کر رکھا ہے۔ دنیا و آخرت میں وہ افراد بہترین عزت اور مرتبہ حاصل کریں گے جنہوں نے اپنی تمام صلاحیتوں کو کلام ربانی کی تعلیم، دعوت، تبلیغ و اشاعت کے لیے لگا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن ہر شخص کے لیے زندگی اور ہر دل کے لیے روشنی ہے۔ قرآن قلب انسانی کا نور ہے۔ یہ دل پر طاری ہوتا ہے اور دل کی دنیا بدل دیتا ہے۔ پھر اس تبدیلی کا اثر انسان اپنی شکل وصورت، سیرت و کردار پر محسوس کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے زبان میں یہ نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اس زبان کے لسان علوم کو بھی باقی رکھیں گے جو اس زبان کے سیکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جلسے اسلام کی دعوت تبلیغ و اشاعت کے لیے بے حد مفید ہیں۔ جلسے کا آغاز دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل کے استاذ قاری محمد ہارون نظامی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اختتام مولانا سفیان نظامی کی دعا پر ہوا۔

درگاہ شاہ مینا میں ذکر شہدائے کربلا منعقد

لکھنؤ درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ میں مینائی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام دس روزہ ذکر شہدائے کربلا میر زادہ شیخ راشد علی مینائی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس کا آغاز قاری محمد اسلام قادری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ثابت لکھنوی، ذاکر رضوان الرضا و قاری معین الدین، مسعود رضا مینائی، دارالعلوم خدام شاہ مینا کے طلباء نے نعت و منقبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ دس روز ذکر شہدائے کربلا کے ساتویں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقرر خصوصی عالم اشتیاق احمد قادری استاذ دارالعلوم پٹنہ الرسل پور اکون شریف نے کہا کہ واقعہ کربلا صبر و شکر اور استقامت و عزیمت کی عظیم داستان ہے جسے تاریخ عالم میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انسانی تاریخ میں جب بھی شجاعت و جواں مردی حق گوئی و بے باکی کا ذکر ہوگا۔ امام عالی مقام کا نام صف اول میں ہوگا۔ ذکر شہدائے کربلا امت مسلمہ کے لئے تازہ لہو کی طرح ہے جو اس کے ضمیر وغیرہ میں ہر سال شامل ہو جاتا ہے جس سے نیا حوصلہ اور ولولہ ملتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ حق و باطل کے درمیان کربلا خط امتیاز ہے۔ امام حسینؑ نے اپنے سرخ لہو سے کربلا میں حق اور باطل کے درمیان سرخ لکیر کھینچ دی ہے جسے یزیدی قوتیں قیامت تک پار نہیں کر سکتے۔ یاد رہے یزید وہ ہے جو مرگیا شہید وہ ہے جو ابدی زندگی پا گیا اسی زندگی کا یہ مقام ہے کہ نہ صرف شہید ہمیشہ ہمیشہ بلکہ اس کا پیغام اور مشن بھی ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ امام عالی مقام شہید کو زندہ رہنا ہے لیکن یزید بظاہر جنگ جیت گیا لیکن یزید بظاہر ہمیشہ کے لئے خائن و خاسر ہو گیا۔ حسینؑ ابن علی کا نام بھی زندہ ہے اور ان کا کردار اور پیغام بھی زندہ ہے لیکن یزید کا نام و نشان دنیا سے مٹ گیا کیونکہ یزید ظالم تھا اور ظلم کرنے والے بہت دنوں تک باقی نہیں رہتے۔

اتر پردیش مینگو فیسٹیول: یوپی کے آم کو ملے گی عالمی شہرت

نمائش میں عام لوگوں کے لیے مفت ہوگا داخلہ، ریاست کے لوگوں کو آموں کی 800 اقسام کا مزہ چکھنے کا ملے گا موقع

لکھنؤ۔ (پی این ایس) اتر پردیش مینگو فیسٹیول 2025 کو نظافت، روایت اور وراثت کا منفرد تہوار بنانے کے لیے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس فیسٹیول میں اتر پردیش اور دیگر ریاستوں کے باغات کے آموں کی مختلف اقسام کی نمائش کی جائے گی۔ یہ ریاست کے کسانوں کے لیے خوشحالی کے دروازے کھولے گا اور ان کی زندگیوں میں مٹھاس لائے گا۔ وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کی قیادت میں آم اور آم کی مصنوعات کو ملک اور بیرون ملک بھیجنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ ریاست کی یوگی حکومت کسانوں کو بیج سے لے کر مارکیٹ تک سب کچھ فراہم کر کے ان کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کی قرارداد کو پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تین روزہ مینگو فیسٹیول کا افتتاح وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کریں گے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ آموں کا کنٹینر لندن، دبئی روانہ کریں گے۔ مذکورہ باتیں باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی غیر ملکی تجارت اور زرعی برآمدات کے ریاستی وزیر (آزاد چارج) جناب رویش پرتاپ سنگھ نے اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ یوگی حکومت کے دور میں محکمہ باغبانی میں بنیادی تبدیلیاں آئی ہیں، جس میں کسانوں کی فصلوں کی پیداوار سے لے کر اس کے لیے موزوں انفراسٹرکچر بھی تیار کیا گیا ہے۔ اتر پردیش اسٹیٹ بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن پروجیکٹ بورڈ تشکیل دے کر اس کے ذریعے ریاست کے کسانوں کی فصلوں کو دنیا کے سامنے لے جایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت میں پہلی بار بلڈنگ کنسٹرکشن سیمینار کا انعقاد کیا گیا ہے، ان سیمینار کے ذریعے باغبانی فصلوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ کسانوں کو بتایا جا رہا ہے کہ باغبانی فصلوں کے ذریعے کم رقبہ میں زیادہ قیمت والی فصلیں پیدا کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرز پر کاشتکاروں کو ادویات، پھل، پھول، مصالحہ جات وغیرہ کی فصلیں اگانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ باغبانی کے 50 سال مکمل ہونے پر ہر ڈویژن میں باغبانی کنسٹرکشن سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

گریڈیشن سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ باغبانی کے وزیر نے کہا کہ یوگی حکومت کسانوں کی مصنوعات کو کم خرچ پر عالمی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے جیور ہوائی اڈے کی تیاری کر رہی ہے۔ جیور ہوائی اڈے کے قریب ایک انٹیگریٹڈ ایگریکلچر ٹینٹ پارک بھی بنایا جا رہا ہے جس کے ذریعے ریاست کے کسانوں کی مصنوعات کو عالمی منڈی کے مطابق تیار کیا جائے گا۔ باغبانی کے وزیر نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ اس مینگو فیسٹیول میں آئیں۔ اس فیسٹیول میں آپ کو ریاست کے آموں کی 800 اقسام دیکھنے کا موقع ملے گا، جنہیں ہم نے نہ کبھی سنا ہے اور نہ دیکھا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیسٹیول میں ریاست کے کسانوں کو اپنی فصلوں کی پیداوار کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے تکنیکی معلومات حاصل ہوں گی اور اس کے ساتھ ان کے سوالات کو بھی حل کیا جائے گا۔ میلے میں نمائش کے لیے رکھے گئے پھلوں کے پودے اور پودسیں شدہ آم کی مصنوعات فروخت کے لیے دستیاب ہوں گی۔ فیسٹیول میں عام لوگوں کے لیے داخلہ مفت ہوگا۔

تین روزہ اتر پردیش مینگو فیسٹیول-2025 کے پہلے دن کے افتتاح کے بعد، وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ ریاست کے اموں کو بین الاقوامی منڈیوں بشمول لندن، دبئی میں برآمد کے لیے بھیجیں گے، ایک یادگاری مجلہ جاری کریں گے اور ریاست کے ترقی پسند ام پروڈیوسروں کو اعزاز دیں گے۔ دوپہر 12 بجے سے منعقد ہونے والی خریدار، فرشر کانفرنس اور تکنیکی سیشن میں آم کی محفوظ چٹنی، فصل کے بعد کا انتظام، مارکیٹنگ اور برآمد جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ شام 6 بجے سے ایک ثقافتی شام کا اہتمام کیا جائے گا جس کا افتتاح جناب بی ایل مینا ایڈیشنل چیف سکریٹری، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ ڈیپارٹمنٹ کریں گے۔ اس موقع پر مشہور لوک گلوکار جناب پون سنگھ کی لوک پرفارمنس خصوصی جذبہ کا مرکز ہوگی۔

مرزا پور: تمباکھا کر تھوکنے کے معاملے میں ہنگامہ

مرزا پور: جوالاتی (ایاین آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزا پور کے بندھیاچل دھام میں ضلع انتظامیہ اور پانڈا برادری ایک بار پھر آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ یہ معاملہ پان تمباکو کھانے کے بعد تھوکنے پر لگائے گئے جرمانے کا ہے۔ پانڈے جرمانے کی ادائیگی نہ کرنے پر بضد ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ اسے وصول کرنے کے لئے پرعزم دکھائی دیتی ہے۔ انتظامیہ نے وندھیاچل کوریڈور احاطے میں تمباکو نوشی پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ ممنوعہ علاقے میں پان، گٹکھا وغیرہ کھا کر گندگی پھیلانے والوں پر ایک ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ ایک درجن سے زیادہ پانڈوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ منگل کے روز ایک پانڈا نے پان کھا کر تھوک دیا جس سے احاطے میں گندگی پھیل گئی۔ تمباکو کنٹرول یونٹ کے افسر نے پانڈا کو پکڑ لیا اور جرمانہ ادا ک